رضا کوئز بک

پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی حیات مبارکہ
سے متعلق دلچسپ اور معلومات سے بھرپور سوال جواب پر مبنی کتاب

رِضا کوئز بُک

پروفیسر حافظ محمد شکیل اَوج

استاد شعبۂ معارفِ اسلامیہ یونیورسٹی آف کراچی

مُسلم کتابوی لاہور

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

نام کتاب ــــــــــــ رضا کوئز بک

مؤلف ــــــــــــ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج

مقدمہ ــــــــــــ علامہ شمس الحسن شمس بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ ــــــــــــ محمد شہزاد سیالوی

پروف ریڈنگ ــــــــــــ مولانا حافظ محمد شاہد اقبال جلالی

صفحات ــــــــــــ 224

بار اشاعت اوّل ــــــــــــ 1997ء/1418ھ

بار اشاعت دوم ــــــــــــ 2016ء/1438ھ

ناشر ــــــــــــ مسلم کتابوی لاہور

تعداد ــــــــــــ ایک ہزار

ہدیہ ــــــــــــ 300/- روپے

ملنے کا پتا

مُسلم کتابوی، دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور، فون: 042-37225605

ای میل: muslimkitabevi@gmail.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1۔	انتساب	5
2۔	مقدمہ: علامہ شمس الحسن شمس بریلوی	6
3۔	تقاریظ	13
4۔	حرفِ آغاز	16
5۔	حضرت رضا کے ذاتی حالات و کیفیات سے متعلق سوال جواب	20
6۔	حضرت رضا کے آباؤ اجداد اور اَخلاف سے متعلق سوال جواب	40
7۔	حضرت رضا کی قرآن فہمی سے متعلق سوال جواب	56
8۔	حضرت رضا کی حدیث فہمی سے متعلق سوال جواب	64
9۔	حضرت رضا کی فقہیات سے متعلق سوال جواب	73
10۔	حضرت رضا اور سیاسیات سے متعلق سوال جواب	86
11۔	حضرت رضا اور رُوحانیات سے متعلق سوال جواب	98
12۔	حضرت رضا اور علومِ جدیدہ سے متعلق سوال جواب	105
13۔	حضرت رضا اور جدید سائنس سے متعلق سوال جواب	112
14۔	حضرت رضا اور شعر و سخن سے متعلق سوال جواب	118
15۔	حضرت رضا کی تصنیفات و تالیفات کے متعلق سوال جواب	141

16-	متفرقات	168
17-	اعلیٰ حضرت کے ہم عصر مشاہیر	177
18-	حرمین شریفین میں اعلیٰ حضرت کے خلفاء وتلامذہ کے اسمائے گرامی	179
19-	اعلیٰ حضرت کے مشہور اساتذۂ کرام کے اسمائے گرامی	181
20-	ہندوستان میں اعلیٰ حضرت کے خلفاء وتلامذہ کے اسمائے گرامی	182
21-	حضرت رضا کے تلامذہ واَساتذہ سے متعلق سوال جواب	185
22-	خلفاء اعلیٰ حضرت سے متعلق سوال جواب	190
23-	اعلیٰ حضرت پر کتابیں (سوالاً جواباً)	203
24-	تصنیفاتِ امام احمد رضا	212
25-	تاثرات	214

انتساب

حضور پُرنور خاتم النبیّن سید الاوّلین والآخرین
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ عظمت میں

خاکسار
حافظ محمد شکیل اوج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مُقَدَّمَہ

اُنیسویں صدی کے وسط کی جنگِ آزادی میں ناکامی نے جس طرح مُسلمانوں کو معاشی پستیوں اور زبوں حالی سے ہمکنار کیا۔ اسی طرح ان کی بلند اور اعلیٰ تعلیمی اور معاشرتی اقدار پر بھی زوال آگیا۔ ایسا کیوں ہوا، اِس کا جواب بہت تفصیل طلب ہے۔ برطانوی سامراج کی چیرہ دستیوں سے ہندو تو اپنی دوغلی حکمتِ عملی اور اپنی روباہ صفتی کے باعث اِس ابتلاء سے صاف بچ کر نکل گئے۔ لیکن انگریز حکومت نے مُسلمانوں کا جینا دشوار کر دیا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں سینکڑوں مسلمان سُولی پر لٹکائے گئے۔ جلا وطن کئے گئے اور اِسی کے ساتھ ساتھ مُسلمانوں کی معاشی آسُودگی ہندو کی گود میں ڈال دی گئی، بظاہر برطانوی سامراج نے اعلانِ معافی کے بعد اِس ظلم وستم سے ہاتھ روک لیا تھا۔ لیکن اُس وقت جب کہ پستی، دوں ہمّتی اور زُبوں حالی مُسلمانوں کا مقدر بن چکی تھی۔ اِسلامی علوم وفنون زوال کی طرف تیزی سے بڑھ رہے تھے۔ لے دے کے ایک عربک کالج ہی اِن علوم کا سہارا رہ گیا تھا۔

اُس وقت ایک طرف تو انگریزی تعلیم کی طرف کچھ مُسلمانوں نے اپنے قدم بڑھائے تاکہ حصُولِ معاش میں کچھ کشودِ کار ہو سکے، لیکن دوسری طرف عشقیہ شاعری کی گرم بازاری نے مُسلمانوں کو زوال کی طرف دھکیل دیا بقول علاّمہ اقبال

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ اُمم کیا ہے
شمشیر و سناں اوّل طاؤس و رباب آخر

یہ کچھ ہندوستان کے مُسلمانوں ہی پر موقوف نہیں، تمام عالمِ اِسلام میں ابتری پھیلی

ہوئی تھی، غور کیجئے کہ اُندلس کی آٹھ سو سالہ اِسلامی مملکت نفاق و شقاق اور اسی طاؤس و رَباب کی بدولت ہمارے ہاتھوں سے نکل چکی تھی۔

ہندو ذہنیت بڑی شاطر تھی، اُس نے مُسلمانوں کی طرح شاعری کو مُنہ نہیں لگایا۔ چند افراد اِس طرف متوجہ ہوئے بھی تو صرف تفریحِ طبع کے لیے۔ جب کہ ہم نے ''طلسمِ ہو شربا'' ''دبستانِ خیال'' الف لیلہ اور ''داستانِ امیر حمزہ'' سے دل کو بہلانے اور مضمحل اعضاء کو اور زیادہ مضمحل کرنے کا سامان فراہم کیا۔ ہندو نے صرف چند لمحات اِس شاعری کی نذر کیے، اربابِ نشاط کی محفلوں کو اپنے دیوان خانوں میں جمنے نہ دیا۔ ہندو نے اپنی قوتِ عمل کو جو مُثمر صلاح و فلاح ہے۔ شاعری کی بھینٹ نہیں چڑھایا، نتیجہ یہ نکلا کہ مُسلمان سنبھلنے اور پنپنے کی بجائے اور زیادہ گر گئے، ہندو آگے بڑھتے چلے گئے اور مسلمان من حیث القوم اتنے ہی معاشی پستی میں گر گئے جتنے ہندو آگے بڑھے تھے۔

اُنیسویں صدی کے شعری سرمایہ پر نظر ڈالئے، تمام تر مُسلمانوں کی بے عملی کی ایک پُر کیف اور لذّت آفریں داستان ہے اور بس! اِسلامی مدارس جہاں فکر و نظر کو نکھار ملتا تھا اور مُسلمانوں کے وقارِ علمی کا مُنہ بولتا ثبوت تھے اور علوم و فنون کا سرچشمہ! یہاں سے استفاضہ کے بعد مُسلمانوں نے اپنے کمالِ علمی کو اس کی آخری سرحدوں تک پہنچا دیا تھا۔ اور ایسے ایسے اربابِ فضل و کمال اِن درسگاہوں سے باہر نکلے تھے کہ اُن میں ہر ایک نابغۂ دوراں اور دُنیائے کمال کا اعشی تھا۔ لیکن افسوس کچھ تو معاشی مجبوریوں اور کچھ ذہنی اور فکری پستی نے وہ طغرائے امتیاز بھی ہمارے ہاتھوں سے چھین لیا۔ انگریزی تعلیم کے فروغ نے کہ وہ حکمراں کی زبان تھی اِن سرچشمہ ہائے کمال کے سوتے خشک کر دیئے تھے۔ قوم کے چند بیدار مغز رہنماؤں نے مُسلمانوں کو سنبھالا دینے کی کوشش کی جو اُس وقت ان کی قوتِ عمل اور فکر کا محور یا نقطۂ مرکزی تھا! اُن کا یہی کہنا تھا کہ اے مُسلمانو! اگر زندہ رہنا چاہتے ہو تو فاتح اور حکمراں قوم کے علوم و فنون اور ان کی زبان سیکھو! ان انگریزی مدارس کا نصاب عصری تقاضوں کے مطابق اپنی حکمرانی کے پس منظر میں مرتب کیا گیا اور اسلامی علوم و فنون کا درس اور اس کی

تدریس ایک قصۂ پارینہ بن گئی۔

سرسید کے اینگلواورینٹل کالج نے جو بعد کو مُسلم یُونیورسٹی کے نام سے ایک مثالی درسگاہ بن گئی تھی۔ اپنا تمام تر نصاب صرف اپنی ہی صوابدید سے مرتب نہیں کیا۔ بلکہ ایک مفتوح قوم، فاتح قوم کی زیردست بھی تھی اور مزاج شناس بھی، لہذا اس تعلیمی اِدارے کی بقا کے لئے اس کا نصابِ تعلیم کافی حد تک برطانوی حکومتِ ہند کی اجازت سے مرتب کیا گیا۔

اینگلواورینٹل کالج (مُسلم یُونیورسٹی) نے مُسلمانوں کو پستی سے نکالنے کی بھرپور کوشش کی اور مُسلمانوں میں علمی بیداری بھی کچھ پیدا ہونے لگی، پنجاب یونیورسٹی لاہور اور اسلامیہ کالج پشاور نے بھی اِس سلسلے میں مُسلمانوں کی بڑی خدمت کی، نئی نسل اپنے اسلاف کی تباہیوں سے سینہ بہ سینہ اور سفینہ بہ سفینہ آگہی حاصل کر رہی تھی۔ تاریخ نے تباہیوں کی وہ تمام داستان دُہرادی تھی۔ جو ہماری بربادی کا ایک عبرت خیز مرقع تھی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں پروان چڑھنے والی نسل نے جب ہوش سنبھالا تو اقبال کے درسِ خودی نے اُن کو خود آشنا بنایا اور مُسلمان اگرچہ اپنی عظمتِ رفتہ کو تو پھر واپس نہ لا سکے لیکن اس قابل ضرور ہو گئے کہ وہ برِّصغیر پاک و ہند میں آباد ہندو قوم کے سامنے اپنا سر کچھ اُونچا کر سکیں، اور عزّت و اعتماد کی نظروں سے اُن کو دیکھا جا سکے۔ اگرچہ اُن جیسی معاشی سربلندی تو حاصل نہ ہو سکی، ہاں! اتنا ضرور ہوا کہ دست نگری کی گراوٹ سے دامن کسی قدر صاف ہو گیا۔

بیسویں صدی کی دوسری اور تیسری دہائی نے ایک بار پھر مُسلمانوں میں افتراق و انتشار کا صُور پھونکا، یہ سیاسی تحریکیں کانگریس اور خلافت کی تحریکیں تھیں۔ اُن کی تفصیل کیا بیان کروں، تحریکِ خلافت اور تحریکِ عدم تعاون کی زد بھی مُسلمانوں پر پڑی، برطانوی حکومت کی اِمداد سے پروان چڑھنے والے اداروں کو بھی اس تحریک نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ہندی زبان اور ہندو ذہنیت کے فروغ کے لیے "وِدّیا مندر اسکیم" گاندھی جیسے شاطر کے تدبّر کی پیداوار تھی، نصابِ تعلیم میں جلد جلد تبدیلیاں کی گئیں، انگریزی زبان کا تو کچھ نہ

بگڑا، البتہ نوجوان ذہنوں اور وسعتِ فکر کو ضرور نقصان پہنچا۔ تقسیم ہند سے قبل آئی سی ایس اور اسی قبیل کے دوسرے امتحانات اعلیٰ ملازمتوں پر فائز کیے جانے والے افراد کے لیے منعقد ہوتے تھے۔ اِن امتحانات میں ذہنی آزمائش بھی شامل تھی۔ ہند کی آغوش میں پروان چڑھنے والے سپوت نوجوان بن کر میدان میں آتے تھے۔ دن رات طلبِ علم میں انہماک مسلمان بچوں سے کہیں زیادہ تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس راہ میں بھی ہندو شاطر سے ہم مات کھا گئے۔ اس لیے کہ مُسلمان طالبِ علم تعلیم پر اتنا ہی وقت صرف کرتے تھے جو درسگاہوں میں معیّن تھا۔

قدرت نے ہماری زبُوں حالی پر رحم کھایا، ہمارے دیدہ ور بزرگوں کی قربانیوں اور شب و روز کی کوششوں، سب سے بڑھ کر اتحادِ قومی کے صلہ میں ہم کو پاکستان کی مملکت عطا فرمادی گئی، اب ہم خود اپنے زخم کے چارہ گر تھے، خود زبوں حالی کی نبض کے نبض شناس تھے، دوسروں کے دست نگر نہیں تھے، اب خود اپنے چارہ ساز تھے۔ تعلیم کے فروغ کے لیے اِدارے کھل رہے تھے، اِن اِداروں کا نصاب مقرر کرنے والے خود ہم تھے۔ کوئی روک ٹوک اور مزاحمت کرنے والا نہیں تھا۔ چنانچہ نصاب تعلیم مرتّب ہوا۔ اس نصاب میں قومی تشخص کو نمایاں کیا گیا۔ ترقی کی رُوح اس میں موجود تھی، لیکن رفتہ رفتہ ہم اسی قدیم روش تن آسانی پر آ گئے، طلباء کے ذہنوں کو کثرتِ مضامین کے بار سے ہلکا کرنے کی تدبیر ہونے لگیں۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ وسطانی جماعتوں میں تاریخ، جغرافیہ اور معاشرتی مضامین کی انفرادی حیثیت ختم کر دی گئی۔ زبان کے سلسلے میں دیکھیۓ تو سب سے پہلے قومی زبان کی طرف آیئے۔ مولوی اسمٰعیل میرٹھی مرحوم کا مرتبہ نصاب اُردو کی کتاب ''سوادِ اُردو'' جو کبھی چوتھے درجے میں پڑھائی جاتی تھی۔ اب اُس کے اقتباسات انٹرمیڈیٹ کے نصابِ اُردو میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ کر لیجئے کہ قومی زبان پاکستان میں کس قدر انحطاط پذیر ہو گئی۔

انگریزی زبان کو ہمارے یہاں ثانوی حیثیت سرکاری سطح پر حاصل ہے لیکن عملی دنیا

میں اس کے بالکل برعکس ہے۔ اور لطف یہ کہ وہ بھی اپنی بلند سطح سے بہت نیچے آ گئی ہے۔ تقسیمِ ہند سے قبل میٹرک سے بی۔اے تک انگریزی ادب کا بہترین منظوم سرمایہ یعنی شیکسپیئر کے ڈرامے طلبہ کے مطالعے سے گزر جاتے تھے، نیسفائڈ کی گرائمر وسطانی جماعتوں میں ختم ہو جاتی تھی اور اب شاید بی۔اے کے نصاب میں شیکسپیئر کا ایک ڈرامہ داخل ہے۔

اِن علوم وفنون سے جو ہمارا قومی ورثہ تھا، ہم بہت دُور ہٹ گئے ہیں۔ تفسیر وحدیث و فِقہ، معانی وبیان کے الفاظ ہمارے نوجوانوں کے کانوں تک ضرور پہنچتے ہیں۔ لیکن وہ ان علوم سے اعلیٰ تعلیم تک بے خبر رہتے ہیں۔ صرف ایم۔اے اسلامیات میں ان فنون سے ان کو جزوی آگہی حاصل ہو جاتی ہے اور بس! اب رہے مدارس اسلامیہ یا مدارسِ درسِ نظامی وہاں بھی کچھ یہی حال ہے۔ درسِ نظامی کا مقررہ اور مجوّزہ نصاب جو آج تک ان مدارس میں رائج ہے آج سے دوسو سال پُرانا ہے۔ اُس وقت کی ضروریات کچھ اور تھیں اور آج کل کے مقتضیات کچھ اور ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ اِس نصاب سے سرِمو، تجاوز کیا جائے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ درسِ نظامی کے فارغ التحصیل طلبہ ایک بالغ نظر عالم اور مفکر نہ بن سکے۔ آگاہی محدود، علمیت محصور! اب بچوں میں عام آگہی کہاں سے آئے۔ جب کہ ہر قسم کی درسگاہوں میں تشنگی موجود ہے، مقابلے کے امتحانات اب بھی ہوتے ہیں لیکن اُن پر انگریزی زبان کا راج ہے، عمومی قابلیّت کی اب بھی آزمائش رہتی ہے لیکن اس میں جنرل نالج یا آگہی ''وقوفِ عامہ'' کا فقدان ہے۔ اس کمی کو پُورا کرنے کے لیے اس موضوع پر بھی کتابیں تالیف ہونے لگیں اور ضرورت مند اب ان ہی کتابوں کا سہارا لینے لگے کہ اس کے سوا اور کوئی چارۂ کار ہی نہیں۔ اِس دور میں اس عمومی آگہی کے دامن کو کچھ اور کوتاہ کرلیا گیا اور اُس کا نام ''کوئز'' رکھا گیا ہے۔ یعنی سوال سُنئے اور جواب دیجئے یا لکھئے۔ آپکو یہ ''کوئز بکس'' کتب فروشوں کے یہاں کثرت سے ملیں گی۔ اس لیے کہ ان کی مانگ ہے اور یہ حضرات اس طلب کو پُورا کرتے ہیں۔

طلباء اپنی غیر نصابی مصروفیات کی بناء پر اتنا وقت نہیں پاتے کہ اپنی ''واقفیت عامہ'' کو

بڑھانے کے لیے ضخیم کتابوں کا مطالعہ کریں اور گراں قیمت کتابیں خرید کر کچھ مزید اور اعلیٰ معلومات فراہم کریں۔ لہٰذا ''واقفیتِ عامّہ'' کی اب تمام تر ضروریات اِن ہی ''کوئز بکس'' سے پُوری ہوتی ہیں۔ اور نہ معلوم کب تک اس ذہنی مشقت اور مصروفیت سے بچنے کے لیے وہ ایسا کرتے رہیں گے۔ اب اگر ''کوئز بکس'' ہی ہمارا نصب العین اور اِس راہ میں مطمحِ نظر بن گئی ہیں تو چاہیئے کہ ہر موضوع کو اس میں سمویا جائے لیکن باعتبارِ موضوع ان کوئز بکس میں اِسلامیات پر بہت کم مواد موجود ہے۔ اسی طرح ان عظیم شخصیتوں کو بھی جو ہماری ایمانی اور دینی قدروں کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں معلوماتِ عامّہ کی ان کتابوں میں جگہ دے کر اس اختصار پسندی کو کچھ مفید اور ثمر آگاہی بنایا جائے تاکہ ان بزرگوں کی زندگانی اور اُن کے سوانح سے ہمارے ذہنوں کی تزئین اور پاکیزہ کردار کی تعمیر ہو سکے۔

مجھے بڑی مسرّت ہے کہ محترمی حافظ محمد شکیل اوج ایم۔اے (اِسلامیات) نے اسلافِ کرام کی شخصیتوں اور اُن کے کارناموں کو زندہ رکھنے کے لیے اور نوجوان ذہنوں کو اُن سے متاثر کرنے کے لیے ایک قدم اٹھایا ہے اور اُنھوں نے اسلافِ کرام سے اِمام احمد رضا خاں قدس اللہ سرہٗ کی شخصیت اور اُن کے کارناموں کا اِنتخاب کیا ہے۔

اور اُن کے علمی شاہکاروں سے تعارف کرانے کے لیے اس مختصر پسندی کی راہ میں نتیجہ خیز قدم اٹھایا ہے، آپ نے بہت کاوش کے بعد امام احمد رضا خاں کی حیات، علمی مشاغل، علمی یادگاروں کو ایک کتاب میں جو کافی ضخیم ہے ''سوال و جواب'' کی صورت میں جمع کر کے طلباء کے لیے ایک گرانقدر خدمت انجام دی ہے میں عزیز القدر حافظ محمد شکیل اوج کو اُن کی اس کوشش پر مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ لیکن ایک بات کہنے سے میرا قلم نہیں رُکتا، وہ یہ کہ جناب شکیل صاحب اوج نے امام احمد رضا قدس اللہ سرہٗ کی کتابوں کے موضوع کے ساتھ ساتھ اُن کے ناموں کو بھی شامل کر لیا ہے جبکہ طلباء یا جواب دینے والے حضرات کے لیے کتابوں کے نام جواب میں بتانا بہت ہی دشوار ہے۔ امام احمد رضا کی بیشتر کتابوں کے نام تاریخی ہیں۔ اور نام میں فصاحت و روانی یا دلکشی کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔

بلکہ موضوع کی مناسبت سے تاریخی نام رکھ دیا گیا۔ اکثر یہ تاریخی نام بہت طویل ہیں اور عربی سے نابلد طلباء کے لیے اُن کی ادائیگی یا اُن کو صحیح طور سے بتانا دشوار ہوگا۔ لیکن میں اِس سلسلے میں شکیل صاحب کو مجبور سمجھتا ہوں کہ اس کے بغیر چارۂ کار نہیں تھا۔

بحیثیتِ مجموعی جناب شکیل صاحب کی یہ کوشش قابلِ قدر ہے اور طلبہ کے جلاءِ ذہن کے لیے ایک قیمتی دستاویز ہے کہ اربابِ ذوق اور طلباء اس سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں گے۔

والسّلام
شمس بریلوی

اَدیبُ الُملک حکیم محمد مُوسیٰ امرتسری مدظلہٗ

جنابِ حافِظ محمد شکیل اوج سلّمہٗ اللہ تعالیٰ نے اِمام احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر نہایت محنت و کاوش سے ندرت کی حامل کتاب ''رضا کوئیز بک'' ترتیب دی ہے جو اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے۔ میں اس حوالے سے بہت کچھ لکھنا چاہتا تھا، لیکن طبیعت کی مُسلسل خرابی یعنی صاحب فراش ہونا اِس راہ میں مانع ہوا جس کا افسوس ہے۔ بہر حال میں حافظ صاحب کو اُن کی اس کامیاب کوشش پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں اور دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں دینِ متین کی خدمت بجالانے کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہِ سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

حکیم محمد موسیٰ امرتسری
سَرپَرستِ اعلیٰ
مرکزی مجلسِ رضا لاہور (رجسٹرڈ)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہٗ

اعزّی حافظ محمد شکیل اوج زید مجدہٗ نوجوان قلمکار ہیں، انھوں نے متعدد مضامین لکھے ہیں، جن میں سے بعض شائع ہو چکے ہیں۔۔۔امام احمد رضا پر ان کا یہ کام قدر کی نِگاہ سے دیکھا جائے گا۔۔۔اس میں شک نہیں، طلبہ کے لیے ایسی کتاب کی ضرورت تھی، شکیل صاحب نے اس ضرورت کو پُورا کیا، وہ ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔اللہ تعالیٰ دارین میں سرفراز فرمائے۔عِلم ودانش کی وہ اِسی طرح خدمت کرتے رہیں۔ان کا ذوق وشوق اِسی طرح قائم ودائم رہے۔اوران کا قلم اسی طرح رَواں دواں رہے۔آمین بجاہِ سیّدالمرسلین رحمة للعالمین صلی اللّٰہ علیہ وآلِہٖ وازواجہٖ واصحابہٖ وسلم۔

احقر

محمد مَسعُود احمد عفی عنہ
سابق پرنسپل:۔گورنمنٹ ڈِگری کالج
ٹھٹھہ(سندھ۔پاکستان)

فیصل ندیم احمد قادری

چیئرمین رضا ریسرچ اکیڈمی

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان فاضلِ بریلوی برصغیر پاک و ہند ہی میں نہیں بلکہ عالمِ اسلام کی ایک مُسلّم، قد آور، بلند و بالا اور عظیم ترین فقید المثال اِسلامی شخصیت کا نام ہے۔ جس نے اپنی زبان و قلم سے ایمانیات، تحقیقات و انکشافات کے وہ انمول و لاثانی موتی بکھیرے ہیں جو رہتی دُنیا تک علم و فضل کی محفلوں میں ایمانی و روحانی، جلالی و جمالی تانبا کیوں کے ساتھ روشن اور منور رہیں گے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی شخصیت ایسی باغ و بہار و یگانۂ روزگار ہے کہ آپ کی ہمہ جہت شخصیّت اور آپ کے علم و فضل کے ہر ہر گوشے پر تحقیقی و تحریری نوعیت کا کام شب و روز ہو رہا ہے، شاید ہی کوئی دُوسری شخصیت پاک و ہند میں ایسی ہو جس کے کمالِ علم و فضل و بے مثالی عشق پر اتنی کتابیں لکھی گئی ہوں۔

"رضا کوئز بُک" فاضل بریلوی کی زندگی کے ماہ و سال جذبات تصنیفات و تالیفات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ یہ کتاب بالعموم ہر شخص کے لیے کار آمد۔ اور بالخصوص نوجوان طالب علموں کے لیے تو بہت ہی اثر آفریں ثابت ہوگی۔ جس میں تحریک و تنظیم، تعلیم و تدریس، تفکّر و تدبر سب ہی شامل ہے۔ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج صاحب کی یہ کتاب اپنی نوعیت اور اسلوب کے لحاظ سے پہلی کتاب ہے۔ لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ ایک عرصہ تک یہ کتاب اہلِ علم و دانش تک نہ پہنچ سکی۔ لیکن اب نام رضا کی برکات و فیوضات سے یہ سعادت مسلم کتابوی لاہور کے حصہ میں آئی ہے کہ وہ اس فکر رضا کے پیکر کو شائع کر رہی ہے۔ میں اللہ ربّ العزت جل جلالہٗ سے دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج صاحب کو عمرِ طویل عطا فرمائے اور وہ اس طرح خدمتِ دین کرتے رہیں (آمین)

الفقیر فیصل ندیم احمد قادری غفر عنہٗ

حَرفِ آغاز

دُنیا کا عجب رنگ ہے، اِس میں کئی لوگ آندھی کی طرح آئے، بگولے کی طرح چھائے اور بُلبلے کی طرح بیٹھ گئے۔

مِٹے ناميوں کے نِشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

کسی کی مدّتِ شُہرت حیاتِ فانی پر محیط، کسی کا قصہ تشہیر موت و وصال پر ختم، کسی کی عُمرِ بزرگی بہت مختصر، کسی کی نیک نامی قصۂ پارینہ۔۔۔ مگر ہاں کچھ ایسے بھی ہیں جن کی حُرمت، شہرت، رفعت، شوکت، عظمت، سطوت سب لافانی و جاودانی ہے۔۔۔ احمد رضا کا وصال ہوئے کئی سال گذر گئے مگر اُن کی توقیر، تشہیر بدستور ہے، بلکہ پہلے سے بہت زیادہ۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جہاں کسی مخدوم کا تذکرہ، کسی ممدوح کا چرچا ہوا، اقبال کا یہ شعر ضرور پڑھا گیا۔ ستم بالائے ستم! ہر مخدوم اس کی تشریح، ہر ممدوح اس کی تفسیر بنا۔ نتیجۂ شعر کی ارزانی ہوئی، لوگوں نے مستحقِ شعر کو بھی کسی کا "بزرگ اور معظم" سمجھ لیا اور یوں حقدار کو استحقاق سے محروم رکھا۔۔۔ جب میں نے یہ شعر پڑھا تو احمدِ رضا کا تصور ذہن میں اُبھرا، جب احمد رضا کو پڑھا تب اِس شعر کا مفہوم ذہن میں اُترا۔ میں شعر کو احمد رضا سے اور احمد رضا کو شعر سے، ایک لمحے کے لیے بھی الگ نہ کر سکا۔ شاید اِس لئے کہ حقدار کو اب اس کا حق مِل چکا تھا۔

دُنیائے تنوع میں متنوع علُوم و فنون ہیں، کوئی کسی عِلم کا عالم، کوئی کسی فن کا ماہر، عام صاحبانِ علم و فن ایک دوسرے کے قدردان، ایک دُوسرے کے محتاج، ایک دوسرے کے

ممدُوح۔۔۔ یہ صاحبانِ کسب کا حال ہے۔۔۔ جو صاحبانِ وہب ہیں، اُن کی بات دیگر ہے، اُن کی دُنیا الگ ہے، وہ جملہ علوم وفنون کے اسپیشلسٹ اور اپنی ذات میں تنہا انجمن ہیں، سب اُن کے قدرداں، سب اُن کے محتاج، سب اُن کے مدّاح۔۔۔ یہ حقیقت مجھ پر تب آشکارا ہوئی جب میں نے احمد رضا کا مطالعہ کیا، اِسے قرآن کی زبان میں "علمِ لدُنی" کہا گیا ہے۔۔۔ سچ تو یہ ہے کہ اس لفظ کا مفہوم مجھے جس تعجب خیز اور حیرت انگیز شخصیت نے سمجھایا وہ احمد رضا کی ذات ہے۔ اب حال یہ ہے کہ میں اس لفظ کو احمد رضا کے حوالے سے اور احمد رضا کو اس لفظ کے حوالے سے جانتا ہوں۔

احمد رضا بریلی کے تھے، اِسی مناسبت سے بریلوی کہلائے۔ ہندوستان، پاکستان کے بیشتر عُلماء فضلاء، بریلوی کہلاتے ہیں، حالانکہ وہ بریلی کے نہیں، لیکن اُن کی نسبت احمد رضا کی فکر ونظر اور ارادت سے ہے، اس لیے بریلوی کہلاتے ہیں۔ اس نسبت کو کسی فرقہ پر محمول کر لینا لاعلمی، ناسمجھی، کم مائیگی بے بساطی، کٹ حجتی اور رضا دشمنی ہے۔

دنیا نے احمد رضا کو "اعلیٰ حضرت" کہا۔ حاسدوں کو بُرا لگا، بات ذہن و دل سے نکلی، نوکِ زبان پر آ گئی۔۔۔ اعتراض یہ تھا، حرف حضرت کہا ہوتا "اعلیٰ حضرت" کیوں کہا؟ محبّوں نے ہر چند سمجھایا، لیکن کچھ نہ سُنا، مخالفت کا ایک طوفان کھڑا کر دیا۔۔۔ اس لقب کی آڑ میں احمد رضا کو نہ جانے کیا کچھ کہا، غرض دشنام واِتہام کا ایک دفتر کھول دیا۔

"اعلیٰ حضرت اور قائدِ اعظم"۔۔۔ یہ ہم معنیٰ و مُترادف القاب ہیں مگر ستم دیکھئے "اعلیٰ حضرت" کے پردے میں احمد رضا کو بُرا کہنے والے "قائدِ اعظم" کے پردے میں محمد علی جناح کو بُرا نہ کہہ سکے۔

احمد رضا کا نام سنتے ہی تاریخِ ہندوستان نگاہوں کے سامنے آ جاتی ہے۔

اللہ اللہ! احمد رضا ایک طرف، دُنیا جہان کے فتنے دوسری طرف۔۔۔ اُن سے لڑائی، نبرد آزمائی، ان سے مقابلہ، ان سے جھگڑا، بڑے دل گردے کا کام تھا۔ بڑے حوصلے کی بات تھی۔ ع

دُشمنوں کا جمگھٹا تنہا تھا وہ مردِ خدا

احمد رضا تمام عُمر قلم و قِرطاس سے جنگ کرتے رہے، کِتنوں کو شکستِ فاش دی، کتنوں سے ہتھیار ڈلوائے، کتنوں کو گرفتار کیا اور حبِّ نبوی کی جیل میں ڈال دیا۔۔۔۔ چند ایک نہیں سینکڑوں کتابیں لِکھ دیں، جو سب انتخاب بلکہ حسن انتخاب ہیں۔ اور باوجود اس کے ستائش کی تمنّا اور صلہ کی پرواسے قطعی بے نیاز، اپنے علم و ہنر پر غرور، نہ اپنی تحقیق پر ناز، شہرت و تشہیر سے کوسوں میل دور ہمہ وقت مصروفِ تگ و تاز۔۔۔ سچ فرمایا رسُول اللہ نے:

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِاَئِہ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّ دُ لَھَا دِیْنَھَا۔۔۔ یعنی

"بے شک اللہ تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں اس اُمّت کے لیے ایسے لوگ اُٹھاتا رہے گا۔ جو اُس کے لیے اُس کے دین کو تازہ کریں گے" (سُنن ابو داوٗد)

احمد رضا عالمِ اسلام کی وہ مظلوم شخصیّت ہے، جو اپنے اور غیر دونوں کے ظلم کا شکار ہوئی، بیگانوں کے ظلم کا شکار کون نہیں ہوتا؟ مگر رونا اپنوں کے ظلم کا ہے۔۔۔۔ اپنوں نے احمد رضا کا تعارف ایسا نہ کرایا، جو وقت اور زمانے کا اقتضا تھا۔۔۔۔

احمد رضا پچپن سے زائد علوم و فنون کے ماہر تھے اور اُن میں سے کئی ایک کے مُوجد بھی، وہ جن جن علوم کے علاّمہ تھے، علمائے حاضر تو کُجا، علمائے معاصر بھی اُن کی ابجد سے واقف نہ تھے، اِلّا ماشاء اللہ۔

ڈاکٹر سر ضیاء الدین مرحوم کے نام سے ایک دنیا واقف ہے، مرحوم مُسلم یُونیورسٹی علیگڑھ کے وائس چانسلر تھے، ریاضی میں اس قدر تبحر کے باوصف، مرحوم خود کو احمد رضا کا شاگرد سمجھتے تھے۔

یہ ایک مثال ہے، بقیہ علوم و فنون میں بھی احمد رضا کی حیثیت اُستادانہ تھی۔ سچ کہا ہے:

ع "جس سمت آگئے ہو سِکّے بٹھا دیئے ہیں"

زیرِ نظر کتاب کو اعلیٰ حضرت کی ہمہ پہلو شخصیت کا ایک اجمالی تعارف سمجھئے۔ یہ تعارف

خاکسار نے آج سے ساڑھے بارہ (۱۲) سال قبل ترتیب دیا تھا، جسکا مقصد تفہیم رضا کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔مگر افسوس کہ یہ "تعارف" بروقت شائع نہ ہوسکا۔ شائع نہ ہوسکنے کی وجوہات بہت سی تھیں، جن کا بیان تفصیلی ہے اور یہاں موقعۂ تفصیل نہیں، لہٰذا اس سے صرفِ نظر۔۔۔البتہ اپنے اُن مخلص احبا کا دلی شکریہ کہ جنھوں نے ہمیشہ کی طرح اِس بار بھی کرم فرمایا۔۔۔اوّلاً مکرمی جمال احمد رضا فاروقی علیمی صاحب کا۔۔۔جنھوں نے اعلیٰ حضرت سے متعلق لٹریچر فراہم کیا۔ ثانیاً مکرمی شاہین صدیقی صاحب کا۔۔۔جنھوں نے میرے مسوّدے کو موضوعاتی اعتبار سے ترتیب دیا۔ ثالثاً مکرمی عبدالنعیم خاں صاحب کا۔۔۔جنھوں نے مسودّے کی نقلِ ثانی فرمائی اور ملک کے مشہور ومعروف نعت خواں جناب شہزاد احمد (صدر انجمن ترقی نعت) جناب فیصل ندیم احمد قادری، جنہوں نے مسودے کی پروف ریڈنگ فرمائی اور مسلم کتابوی لاہور کے اراکین جو اس کی اشاعت کے اصل محرک ہیں اور جن کی نگرانی میں اب یہ کتاب "رضا کویز بک" کے نام سے شائع ہو رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اِن سب کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکسار حافظ محمد شکیل اوج

ذاتی حالات وکیفیات

سوال۱: اِمام احمد رضا کی تاریخ ولادت سنہ ہجری میں بتایئے؟
جواب: (10شوال المکرّم 1272ھ)
سوال۲: بتایئے آپ نے سب سے پہلا خطاب کب کیا تھا؟
جواب: (1862ء مطابق ربیع الاوّل 1278ھ کو چھ سال کی عُمر میں)
سوال۳: بتایئے آپ کا پیدائشی نام کیا تھا؟
جواب: (محمد)
سوال۴: کیا آپ احمد رضا کا تاریخی نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (المختار)
سوال۵: بتایئے آپ کا نام احمد رضا کس نے رکھا تھا؟
جواب: (دادا جان رضا علی خان علیہ الرحمۃ نے)
سوال۶: بتایئے جب جنگِ آزادی لڑی جارہی تھی اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (صرف ایک سال)
سوال۷: بتایئے آپ کے عمامہ کا شملہ کس شانے پر رہتا تھا؟
جواب: (بائیں شانے پر)
سوال۸: آپ کو نو عُمری میں ایک مرض ہو جایا کرتا تھا۔ بتایئے کون سا؟
جواب: (آشوبِ چشم کا)
سوال۹: بتایئے آپ کا ذریعۂ آمدنی کیا تھا؟
جواب: (زمینداری)

سوال۱۰: بتایئے آپ قلم میں کون سی نِب لگانے سے اِجتناب کرتے تھے؟
جواب: (لوہے کی نِب)
سوال۱۱: بتایئے آپ جب ۷۸۶ کا عدد لکھتے تھے تو ابتداداائیں طرف سے کرتے تھے یا بائیں طرف سے؟
جواب: (دائیں طرف سے، یعنی پہلے ۶ لکھتے تھے)
سوال۱۲: کثرتِ مطالعہ سے جب آپ کی آنکھوں میں نہایت شدید تکلیف ہوگئی تھی تو آپ نے اپنے اُستاد مرزا غلام قادر بیگ کے اصرار پر ایک ڈاکٹر سے رجوع کیا تھا۔ ڈاکٹر کا نام بتایئے؟
جواب: (ڈاکٹر انڈرسن)
سوال۱۳: بتایئے آپ کی آنکھ کے معائنہ کے بعد ڈاکٹر انڈرسن نے کیا کہا تھا؟
جواب: (مطالعہ چھوڑ دیجئے نہیں تو بیس برس میں آنکھوں میں پانی اُتر آئے گا)
سوال۱۴: آپ کی پیدائش پر خاندان کے کس بزرگ نے یہ کہا تھا "میرا یہ بیٹا ان شآء اللّٰہ بہت بڑا عالم ہوگا"؟
جواب: (مولٰینا رضا علی خان علیہ الرحمۃ نے)
سوال۱۵: بتایئے آپ نے کتنے عرصہ میں قرآنِ مجید حفظ کیا تھا؟
جواب: (ایک ماہ میں)
سوال۱۶: کیا آپ امام احمد رضا کے حفظِ قرآن کی وجہ بتا سکتے ہیں؟
جواب: (بعض لوگ نام کے ساتھ حافظ لکھ دیا کرتے تھے، اِس لئے حافظ بننا اپنے اوپر لازم کرلیا)
سوال۱۷: بتایئے آپ گھڑی کا ٹائم کس طرح ملایا کرتے تھے؟
جواب: (دِن کو سورج، اور رات کو ستارے دیکھ کر)
سوال۱۸: بتایئے گھڑی کا اس طرح ملانا کس علم میں صاحبِ کمال ہونے کی دلیل ہے؟
جواب: (علمِ توقیت میں)

سوال۱۹: آپ کی حیرت انگیز ذہانت دیکھ کر آپ سے یہ کس نے پُوچھا تھا کہ صاحبزادے سچ سچ بتادو کسی سے کہوں گا نہیں، تم انسان ہو یا جن؟

جواب: (آپ کے اُستاد نے)

سوال۲۰: بتایئے اس کے جواب میں آپ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: (الحمدُلِلّٰه میں انسان ہوں، البتہ اللہ کا فضل و کرم شاملِ حال ہے)

سوال۲۱: بتایئے آپ نے اپنی پوری زندگی میں مجموعی طور پر کتنی زکوٰۃ ادا کی؟

جواب: (آپ نے کبھی اتنی رقم اپنے پاس جمع ہی نہیں رکھی جس پر زکوٰۃ واجب ہو اس لئے آپ نے کبھی زکوٰۃ نہیں دی)

سوال۲۲: آپ عموماً مٹکے کا باسی پانی نہیں پیتے تھے۔ بتایئے کیوں؟

جواب: (آپ کو زکام ہو جاتا تھا)

سوال۲۳: آپ نے پونے تین ماہ مکہ معظّمہ کے قیام کے دوران بقولِ خود، کتنی مقدار میں آبِ زم زم پیا تھا؟

جواب: (تقریباً چار من)

سوال۲۴: بتایئے آپ نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل، کس قرآنی آیت سے سنہ وفات نکالا تھا؟

جواب: (وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ ۝)

سوال۲۵: کیا آپ اِس قرآنی آیت کا ترجمہ جانتے ہیں؟

جواب: (خدّام چاندی کے کٹورے اور گلاس لئے، ان کو گھیرے ہیں)

سوال۲۶: بتایئے اس آیت سے علمِ ابجد کے قاعدے سے کتنے عدد برآمد ہوتے ہیں؟

جواب: (1340)

سوال۲۷: وفات سے کچھ دیر قبل آپ سے وقت پوچھا گیا تھا، بتایئے وہ وقت کیا تھا؟

جواب: (ایک بجکر چھپن منٹ (دوپہر))

سوال ۲۸: وفات سے چند لمحے قبل آپ نے قرآن شریف سُننے کی فرمائش کس سے کی تھی؟

جواب: (اپنے چھوٹے صاحبزادے مفتی (محمد مصطفٰے رضا خاں صاحب) سے)

سوال ۲۹: بتایئے قرآنِ مجید کی وہ کون سی دو سورتیں ہیں جو محمد مصطفٰے رضا خاں صاحب نے انھیں سُنائیں؟

جواب: (سورۂ یٰسین، اور سورۂ رعد)

سوال ۳۰: بتایئے وقتِ وصال آپ کی زبان پر کیا تھا؟

جواب: (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه)

سوال ۳۱: امام احمد رضا کی پیدائش تو بریلی کے محلّہ جسولی میں ہوئی تھی لیکن ذرا یہ بتایئے کہ آپ کا مزار کس محلّہ میں واقع ہے؟

جواب: (محلّہ سوداگران میں)

سوال ۳۲: اپنی نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے آپ نے دو نام دیئے تھے جس میں ایک نام تو آپ کے بڑے صاحبزادے کا تھا۔ بتایئے دوسرا نام کس کا تھا؟

جواب: صاحب بہار شریف (مولٰنا امجد علی اعظمی کا)

سوال ۳۳: آپ نے اپنے جنازہ کے آگے "ذریعۂ قادریہ" اور ایک نعت پڑھنے کی وصیت کی تھی۔ بتایئے وہ نعت کونسی تھی؟

جواب: کعبہ کے بدر الدجی تم پہ کروروں دُرود
طیبہ کے شمسُ الضحی تم پہ کروروں دُرود

سوال ۳۴: تدفین کے بعد آپ کی قبر پر سات مرتبہ اذان دی گئی تھی۔ بتلایئے کیوں؟

جواب: (اس لئے کہ وصیت تھی)

سوال ۳۵: بتایئے یہ اذان کس نے دی تھی؟

جواب: (آپ کے بڑے صاحبزادے محمد حامد رضا خاں نے)

سوال ۳۶: اذان کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق بہ آوازِ بلند کتنی دیر تک دُرود شریف پڑھا گیا تھا؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک)

سوال ۳۷: آپ نے کتنے دنوں تک مُسلسل اپنی قبر پر قرآن شریف اور درود شریف پڑھنے کی وصیت کی تھی؟

جواب: (تین روز تک)

سوال ۳۸: بتایئے وہ کون سا علم ہے جسے آپ مکروہ سمجھتے تھے؟

جواب: (فلسفہ)

سوال ۳۹: بتایئے آپ نے بیشتر علوم کس سے حاصل کئے؟

جواب: (اپنے والدِ محترم سے)

سوال ۴۰: امام احمد رضا مسندِ افتاء پر کب فائز ہوئے سنہ عیسوی بتایئے؟

جواب: (1869ء میں)

سوال ۴۱: بتایئے آپ نے قرآنِ پاک ناظرہ کب ختم کیا تھا؟

جواب: (1860ء مطابق 1276ھ کو چار سال کی عمر میں)

سوال ۴۲: بتایئے آپ نے علومِ عقلیہ ونقلیہ سے سندِ فراغت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (1869ء مطابق 1286ھ کو)

سوال ۴۳: آپ نے علمِ حدیث، علمِ فقہ اور علم اُصولِ تفسیر کی سند کن علماء سے حاصل کی تھی؟

جواب: سید احمد دحلان شافعی مکّی اور عبدالرحمان سراج حنفی مکی سے)

سوال ۴۴: آپ نے پہلی بار حج کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (1296ھ مطابق 1878ء کو)

سوال ۴۵: بتایئے آپ نے دُوسری بار حج کی سعادت کس سنہ عیسوی میں حاصل کی؟

جواب: (1905ء میں)

سوال۴۶: بتایئے آپ کا وصال کب ہوا۔ سنہ عیسوی بتایئے؟
جواب: (نومبر 1921ء میں)
سوال۴۷: سنہ عیسوی کے مطابق امام احمد رضا کی عمر بتایئے؟
جواب: (65 سال)
سوال۴۸: بتایئے 1905ء کو حرمین طیّبین میں آپ کا قیام کتنے عرصہ رہا؟
جواب: (چار ماہ)
سوال۴۹: بتایئے آپ کی ازدواجی زندگی کا آغاز کب ہوا تھا؟
جواب: (1874ء مطابق 1291ھ کو)
سوال۵۰: بتایئے اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 18 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 19 سال)
سوال۵۱: بتایئے پہلے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 22 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 24 سال)
سوال۵۲: بتایئے آپ نے بریلی میں کون سا دارالعلوم قائم کیا تھا؟
جواب: (دارالعلوم منظرِ اسلام)
سوال۵۳: بتایئے اس دارالعلوم کے قیام کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)
سوال۵۴: بتایئے دُوسرے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)
سوال۵۵: بتایئے کس شہر کے علماء نے آپ کو ''ضیاالدین احمد'' کا لقب دیا تھا؟
جواب: (مکہ معظّمہ کے عُلماء نے)
سوال۵۶: بتایئے آپ دوسرے حج کے موقع پر واپسی میں ہندوستان کے کس مشہور شہر تشریف لے گئے تھے؟
جواب: (بمبئی)

سوال ۵۷: بتایئے بمبئی سے واپسی پر آپ کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے؟

جواب: (احمد آباد میں)

سوال ۵۸: بتایئے اِن دونوں شہروں میں آپ کا قیام کتنے کِتنے عرصہ رہا؟

جواب: (ایک ایک ماہ)

سوال ۵۹: بتایئے وہ دو مہینے کون سے ہیں؟

جواب: (ربیع الاوّل، ربیع الآخر)

سوال ۶۰: بتایئے 1918ء مطابق جمادی الآخر 1337ھ کو آپ کس جگہ تشریف لے گئے؟

جواب: (جبل پُور)

سوال ۶۱: جون 1921ء مطابق رمضان المبارک 1339ھ کو آپ کہاں قیام پذیر تھے؟

جواب: (کوہِ بھوالی (نینی تال) میں)

سوال ۶۲: آپ کا وصال کب ہوا۔ سنہ ہجری بتایئے؟

جواب: (25 صفر المظفر 1340ھ کو)

سوال ۶۳: آپ کی عمر بہ اعتبارِ سنہ عیسوی 65 سال بنتی ہے بتایئے سنہ ہجری کے مطابق کتنی عُمر بنتی ہے؟

جواب: (68 سال)

سوال ۶۴: بریلی کے اُس محلّہ کا نام بتایئے جہاں آپ کی پیدائش ہوئی؟

جواب: (محلّہ جسولی)

سوال ۶۵: بتایئے وہ مکان کہ جہاں آپ پیدا ہوئے اس وقت کس کی ملکیت میں ہے؟

جواب: (ایڈوکیٹ از در حسین کی ملکیت میں ہے)

سوال ۶۶: محلّہ سوداگران بریلی کا وہ مکان جہاں سے آپ نے علوم وفنون کے دریا بہائے، بتایئے آج کل کس کے قبضے میں ہے؟

جواب: (ایک غیر مُسلم کے)

سوال ۶۷: آپ کے مزار کے سامنے ایک مسجد ہے، کیا آپ اس مسجد کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مسجد رضا)

سوال ۶۸: محلّہ گھیر جعفر خان بریلی کی اُس مسجد کا نام بتایئے۔ جہاں آپ سال میں دوبار وعظ فرمایا کرتے تھے؟

جواب: (شاہی اکبری مسجد)

سوال ۶۹: بتایئے یہ مسجد کس نے تعمیر کرائی تھی؟

جواب: (شہنشاہ اکبر نے 986 ہجری میں)

سوال ۷۰: بتایئے جب آپ داعی اجل کو لبّیك کہہ رہے تھے تو اُس وقت ٹائم کیا ہو رہا تھا؟

جواب: (دو بج کر 38 منٹ، دن)

سوال ۷۱: کیا آپ احمد رضا کے وصال کا دن بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جُمعۃ المبارک)

سوال ۷۲: جس وقت آپ کا اِنتقال ہوا، اس وقت مؤذن اذان دے رہا تھا۔ بتایئے بوقت وصال وہ اذان کے کس جُملے پر تھا؟

جواب: (حَیَّ عَلَی الفَلاح پر)

سوال ۷۳: بتایئے آپ کا نام "ضیاء الدین احمد" کن بزرگ نے رکھا تھا؟

جواب: (شیخ حُسین بن صالح شافعی نے مکۃ المکرمہ میں)

سوال ۷۴: امام احمد رضا کے پیرومُرشد سیدنا شاہ آلِ رسول مارہروی اور والد ماجد مولٰینا نقی علی خان کا اِنتقال ایک ہی سنہ ہجری میں ہوا تھا۔ کیا آپ وہ سنہ ہجری بتا سکتے ہیں؟

جواب: (1297 ہجری)

سوال ۷۵: بتایئے آپ کے آباواجداد کا تعلق افغانستان کے کس علاقے سے تھا؟
جواب: (قندھار سے)
سوال ۷۶: بتایئے آپ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟
جواب: (بڑھیچ خاندان سے)
سوال ۷۷: بتایئے عالمِ اسلام میں آپ کن القابات سے زیادہ معروف ہیں؟
جواب: (اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت اور فاضل بریلوی) رحمۃ اللہ علیہ
سوال ۷۸: آپ کی مولانا عبدالحق خیرآبادی سے رامپور میں جب ملاقات ہوئی تو بتایئے اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟
جواب: (تقریباً سولہ سال)
سوال ۷۹: بتایئے یہ ملاقات رامپور میں کس کے ہاں ہوئی تھی؟
جواب: (نواب کلبِ علی خاں کے ہاں)
سوال ۸۰: بتایئے مولٰینا عبدالحق خیرآبادی اور آپ کے مابین کس موضوع پر گفتگو ہوئی تھی؟
جواب: (منطق، وردِّ وہابیہ پر)
سوال ۸۱: بتایئے آپ نقشِ مُربّع پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟
جواب: (23 سو طریقے)
سوال ۸۲: بتایئے شیخ حُسین بن صالح نے آپ سے اپنی کس کتاب کی شرح لکھنے کی فرمائش کی تھی؟
جواب: (الجوھرۃ المضیہ کی)
سوال ۸۳: بتایئے آپ نے اِس کتاب کی شرح کتنے عرصہ میں مکمل کرلی تھی؟
جواب: (صرف دو روز میں)

سوال۸۴: پہلی بار حج سے واپسی پر جب آپ پانی کے جہاز سے آرہے تھے تو سمندر میں ہوا کا زبردست طوفان آیا تھا۔ بتایئے طوفان کتنے دن رہا تھا؟

جواب: (تین روز مسلسل)

سوال۸۵: آپ نے جب پہلی بار حج کیا تھا تو آپ کی والدہ آپ کے ہمراہ تھیں، بتایئے آپ نے جب دوسری بار حج کیا تھا تو آپ کے ہمراہ کون تھا؟

جواب: (آپ کے چھوٹے بھائی اور بڑے صاحبزادے)

سوال۸۶: بتایئے آپ نے اپنی زندگی کا پہلا فتویٰ کب دیا تھا؟

جواب: (14 شعبان 1286ھ کو)

سوال۸۷: بتایئے آپ کتنے برس مسندِ افتاء پر فائز رہے۔

جواب: (چوّن (54) برس)

سوال۸۸: بتایئے آپ نسلاً کیا تھے؟

جواب: (افغان)

سوال۸۹: بتایئے آپ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: (عبدالمصطفٰے)

سوال۹۰: بتایئے آپ کی رسمِ بسم اللہ کس کے ہاتھوں انجام پائی؟

جواب: (آپ کے دادا کے ایک دوست کے ہاتھوں)

سوال۹۱: امام احمد رضا کے اُن ہم سبق کا نام بتایئے جو فرمایا کرتے تھے کہ مولانا احمد رضا کی ذہانت کا یہ حال تھا کہ اُنھوں نے اُستاد سے کبھی پوری کتاب نہیں پڑھی، بلکہ چوتھائی یا آدھی کتاب پڑھ کر خود ہی سمجھ لیا کرتے تھے؟

جواب: (مولانا احسان حسین صاحب)

سوال۹۲: فتاویٰ پر مشتمل اس ضخیم کتاب کا نام بتایئے جو آپ نے صرف دو دن میں زبانی یاد کرلی تھی۔ واضح رہے کہ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (عقود الدریه فی تنقیح الفتاویٰ الحامدیه)

سوال۹۳: بتایئے آپ نے یہ کتاب ازرہِ مطالعہ کس سے مستعار لی تھی؟
جواب: (مولانا وصی احمد محدّث سُورتی رحمۃ اللہ علیہ سے)
سوال۹۴: بتایئے جن دنوں یہ کتاب آپ کے زیرِ مطالعہ تھی، اُن دنوں آپ کہاں تھے؟
جواب: (پیلی بھیت میں)
سوال۹۵: دوسری بار حج کے موقع پر آپ کا قیام کِن کِن کے ہاں رہا؟
جواب: (ابتداء میں شیخ عمر صبحی کے ہاں، بعدۂ سید عمر رشیدی ابن سید ابو بکر رشیدی کے ہاں)
سوال۹۶: دوسری بار حج کے موقع پر آپ مکۃ معظّمہ سے مدینۂ منورہ کس تاریخ کو تشریف لے گئے؟
جواب: (24 صفر 1324ھ کو)
سوال۹۷: بتایئے مکہ سے مدینے تک کا یہ سفر آپ نے کِس پر طے کیا تھا؟
جواب: (جدّہ سے رابغ تک کشتی میں، رابغ سے مدینے تک اُونٹ پر)
سوال۹۸: بتایئے اُن دنوں رابغ کا حاکم کون تھا؟
جواب: (شیخ حُسین)
سوال۹۹: بتایئے آپ نے اس سفر میں ربیع الاوّل شریف کا چاند کہاں دیکھا تھا؟
جواب: (رابغ میں)
سوال۱۰۰: بتایئے اس بار آپ مدینہ میں کتنا عرصہ رہے؟
جواب: (اکتیس (31) روز)
سوال۱۰۱: بتایئے آپ قبا شریف، جبلِ اُحد اور سیدنا امیر حمزہ کے مزار پر کتنی بار تشریف لے گئے؟
جواب: (ایک ایک بار)
سوال۱۰۲: اس سفر سے واپسی پر آپ کراچی کیماڑی بھی تشریف لائے تھے، بتایئے یہ ربیع الثانی 1324ھ کے کس عشرہ کی بات ہے؟
جواب: (دُوسرے عشرہ کی)

سوال۱۰۳: کیا آپ امام احمد رضا کے کراچی پہنچنے کی وجہ بتا سکتے ہیں

جواب: (آپ اس جہاز سے بمبئی جا رہے تھے، راستے میں اعلان کیا گیا کہ جہاز کراچی جائے گا، چنانچہ آپ کراچی آگئے)

سوال۱۰۴: بمبئی کے اجتماعِ عظیم میں آپ نے جو پہلی تقریر فرمائی کیا آپ اُس کا عنوان بتا سکتے ہیں؟

جواب: (اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِینًا والی آیت)

سوال۱۰۵: کیا آپ امام احمد رضا کے حجّام کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (کریم بخش)

سوال۱۰۶۔ بتایئے کیا امام احمد رضا کبھی کرسی پر بھی بیٹھے ہیں؟

جواب: (جی ہاں، صرف ایک بار، اور وہ بھی بغیر ٹیک لگائے)

سوال۱۰۷۔ بتایئے کہاں؟

جواب: (پیلی بھیت کے اسٹیشن پر)

سوال۱۰۸۔ بتایئے طبیبوں کے کہنے پر تبدیلی آب و ہوا کے لئے آپ نے 1339ھ میں کہاں کا سفر کیا تھا؟

جواب: (بھوالی کا)

سوال۱۰۹۔ انتقال سے دو تین روز قبل آپ کس آیت کا ورد کثرت سے کر رہے تھے؟

جواب: (حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل)

سوال۱۱۰۔ آپ نے اپنی تاریخِ وفات درجِ ذیل آیت سے از خود نکالی تھی، بتایئے یہ آیت کس سورۃ میں ہے، نیز پارہ بھی بتایئے؟

جواب: "وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ ○" (سورۂ دہر، پارہ اُنتیس 29)

سوال۱۱۱: اِمام الہدیٰ عبد المصطفٰے احمد رضا علیہ الرحمۃ' سے آپ کی تاریخِ وفات نکلتی ہے۔ بتایئے ہجری اعتبار سے یا عیسوی اعتبار سے؟

جواب: (ہجری اعتبار سے)

سوال ۱۱۲: بتایئے آپ کو غسل کس نے دیا تھا؟
جواب: (مولانا امجد علی اعظمی نے)
سوال ۱۱۳: بتایئے بوقتِ غسل مولینا امجد علی اعظمی کے معاون علماء کون تھے؟
جواب: (پروفیسر سید سلیمان اشرف مولانا عبدالاحد پیلی بھیتی، مولانا سید محمود جان اور حافظ امیر حسن)
سوال ۱۱۴: بتایئے پانی ڈالنے کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟
جواب: (مولانا محمد رضا خاں کو)
سوال ۱۱۵: بتایئے پانی دینے کا کام کن دو اصحاب کے ذمہ تھا؟
جواب: (ابوالبرکات مولانا سید محمد احمد لاہوری، اور حکیم مولانا حسنین رضا خاں کے)
سوال ۱۱۶: بتایئے غسل کے دوران دُعائیں کون پڑھ رہا تھا؟
جواب: (مولانا مصطفٰے رضا خاں صاحب)
سوال ۱۱۷: بتایئے فراغتِ غسل کے بعد مواضعِ سجود پر کافور کس نے لگایا تھا؟
جواب: (مولانا محمد رضا خاں صاحب نے)
سوال ۱۱۸: بتایئے کفن پہنانے کی خدمت کس نے انجام دی تھی؟
جواب: (مولانا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی نے)
سوال ۱۱۹: بتایئے آپ کی آغوشِ لحد کس نے تیار کی تھی؟
جواب: (سید اظہر علی نے)
سوال ۱۲۰: آپ کے جنازے کا جلوس قطعی طور پر تاریخی تھا۔ البتہ بریلی کی تاریخ میں ایک اور جنازے کا جلُوس بھی اسی شان کا تھا، کیا آپ اُس مرحُوم کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (روہیل کھنڈ کے نواب حافظ الملک حافظِ رحمت خاں)
سوال ۱۲۱: احمد رضا کو قبر میں داہنی کروٹ لٹانے سے قبل کیا پڑھا گیا تھا؟
جواب: (آپ ہی کا تحریر کردہ وظیفۂ قادریہ)

سوال۱۲۲: "بحمد اللہ اگر میرے قلب کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لکھا ہوگا اور دوسرے پر۔۔۔۔ لکھا ہوگا"۔ یہ ارشادِ گرامی امام احمد رضا کا ہے۔ خالی جگہ آپ پر کیجئے۔

جواب: (لا اِلٰہ اِلاّ اللّٰہ۔۔۔۔ محمد رسُول اللّٰہ)

سوال۱۲۳: بتایئے آپ کے دارالعلوم کے قیام کا سنہ کیا ہے؟

جواب: (1322 ہجری)

سوال۱۲۴: بتایئے آپ عموماً ہر سال کتنے وعظ فرمایا کرتے تھے؟

جواب: (صرف تین)

سوال۱۲۵: ایک بار ربیع الاوّل شریف کے موقع پر آپ نے جو وعظ فرمایا تھا، وہ آپ کے ایک عقیدت مند نے من وعن قلمبند کر لیا تھا۔ کیا آپ اُس عقیدت مند کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولٰینا عبید رضا)

سوال۱۲۶: بتایئے قلمبند کیا گیا یہی وعظ آپ کے سامنے کس نے پڑھا تھا، واضح ہو کہ اُنھوں نے اسی وعظ کو اپنے ماہنامے "الرضا" میں شائع کرنے کی اجازت مانگی تھی؟

جواب: (مولٰینا حسنین رضا خاں صاحب نے)

سوال۱۲۷: آپ کا یہی وعظ، شاہ مانا میاں قادری کی ایک کتاب میں بھی نقل کیا گیا ہے۔ آپ کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (اعلیٰ حضرت بریلوی)

سوال۱۲۹: بتایئے آپ کا یہ وعظ بڑے سائز کے کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (پندرہ صفحات پر)

سوال۱۲۹: امام احمد رضا کے اُس خادم کا نام بتایئے، جسے تقریباً گیارہ سال آپ کی خدمت کا شرف حاصل رہا؟

جواب: (ذکاءاللہ خاں)

سوال۱۳۰: آپ کے دولت کدے پر عام نشست کب ہوا کرتی تھی؟

جواب: (ہر روز عصر کے بعد)

سوال۱۳۱: کیا آپ امام احمد رضا کے کسی اور خادم کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (حاجی کفایت اللہ)

سوال۱۳۲: آپ جب بھی مسجد جاتے، ایک نیت کے ساتھ جاتے، بتایئے وہ نیت کیا ہوتی تھی؟

جواب: (اعتکاف کی)

سوال۱۳۳: کیا آپ اعتکاف کی نیت بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جی ہاں! نویتُ سُنّت الاعتکاف)

سوال۱۳۴: کیا آپ امام احمد رضا کی کیفیتِ رفتار کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جی ہاں! وہ بہت آہستہ چلتے تھے)

سوال۱۳۵: بتایئے کُرتے کے نیچے آپ کیا پہنتے تھے، شلُوکا یا بنیان؟

جواب: (شلُوکا)

سوال۱۳۶: بتایئے شلُوکا کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کُہنیوں تک آستینوں کا کُرتا جو کمر تک ہوتا ہے)

سوال۱۳۷: بتایئے عام طور پر آپ کس قسم کا جُوتا استعمال کرتے تھے؟

جواب: (سلیم شاہی ہلکا اور ملائم جُوتا)

سوال۱۳۸: بتایئے موسمِ سرما میں آپ کا اِضافی لباس کیا ہوتا تھا؟

جواب: (صَدری)

سوال ۱۳۹: بتایئے آپ ہفتہ کے کن دو دِنوں میں لباس تبدیل فرمایا کرتے تھے؟
جواب: (جُمعہ اور منگل کو)
سوال ۱۴۰: کیا یہ سچ ہے کہ آپ گاؤ تکیہ بھی استعمال فرماتے؟
جواب: (جی ہاں! صرف بُڑھاپے میں جب کہ کمر میں درد کی شکایت تھی)
سوال ۱۴۱: بتایئے آپ لکھنے میں کون سا قلم استعمال کرتے تھے؟
جواب: (نیزے کا قلم)
سوال ۱۴۲: ہندوستان کے اُن شہروں کے نام بتایئے جنھیں آپ نے مختلف وقتوں میں اپنے قدومِ میمنت لزُوم سے مشرف فرمایا تھا؟
جواب: امرتسر، بمبئی، کلکتہ، احمد آباد، کاٹھیاواڑ، گونڈل، جبل پور، پٹنہ، بنارس، دہلی، رامپور، مُراد آباد، بدایوں، شاہجہاں پور، کانپور، الٰہ آباد، پیلی بھیت، میرٹھ، جے پور، اجمیر شریف
سوال ۱۴۳: بتایئے آپ نے کتنے علوم وفنون اپنے والد ماجد سے حاصل کئے تھے؟
جواب: (21 علوم وفنون)
سوال ۱۴۴: آپ ذرا اُن اکیس علوم وفنون کے نام تو بتایئے؟
جواب: ۱۔ علم قرآن ۲۔ علمِ حدیث ۳۔ اصولِ حدیث ۴۔ فقہ (جملہ مذاہب) ۵۔ اصولِ فقہ ۶۔ جدل ۷۔ تفسیر ۸۔ عقائد ۹۔ کلام ۱۰۔ نحو ۱۱۔ صرف ۱۲۔ معانی ۱۳۔ بیان ۱۴۔ بدیع ۱۵۔ منطق ۱۶۔ مناظرہ ۱۷۔ فلسفہ ۱۸۔ تکسیر ۱۹۔ ہیئت ۲۰۔ حساب ۲۱۔ ہندسہ
سوال ۱۴۵: بتایئے دیگر اساتذہ سے آپ نے کتنے علوم وفنون حاصل کئے تھے؟
جواب: (دس (10) علوم وفنون)
سوال ۱۴۶: کیا آپ اُن علوم وفنون کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ۱۔قرأت ۲۔تجوید ۳۔تصوّف ۴۔سلوک ۵۔اخلاق ۶۔اسماء الرّجال ۷۔سِیَر ۸۔تاریخ ۹۔لُغت ۱۰۔ادب۔

سوال ۱۴۷: بتایئے اِن علوم وفنون کے علاوہ، آپ کو اور کون کون سے علوم وفنون پر کمال حاصل تھا؟

جواب: ۱۔ارثماطیقی ۲۔جبر ومقابلہ ۳۔حساب سِتّینی ۴۔لوگارثمات ۵۔توقیت ۶۔مناظر ومرایا ۷۔علم الاکر ۸۔زیجات ۹۔مثلث کروی ۱۰۔مثلث مسطح ۱۱۔ہئیت جدیدہ ۱۲۔مربعات ۱۳۔جفر ۱۴۔زائرجہ ۱۵۔علم الفرائض ۱۶۔عروض قوافی ۱۷۔نجوم ۱۸۔اِوفاق ۱۹۔فنِ تاریخ (اعداد) ۲۰۔نظم ونثر فارسی ۲۱۔نظم ونثر ہندی ۲۲۔خطِ نسخ ۲۳۔خطِ نستعلیق ۲۴۔نظم ونثر عربی وغیرہ

سوال ۱۴۸: بتایئے سفرِ حرمین شریفین کے متعلق خود آپ کی بیان کردہ تفصیل ''الملفوظ'' حصہ دوم کے کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (تقریباً 50 صفحات پر)

سوال ۱۴۹: بتایئے آپ کا گھریلو نام کیا تھا؟

جواب: (احمد میاں)

سوال ۱۵۰: بتایئے یہ کس کا بیان ہے کہ آپ نے اپنے اُستاد سے کبھی چوتھائی سے زیادہ کتاب نہیں پڑھی؟

جواب: (آپ کی والدۂ محترمہ کا)

سوال ۱۵۱: بتایئے کیا یہ سچ ہے کہ مقدمۂ بدایوں کے سلسلے میں آپ کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ جاری ہوئے تھے اور اس کے باوجود آپ انگریز کی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے؟

جواب: (جی ہاں! بقول مَولٰنا اطہر نعیمی) (جی ہاں)

سوال۱۵۲: رمضان المبارک میں سحری کے وقت عموماً آپ ایک ہی غذا استعمال کیا کرتے تھے، بتایئے کیا؟

جواب: (ایک پیالہ فیرنی اور چٹنی)

سوال۱۵۳: بتایئے آپ میلاد شریف کی محفلوں میں کھڑے ہوکر وعظ فرماتے تھے یا بیٹھ کر؟

جواب: (بیٹھ کر)

سوال۱۵۴: بتایئے آپ کے بیٹھنے کا انداز کیا ہوتا تھا؟

جواب: (دوزانو)

سوال۱۵۵: بتایئے جمائی کے وقت آپ کیا عمل کرتے تھے؟

جواب: (دانتوں میں انگلی دبا لیتے تھے)

سوال۱۵۶: بتایئے آپ کی عام غذا کیا تھی؟

جواب: (چکی کے پسے ہوئے آٹے کی روٹی اور بکری کے گوشت کا شوربہ)

سوال۱۵۷: عُمر کے آخری حصے میں آپ کی غذا میں کچھ تبدیلی ہوگئی تھی، بتایئے کیا؟

جواب: (مرچ کے بغیر بکری کے گوشت کا شوربہ اور سُوجی کا ایک یا ڈیڑھ بسکٹ)

سوال۱۵۸: کیا یہ سچ ہے کہ آپ کے قلم دان میں ۳۱؍۲ سے زائد ایک پیسہ بھی کبھی نہیں ہوا؟

جواب: (جی ہاں)

سوال۱۵۹: آپ نے علمِ ریاضی کے کتنے قاعدے اپنے والدِ ماجد سے سیکھے تھے؟

جواب: (چار (4)۔ جمع، تفریق، ضرب، تقسیم)

سوال۱۶۰: اِن چار قاعدوں کے بعد آپ مزید قاعدے سیکھنے کے خواہش مند تھے، لیکن آپ کے والد نے آپ کو کچھ کہہ کر منع کر دیا تھا، بتایئے کیا؟

جواب: (اُنھوں نے فرمایا تھا کہ یہ علوم، آنحضرت کی بارگاہ سے خود ہی عطا ہو جائیں گے)

سوال ۱۶۱: بتایئے دوسری بار مدینۂ منوّرہ میں قیام کے دوران آپ نے کتنی بار مسجد نبوی میں حاضری دی تھی؟

جواب: (اکتیس (31) بار)

سوال ۱۶۲: بتایئے آپ اپنے سر میں کون سا تیل ڈالتے تھے؟

جواب: (پھلیل کا)

سوال ۱۶۳: بتایئے پھلیل کا تیل کون سا تیل ہوتا ہے؟

جواب: (پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا خوشبودار تیل)

سوال ۱۶۴: آپ بطور خدمتِ خلق تعویذ بھی دیا کرتے، بتایئے آپ اس کا کیا معاوضہ لیتے تھے؟

جواب: (کچھ بھی نہیں)

سوال ۱۶۵: آپ نے قبل از وفات وصیت کی تھی کہ مجھے بوقتِ نزع ایک چیز ضرور پینے کو دی جائے، بتایئے وہ چیز کیا تھی؟

جواب: (ٹھنڈا پانی)

سوال ۱۶۶: بتایئے آپ کس شہر میں مَرنے کے خواہشمند تھے؟

جواب: (مدینۂ منورہ میں)

سوال ۱۶۷: بتایئے آپ چوبیس گھنٹوں میں سے عموماً کتنے گھنٹے سویا کرتے تھے؟

جواب: (تقریباً ۲/۱ ۴ گھنٹے)

سوال ۱۶۸: کثرتِ مطالعہ وتحریر اور کثرتِ عبادت و ریاضت کے سبب آپ کو عمر کے آخری حصہ میں درد کی شکایت ہوگئی تھی، بتایئے یہ درد کہاں کہاں ہوتا تھا؟

جواب: (کبھی سر میں، کبھی گردن میں، کبھی شانوں، کبھی معدے اور اُس کے حوالی میں)

سوال ۱۶۹: بتائیے وہ کونسی جگہ ہے کہ جہاں دورانِ قیام آپ کو دردِ پہلو کا دورہ ہوا؟

جواب: (بھوالی پہاڑ)

سوال ۱۷۰: میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ''بلوغ المراد'' نامی ایک عمدہ رسالہ جب آپ کے رُوبرو پڑھا گیا تو آپ سُنتے سُنتے اُٹھ کھڑے ہوئے اور وجد میں آگئے، بتائیے یہ رسالہ کس نے تحریر کیا تھا؟

جواب: (مولانا ابُومحمد سید دیدار علی شاہ محدث الوری نے)

سوال ۱۷۱: بتائیے ہندی ماہ اور سنہ کے اعتبار سے آپ کی ولادت کب ہوئی تھی؟

جواب: (11 جیٹھ 1913ء بکرمی کو)

آباؤ اَجداد اور اَخلاف

سوال ۱: بتایئے اعلیٰ حضرت کے جدِّ امجد قندھار سے ہجرت کر کے ہندوستان کے کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے؟

جواب: (دہلی میں)

سوال ۲: بتایئے کس کی وفات تک اعلیٰ حضرت کے خاندان کا مسکن دہلی میں رہا مگر اس کے بعد اِس خاندان کا مسکن بریلی ہو گیا تھا؟

جواب: (سعادت یار خان)

سوال ۳: بتایئے حامد رضا خاں اپنے والدِ ماجد احمد رضا خاں کے کتنے عرصہ جانشین رہے؟

جواب: (23 سال)

سوال ۴: اعلیٰ حضرت کے جدِ امجد میں سب سے پہلے اعظم خان نے بریلی کو مستقل اپنا مَسکن بنایا تھا، کیا آپ بریلی کے اس محلے کا نام بتا سکتے ہیں جہاں آپ سکونت پذیر ہوئے تھے؟

جواب: (محلہ معماران بریلی)

سوال ۵: محلّہ معماران بریلی کے جس مقام پر اعظم خان نے اپنی زندگی گذاری، بتایئے کس نام سے مشہور ہے؟

جواب: (شہزادے کا تکیہ)

سوال ۶: مولٰینا رضا علی خان کا سنہ ولادت بتایئے؟

جواب: (1224 ہجری)

سوال ۷: بتایئے مولٰینا رضا علی خاں نے جملہ علومِ عقلیہ ونقلیہ کس سے حاصل کئے تھے؟
جواب: (مولانا خلیل الرحمان سے)
سوال ۸: بتایئے جب مولٰینا رضا علی خاں فارغ التحصیل ہوئے تو اُس وقت آپ کی عمر شریف کیا تھی؟
جواب: (23 سال)
سوال ۹: بتایئے مولٰینا رضا علی خاں کا وصالِ کب ہوا؟
جواب: (2 جمادی الاوّل 1282ھ کو)
سوال ۱۰: بتایئے بوقتِ وصال آپ کی عمر شریف کیا تھی؟
جواب: (58 سال)
سوال ۱۱: بتایئے احمد رضا کے والد مولٰینا نقی علی خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: (30 جمادی الثانیہ یا یکم رجب المرجب 1246ھ/ 1830ء کو بریلی میں)
سوال ۱۲: بتایئے آپ نے جملہ علومِ دینیہ کی تکمیل کس سے کی؟
جواب: (اپنے والدِ محترم سے)
سوال ۱۳: آپ نے ''مسئلہ اِمتناع نظیر'' پر 26 شعبان المعظم 1293ھ کو ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (اصلاح ذات بین)
سوال ۱۴: بتایئے آپ حج بیت اللہ اور زیارتِ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے کب مشرف ہوئے؟
جواب: (26 شوال 1295ھ کو)
سوال ۱۵: بتایئے بوقتِ وصال آپ کو کیا عارضہ تھا؟
جواب: (اسہال کا)
سوال ۱۶: بتایئے جس وقت نقی علی خان کا انتقال ہوا اُس وقت احمد رضا خاں کہاں تھے؟

جواب: (اپنے والد کے عین سرہانے کھڑے تھے)

سوال ۱۷: بتایئے آپ کی زندگی کا آخری کلمہ کیا تھا؟

جواب: (اللہ)

سوال ۱۸: بتایئے آپ کی زندگی کی آخری تحریر کیا تھی؟

جواب: (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

سوال ۱۹: بتایئے آپ نے یہ جُملہ انتقال سے کتنے گھنٹے پہلے تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (48 گھنٹے قبل)

سوال ۲۰: اعلیٰ حضرت کے دادا کے حقیقی بھائی کا نام بتایئے جو مہاراجہ جے پُور کے یہاں طبیبِ خاص تھے اور رئیس الحکماء کے لقب سے مشہور تھے؟

جواب: (حکیم محمد تقی علی خاں)

سوال ۲۱: بتایئے حکیم تقی علی خان کی شادی دہلی کے کس نامور طبیب کی صاحبزادی سے ہوئی تھی؟

جواب: (حکیم محمد واصل خان دہلوی کی صاحبزادی سے)

سوال ۲۲: بتایئے حکیم تقی علی خان کی اولاد میں سب سے زیادہ شہرت وعزت کس کے حصّہ میں آئی؟

جواب: (حکیم ہادی خان کے حصّہ میں)

سوال ۲۳: کیا آپ اعلیٰ حضرت کے خُسر کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (شیخ فضل احمد عثمانی)

سوال ۲۴: بتایئے شیخ فضل احمد کا ریاست رامپور کے نواب کلبِ علی خاں سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (آپ نواب صاحب کے مشیر تھے)

سوال ۲۵: اعلیٰ حضرت کے دادا پیر کا نام بتایئے؟

جواب: (حضرت سیّدنا شاہ برکت اللہ صاحب مارہروی)

سوال ۲۶: اعلیٰ حضرت کی منجھلی صاحبزادی کا نام بتایئے؟

جواب: (کنیز حسن)

سوال ۲۷: بتایئے کنیز حسن کا انتقال اعلیٰ حضرت کے اِنتقال کے کتنے عرصہ بعد ہوا؟

جواب: (صرف ستائیس (27) دن کے بعد)

سوال ۲۸: اعلیٰ حضرت کے اُن داماد کا نام بتایئے جو حکیم بھی تھے؟

جواب: (حکیم حسین رضا خان ابنِ مولینا حسن رضا خان)

سوال ۲۹: اعلیٰ حضرت کی والدہ ماجدہ کا نام بتایئے؟

جواب: (حُسینی خانم)

سوال ۳۰: بتایئے محترمہ حُسینی خانم کس کی صاحبزادی تھیں؟

جواب: (اسفندیار بیگ کی)

سوال ۳۱: اعلیٰ حضرت کی پانچ صاحبزادیاں تھیں، آپ علی الترتیب نام بتا دیجئے؟

جواب: (مُصطفائی بیگم، کنیز حَسن، کنیز حُسین، کنیز حَسنین اور مُرتضائی بیگم)

سوال ۳۲: بتایئے مُصطفائی بیگم کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (اعلیٰ حضرت کے بھانجے شاہد علی خان سے)

سوال ۳۳: بتایئے کنیز حسن کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (حمید اللہ خان مقیم شہر کہنہ بریلی سے)

سوال ۳۴: بتایئے کنیز حُسین کن سے منسوب تھیں؟

جواب: (حکیم حُسین رضا خان صاحب سے)

سوال ۳۵: اعلیٰ حضرت کی چوتھی صاحبزادی کنیز حَسنین کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (مولینا حَسنین رضا خان سے)

سوال ۳۶: بتایئے مندرجہ بالا دونوں داماد (حُسین رُضا اور حَسنین رضا) اعلیٰ حضرت کے کیا لگتے تھے؟

جواب: (سگے بھتیجے)

سوال ۳۷: اعلیٰ حضرت کی پانچویں صاحبزادی مرتضائی بیگم کا عقد کس سے ہوا تھا؟

جواب: (مجید اللہ خان سے)

سوال ۳۸: بتایئے مجید اللہ خان کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: (حاجی احمد اللہ خان)

سوال ۳۹: اعلیٰ حضرت کے پوتے مولوی ابراہیم رضا خاں کی عُرفیت بتایئے؟

جواب: (جیلانی میاں)

سوال ۴۰: مولٰینا حامد رضا خان کی اہلیہ کا نام بتایئے؟

جواب: (کنیز عائشہ)

سوال ۴۱: بتایئے شادی سے قبل اِن کا حامد رضا خان سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (پھوپھی زاد بہن)

سوال ۴۲: بتایئے کنیز عائشہ، شاہد علی خان کی کون تھیں؟

جواب: (ہمشیرہ)

سوال ۴۳: بتایئے مُصطفٰے رضا خان صاحب کی اہلیہ محترمہ کا شادی سے قبل، آپ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (چچا زاد بہن)

سوال ۴۴: بتایئے حامد رضا خان کب فوت ہوئے تھے؟

جواب: (17 جمادی الاولیٰ 1363ھ/1943ء)

سوال ۴۵: بتایئے وہ اپنے دورِ جانشینی میں کتنی مرتبہ بریلی سے پیلی بھیت تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (تقریباً دس بارہ مرتبہ)

سوال۴۶: پیلی بھیت میں اپنے والدِ ماجد کی طرح سب سے پہلے ایک بزرگ کے مزار پر فاتحہ خوانی کرنے ضرور جاتے تھے، بتایئے کس بزرگ کے مزار پر؟

جواب: (وصی احمد محدّث سورتی کے مزار پر)

سوال۴۷: پیلی بھیت میں آپ کا قیام صرف تین جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر ہوا کرتا تھا۔ کیا آپ ان تینوں جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ((۱) مولینا عبدالواحد کے مکان پر (۲) مولینا عبدالحق کرگینوی کے مکان پر (۳) مولینا محمد ابراہیم کی کوٹھی پر)

سوال۴۸: کیا آپ اعلیٰ حضرت کے دوسرے جانشین کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولینا ابراہیم رضا خاں صاحب)

سوال۴۹: بتایئے جیلانی میاں کتنے عرصہ اس اعزاز کے حامل رہے؟

جواب: (تقریباً دس (10) سال)

سوال۵۰: بتایئے جیلانی میاں کی وفات کے بعد کس شخصیّت نے اعلیٰ حضرت کی مسند پر بیٹھنے کا شرف حاصل کیا؟

جواب: (مُفتیِ اعظم ہند مولینا شاہ مصطفٰے رضا خاں صاحب)

سوال۵۱: بریلی میں بی بی جی عالی شان مسجد میں آپ کے قائم کردہ دینی مدرسہ کا نام بتایئے؟

جواب: (مظہر الاسلام)

سوال۵۲: مولینا مصطفٰے رضا خان صاحب کی عُرفیت بتایئے؟

جواب: (مُصطفٰے میاں)

سوال۵۳: اعلیٰ حضرت کبھی میلاد پڑھتے تھے تو اپنے والدِ ماجد کی ایک کتاب دیکھ کر پڑھتے تھے، بتایئے اُس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (سُرور القلوب فی ذِکر المولِد المحبُوب)

سوال۵۴: اعلیٰ حضرت نے تمام عمر زبانی وعظ فرمایا ہے لیکن ایک کتاب ایسی بھی ہے جسے آپ دیکھ کر وعظ فرماتے تھے، بتایئے اُس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (ایضاً)

سوال۵۵: بتایئے اس کتاب کا مصنّف کون ہے؟

جواب: (آپ کے والد ماجد مولٰینا نقی علی خان)

سوال۵۶: بتایئے آپ خلافِ معمول اس کتاب کو دیکھ کر کیوں وعظ فرماتے تھے؟

جواب: (محض اپنے والد صاحب سے عقیدت کی وجہ سے)

سوال۵۷: بتایئے اعلیٰ حضرت کے سب سے بڑے پوتے کون سے تھے؟

جواب: (اِبراہیم رضا خان)

سوال۵۸: بتایئے ابراہیم رضا خان صاحب کی ولادت کس سنہ ہجری میں ہوئی تھی؟

جواب: (1329ہجری)

سوال۵۹: بتایئے اعلیٰ حضرت اپنے کس بیٹے کا نام لے کر فرمایا کرتے تھے کہ وہ مجھ سے ہے اور میں اُس سے ہوں؟

جواب: (مولٰینا حامد رضا خان کا)

سوال۶۰: بتایئے حامد رضا خان کس عُمر میں فارغ التحصیل ہوئے تھے؟

جواب: (19 سال کی عمر میں)

سوال۶۱: بتایئے مولٰینا حامد رضا خاں نے کتنی عمر پائی تھی؟

جواب: (ستّر (70) سال)

سوال۶۲: حامد رضا خاں نے مسئلہ ختمِ نبوت پر ایک رسالہ تحریر فرمایا ہے، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (الصّارم الربّانی علی اسراف القادیانی)

سوال۶۳: بتایئے یہ کتاب کس سنہ اور زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1315ھ، اُردو میں)

سوال ۶۴: بتایئے اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے جانشین ہیں جن کا انتقال عین حالتِ نماز میں ہوا؟

جواب: (مولینا حامد رضا خاں)

سوال ۶۵: بتایئے مسئلہ اذان پر حامد رضا نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا ہے؟

جواب: (سدالفرار)

سوال ۶۶: بتایئے کس کتاب پر مولینا حامد رضا خاں کا تحریر کردہ حاشیہ قلمی صورت میں محفوظ ہے؟

جواب: (مُلاّ جلال پر)

سوال ۶۷: بتایئے کیا مولینا حامد رضا بھی صاحبِ دیوان ہیں؟

جواب: (جی ہاں)

سوال ۶۸: بتایئے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور مولینا حامد رضا خاں کے علاوہ مصطفےٰ رضا خان کو اور کس شخصیّت سے خصوصی شرفِ تلمذ حاصل تھا؟

جواب: (مولینا شاہ رحیم الٰہی منگلوری)

سوال ۶۹: بتایئے مصطفےٰ رضا خاں نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی؟

جواب: (اپنے بڑے بھائی سے)

سوال ۷۰: بتایئے مصطفےٰ رضا خاں نے انتہائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی؟

جواب: (اعلیٰ حضرت سے)

سوال ۷۱: بتایئے کیا یہ سچ ہے کہ آل انڈیا سُنّی کانفرنس 1326ھ مطابق اپریل 1946ء کے اجلاس میں مولینا مصطفےٰ رضا خاں بھی شریک تھے؟

جواب: (جی ہاں)

سوال ۷۲: بتایئے اعلیٰ حضرت اپنے برخوردار کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: (ننھے میاں)

سوال۷۳: مولٰینا نقی علی خاں نے متعدد کتب و رسائل تصنیف فرمائے تھے، آپ اُن میں سے چند ایک کے نام بتا دیجئے؟

جواب: (۱)الکلام الاوضح فی تفسیر سورۂ اَلم نشرح (۲)سُرور القلوب فی ذکر المحبُوب (۳)وسیلة النجات (۴)جواھر البیان فی اسرار الارکان (۵)اصول الرشاد لقمع مبا فی الفساد (۶)ھدایة البریة الی الشریعة الاحمدیه (۷)اذا قته الاثام لمانعی المولدِ والقیام (۸)اِزالة الاوھام (۹)تزکیة الایقان (۱۰)فضل العلم والعلماء (۱۱)احسَن الوعاء لآداب الدّعا(الروایة الرویه)

سوال۷۴: بتایئے مولٰینا نقی علی خاں کو سیّدنا شاہِ آلِ رسول نے خلافت و اجازت جمیع سلاسل و نیز سندِ حدیث سے کب مشرف فرمایا تھا؟

جواب: (5 جمادی الاُخریٰ 1296ھ کو)

سوال۷۵: مولٰینا نقی علی خاں نے 26 شوال المکرّم 1295ھ کو ضعف اور شدّتِ علالت کے باوجود سفرِ حج فرمایا تھا، بتایئے آپ نے وہاں مکہ مکّرمہ کے کس عظیم المرتبت عالمِ دین سے مکرّر سندِ حدیث حاصل کی تھی؟

جواب: (حضرت سید احمد زینی دحلان شیخ الحرم سے)

سوال۷۶: بتایئے مولٰینا نقی علی خاں نے کب اس جہانِ فانی کو خیر باد کہا؟

جواب: (بوقتِ ظہر بروز پنجشنبہ ذی القعدہ 1297ھ بعُمر 51 برس 5 مہینے)

سوال۷۷: اعلیٰ حضرت کے جدِّ امجد مولٰینا رضا علی خاں کا سنہ ولادت بتایئے؟

جواب: (1234ہجری)

سوال۷۸: مولٰینا رضا علی خاں کے اُن قابلِ احترام اُستاد کا نام بتایئے، جن سے آپ نے علوم درسیہ کی تکمیل فرمائی؟

جواب: (مولٰینا خلیل الرحمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

سوال۷۹: بتایئے علومِ درسیہ کی یہ سند آپ نے کس شہر میں حاصل فرمائی تھی؟
جواب: (شہر ٹونک)
سوال۸۰: بتایئے آپ نے یہ سندِ فراغت کب اور کس عمر میں حاصل کی؟
جواب: (1247ھ بعُمر 23 سال)
سوال۸۱: آپ مولینا رضا علی خان کا سنہ رحلت بتایئے؟
جواب: (2 جمادی الاولیٰ 1282ھ)
سوال۸۲: مولینا رحمان علی خان کی اُس مشہورِ زمانہ کتاب کا نام بتایئے جس میں اعلیٰ حضرت کے جدِّ امجد کا تذکرہ بھی شاملِ اشاعت ہے؟
جواب: (تذکرہ علمائے ہند)
سوال۸۳: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟
جواب: (فارسی میں)
سوال۸۴: بتایئے بقول اعلیٰ حضرت از روئے شریعت اُن پر نماز کتنی عُمر میں فرض ہوئی تھی؟
جواب: (بعُمر 13 سال دس ماہ پانچ دن کی عمر میں)
سوال۸۵: بتایئے حامد رضا خاں کی تاریخ وفات کیا ہے؟
جواب: (17 جمادی الاوّل 1362ھ / 1943ء)
سوال۸۶: امام احمد رضا کے کس صاحبزادے نے آپ کی کتاب ''الدّولۃ المکیہ'' کا اُردو ترجمہ کیا ہے؟
جواب: (مولانا حامد رضا خاں نے)
سوال۸۷: مفتیِ اعظم ہند فتویٰ نویسی کے فرائض تادمِ آخر کب سے انجام دے رہے تھے؟
جواب: (1328ھ / 1910ء سے)
سوال۸۸: مصطفٰے رضا خاں کی خاص الخاص تصنیف کا نام بتایئے؟
جواب: (الفتاوی المصطفویہ)

سوال۸۹: بتایئے اعلیٰ حضرت کے آباؤ اجداد کس عہد میں ہندوستان تشریف لائے تھے؟
جواب: (عہدِ مُغلیہ میں)
سوال۹۰: حُجّۃُ الاسلام حامد رضا خاں صاحب ایک بار علی پور شریف بھی تشریف لے گئے تھے، بتایئے کس کے ہمراہ؟
جواب: (پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری کے ہمراہ)
سوال۹۱: بتایئے مولانا حامد رضا خاں کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟
جواب: (مولٰینا سردار احمد صاحب نے)
سوال۹۲: مولٰینا حامد رضا خاں کے چند مشاہیر خلفاء اور تلامذہ کے اسمائے گرامی بتایئے؟
جواب: (مولٰینا سردار احمد لائلپوری، مولٰینا عبدالغفور ہزاروی، مولٰینا مفتی محمد اعجاز ولی خان، مولٰینا ابوالحسنات محمد احمد، مولٰینا محمد حشمت علی خان، مولٰینا تقدس علی خاں)
سوال۹۳: مولٰینا حامد رضا خاں کا دوبار آپریشن ہوا تھا، بتایئے کہاں کا؟
جواب: (پہلی بار ہاتھ کا اور دوسری بار پشت کا)
سوال۹۴: امام احمد رضا خاں کے والدِ محترم کا نام بتایئے؟
جواب: (مولٰینا نقی علی خاں)
سوال۹۵: امام احمد رضا کے دادا اور پردادا کا نام بتایئے؟
جواب: (بالترتیب مولانا رضا علی خاں، حافظ کاظم علی خاں)
سوال۹۶: امام احمد رضا کے سکڑ دادا محمد اعظم خان، سُلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس عُہدے پر فائز تھے؟
جواب: (وزارتِ اعلیٰ کے عہدے پر)
سوال۹۷: بتایئے امام احمد رضا کے سکڑ دادا محمد اعظم کے والدِ ماجد سعادت یار خان، سلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس منصب پر فائز تھے؟
جواب: (وزارتِ مالیات کے عہدے پر)

سوال۹۸: بتایئے سعادت یار خان کے والد سعید اللہ خان کس لقب سے مشہور تھے؟
جواب: (عالی جاہ شجاعت جنگ بہادر کے لقب سے)
سوال۹۹: سعید اللہ خان قندھار سے ہندوستان کس کے ہمراہ آئے تھے؟
جواب: (سُلطان محمد شاہ کے ہمراہ)
سوال۱۰۰: بتایئے حکومتِ وقت نے سعید اللہ کو تنظیمی صلاحیتوں کی وجہ سے کس منصبِ جلیلہ پر سرفراز کیا تھا؟
جواب: (شش ہزار کے منصب پر)
سوال۱۰۱: لاہور کا شیش محل بڑا مشہور ہے۔ بتایئے یہ کن کا تھا؟
جواب: (سعید اللہ خان کا)
سوال۱۰۲: بتایئے امام احمد رضا کی کتنی پھوپیاں تھیں؟
جواب: (تین)
سوال۱۰۳: بتایئے امام احمد رضا کے بہن بھائی کتنے تھے؟
جواب: (چار، دو بھائی، دو بہنیں)
سوال۱۰۴: کیا آپ امام احمد رضا کے بھائیوں کے نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (جی ہاں، محمد رضا خاں، حسن رضا خان)
سوال۱۰۵: امام احمد رضا کے دو صاحبزادے تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (مصطفےٰ رضا خان، حامد رضا خاں)
سوال۱۰۶: بتایئے یہ دونوں صاحبزادے کن مشہور القاب سے معروف تھے؟
جواب: (مفتی اعظم ہند اور حجتہ الاسلام کے لقب سے)
سوال۱۰۷: امام احمد رضا کی صاحبزادیوں کی تعداد بتایئے؟
جواب: (پانچ)
سوال۱۰۸: امام احمد رضا کے وہ کون سے واحد پوتے ہیں جن کا اِنتقال دو سال کی عُمر میں ہوا؟
جواب: (انوار رضا خان)

سوال ۱۰۹: امام احمد رضا کی پوتیوں کی تعداد بتایئے؟
جواب: (دس (۱۰))
سوال ۱۱۰: بتایئے امام احمد رضا کا سلسلۂ نسب اُن کے کس صاحبزادے سے چل رہا ہے؟
جواب: (حامد رضا خان سے)
سوال ۱۱۱: حامد رضا خاں کے اُن صاحبزادے کا نام بتایئے جن کا خاندان پاکستان میں ہے؟
جواب: (حمّاد رضا خاں عرف نعمانی میاں)
سوال ۱۱۲: مصطفےٰ رضا خان کے سُسر کا نام بتایئے؟
جواب: (محمد رضا خان برادر امام احمد رضا خان)
سوال ۱۱۳: بتایئے حَسنین رضا خان کا امام احمد رضا خان سے کون سا رشتہ ہے؟
جواب: (سگے بھتیجے کا)
سوال ۱۱۴: بتایئے حسنین رضا خان کس کے صاحبزادے ہیں؟
جواب: (حَسن رضا خان صاحب کے)
سوال ۱۱۵: بتایئے مصطفےٰ رضا خان کی کتنی صاحبزادیاں ہیں؟
جواب: (چھ (6))
سوال ۱۱۶: حامد رضا خان کے اُن صاحبزادے کا نام بتایئے جن کا خاندان ہندوستان میں ہے؟
جواب: (ابراہیم رضا خان عرف جیلانی میاں)
سوال ۱۱۷: بتایئے اختر رضا خان، امام احمد رضا کے کون ہیں؟
جواب: (پرپوتے)
سوال ۱۱۸: اختر رضا خان عالمِ اسلام کی کون سی مشہور یونیورسٹی سے فارغ ہیں؟
جواب: (جامعہ الازھر قاہرہ)
سوال ۱۱۹: امام احمد رضا کے بڑے صاحبزادے کا نام بتائیں؟
جواب: (حُجتہ الاسلام حامد رضا خان)

سوال ۱۲۰: بتایئے حامد رضا خان کی ولادت کب ہوئی تھی؟
جواب: (1875ء مطابق ربیع الاوّل 1292ھ کو)
سوال ۱۲۱: بتایئے امام احمد رضا کے دوسرے صاحبزادے، عمر میں پہلے صاحبزادے سے کتنے چھوٹے تھے؟
جواب: (اٹھارہ سال)
سوال ۱۲۲: بتایئے امام احمد رضا کی والدۂ محترمہ اور اہلیۂ محترمہ کے مزارات کہاں ہیں؟
جواب: (سٹی قبرستان بریلی میں)
سوال ۱۲۳: بتایئے وہ کونسی مسجد ہے جس کی زمین امام احمد رضا کے محترم چچا نے انگریزوں سے لڑ کر خریدی تھی اور خطیر رقم لگا کر خود تعمیر کرائی تھی؟
جواب: (مسجدِ نوری)
سوال ۱۲۴: بتایئے یہ مسجد کہاں واقع ہے؟
جواب: (بریلی اسٹیشن کے سامنے)
سوال ۱۲۵: امام احمد رضا کے والدِ ماجد اور دادا جان کے مزارات کہاں واقع ہیں؟
جواب: (سٹی قبرستان بریلی میں)
سوال ۱۲۶: بتایئے امام احمد رضا کے صاحبزادے حامد رضا خان اور پوتے ابراہیم رضا خاں کی آخری آرام گاہ کہاں واقع ہے؟
جواب: (روضۂ امام احمد رضا میں)
سوال ۱۲۷: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ امام احمد رضا خان کے دونوں بھائی کہاں دفن ہیں؟
جواب: (سٹی قبرستان میں)
سوال ۱۲۸: امام احمد رضا نے اپنے تمام بیٹوں اور بھتیجوں کا صرف ایک ہی نام رکھا تھا، بتایئے وہ نام کیا تھا؟

جواب: (محمد)

سوال۱۲۹: بتایئے علمِ ابجد کے تحت اس نام کے کتنے عدد بنتے ہیں؟

جواب: (92)

سوال۱۳۰: بتایئے سعادت یار خان کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

جواب: (روہیل کھنڈ)

سوال۱۳۱: بتایئے وہ روہیل کھنڈ کیوں آئے تھے؟

جواب: (روہیل کھنڈ فتح کرنے کے لیے، انتقال فتح یابی کے بعد ہوا؟

سوال۱۳۲: سعادت یار خان کے تین بیٹے تھے، جن میں سے ایک نے بریلی شریف میں مستقل سکونت اختیار کر لی تھی، نام بتایئے؟

جواب: (اعظم خان)

سوال۱۳۳: امام احمد رضا کے والد کا انتقال کب ہوا؟

جواب: (1297ھ کو)

سوال۱۳۴: مولانا نقی علی خان کی اس کتاب کا نام بتایئے جو اپنے دور کی مقبول ترین کتاب تھی؟

جواب: (سُرور القلوب فی ذکر مولد المحبوب)

سوال۱۳۵: مولانا نقی علی خان کے اُن شاگرد کا نام بتایئے جو اپنے عہد کی مقبول ترین شخصیت تھے؟

جواب: (علامہ محمد حسن علمی)

سوال۱۳۶: بتایئے اُن کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟

جواب: (مناظرہ میں مہارت)

سوال۱۳۷: امام احمد رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا بریلوی، فنِ شاعری میں کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (فصیح الملک مرزا داغ دہلوی کے)

سوال ۱۳۸: امام احمد رضا کی اہلیہ محترمہ کا نام بتایئے؟

جواب: (اِرشاد بیگم)

سوال ۱۳۹: بتایئے امام احمد رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا کی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟

جواب: (ماہ ربیع الاوّل 1276ھ)

قرآن فہمی

سوال ۱: بتایئے اعلیٰ حضرت کا ترجمۂ قرآن سب سے پہلے ہندوستان کے کس شہر سے شائع ہوا تھا؟

جواب: بریلی سے

سوال ۲: اعلیٰ حضرت کی معرکتہ الآرا تصنیف ''تمہیدِ ایمان با آیاتِ قرآن'' سب سے پہلے کہاں سے شائع ہوئی تھی؟

جواب: (بریلی ہندوستان سے)

سوال ۳: بتایئے مولٰینا محمود الحسن، مولٰینا اشرف علی تھانوی، مولٰینا ابوالکلام آزاد، اور مولٰینا عبدالماجد دریا آبادی کے تراجمِ قرآن، اعلیٰ حضرت کے ترجمۂ قرآن سے پہلے کے ہیں یا بعد کے؟

جواب: (بعد کے ہیں)

سوال ۴: بتایئے اعلیٰ حضرت سے ترجمہ کی فرمائش کس نے کی تھی؟

جواب: (مولٰینا امجد علی اعظمی نے)

سوال ۵: بتایئے اعلیٰ حضرت کا ترجمۂ قرآن کس طرح معرضِ وجود میں آیا؟

جواب: (اعلیٰ حضرت آیات کا ترجمہ بولتے جاتے تھے اور مولٰینا امجد علی لکھتے جاتے تھے)

سوال ٦: وَ مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ۔ (پ۳۔ رکوع ۱۳) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے یوں کیا ہے: (''اور مکر کیا اُن کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے)۔ بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے اُن کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے)

سوال ۷: بتایئے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا خامی ہے؟

جواب: (خدا کے بارے میں "مکر" اور "داؤ" کا استعمال سوءِ ادبی کا متحمل ہے)

سوال ۸: اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ (پ۵، رکوع ۱۸) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے: "البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی اُن کو دغا دے گا"۔ بتایئے اس آیت کا ترجمہ اعلیٰ حضرت نے کیا کیا ہے؟

جواب: (بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی اُنھیں غافل کر کے مارے گا"۔)

سوال ۹: بتایئے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (دغا ایک رکیک لفظ ہے جو خدا کی ذات سے منسوب کرنا غلط ہے)

سوال ۱۰: ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ (پ۱) کا ترجمہ محمود الحسن نے کیا ہے کہ "اِس کتاب میں کچھ شک نہیں" اِس ترجمہ میں علمی غلطی کے سِوا، ایک لفظی غلطی بھی ہے، بتایئے کیا؟

جواب: ("ذٰلك" کے معنی "یہ" "نہیں" "وہ" ہیں)

سوال ۱۱: بتایئے اعلیٰ حضرت نے اِس آیت کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟

جواب: ("وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں")

سوال ۱۲: وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ (پ۴ رکوع ۵) اِس آیت کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے:

"اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو"۔

بتایئے اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا اِمتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی)

سوال ۱۳: بتایئے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا نقص ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے یُوں ظاہر ہوتا ہے کہ جیسے خدا کو پہلے کسی بات کا علم نہیں تھا اور یہ چیز خدا کے عالم الغیب ہونے کے سراسر منافی ہے)

سوال ۱۴: قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا۔ (پ ۱۱ رکوع ۸) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے: ''کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے'' بتایئے اس آیت کا ترجمہ اعلیٰ حضرت نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: (''تم فرمادو، اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے'')

سوال ۱۵: بتایئے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟

جواب: (لفظ ''حیلہ'' کی خدا سے نسبت، کسی طرح بھی جائز نہیں)

سوال ۱۶: كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ (پ ۱۳ رکوع ۳) کا ترجمہ کرتے ہوئے مولینا محمود الحسن نے لکھا ہے: ''یُوں داؤ دیا ہم نے یُوسف کو''

بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

''ہم نے یُوسف کو یہی تدبیر بتائی''

بتایئے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟

جواب: (ہماری اُردو میں داؤ کی نسبت خدا کی طرف کرنا ٹھیک نہیں ہے)

سوال ۱۷: ''وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى'' کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے کہ ''اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سُجھائی'' بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس آیت کا کیا بے نظیر ترجمہ کیا ہے؟

جواب: ('' اور تمھیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی'') (پ ۳۰ رکوع ۱۷)

سوال ۱۸: اس ترجمہ میں مولینا محمود الحسن نے کیا زبردست غلطی کی ہے؟

جواب: (آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھٹکا ہوا لکھا ہے، جو اُمّت کے اجتماعی عقیدے کے خلاف ہے)

سوال ۱۹: "حَتّٰی اِذَا اسْتَایْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ کُذِبُوْا" (پ۱۳رکوع ۶)
کا ترجمہ مولٰینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے کہ "یہاں تک کہ پیغمبر (اس بات سے) مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی" بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی اُمید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسُولوں نے اُن سے غلط کہا تھا)

سوال ۲۰: بتایئے مولٰینا اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (اُنھوں نے صاف لکھ دیا ہے کہ پیغمبر تائیدِ ربانی سے مایوس ہو گئے تھے، حالانکہ انبیا تائیدِ ربانی سے مایُوس نہیں ہوتے)

سوال ۲۱: وَقَدْ مَکَرَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَکْرُ جَمِیْعًا۔ (پ۱۳رکوع ۱۲) مولٰینا محمود الحسن نے اس آیت کا ترجمہ کیا ہے: "اور فریب کر چکے ہیں جو اُن سے پہلے تھے، سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب"۔ بتایئے اِس آیت کا اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: ("اور اُن سے اگلے فریب کر چکے ہیں تو ساری خُفیہ تدبیر کا مالک تو اللہ ہی ہے")

سوال ۲۲: بتایئے مولٰینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا سُقم ہے؟

جواب: (اُنھوں نے "سارا فریب" خدا کے ہاتھ میں دے کر توہین باری کی ہے)

سوال ۲۳: وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا (پ۱۹رکوع ۱۹) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے کہ "اور انھوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب" بتایئے اعلیٰ حضرت نے اِس کا کیا ایمان افروز ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: ("اور اُنھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی")

سوال۲۴: وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ۔ کا ترجمہ مولٰینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے۔ ''اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیئے اور سب مُسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے بھی''۔ بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (''اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو'') (پ ۲۶ رکوع ٦)

سوال ٦۵: بتایئے اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا خرابی ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت بھی گُناہ گار تھے) نعوذ باللّٰہ

سوال ۲٦: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا۔ لِيَغْفِرَلَكَ اللّٰهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (پ ۲٦ رکوع ۹) کا ترجمہ مولٰینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے: ''بے شک ہم نے آپ کو کھلّم کھلاّ فتح دی تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے''۔ بتایئے اس آیت کا اعلیٰ حضرت نے کیا محتاط ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (بیشک ہم نے تمھارے لئے روشن فتح فرما دی تا کہ اللہ تعالیٰ تمھارے سبب سے گُناہ بخشے تمھارے اگلوں کے اور تمھارے پچھلوں کے)

سوال ۲۷: بتایئے مولٰینا اشرف علی تھانوی کے ترجمے میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے تاثر ملتا ہے کہ آنحضرت گنہگار تھے) نعوذ باللہ

سوال ۲۸: وَالنَّجْمِ اِذَاهَوٰى (پ ۲۷ رکوع ۷) کا ترجمہ مولٰینا محمود الحسن نے کیا ہے: ''قسم ہے تارے کی جب گرے''۔ اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اُس پیارے چمکتے تارے محمد کی جب یہ معراج سے اُترے۔'')

سوال ۲۹: وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِىٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (پ ۲۸ رکوع ۲۰) کا ترجمہ محمود الحسن نے کیا ہے کہ ''اور مریم بیٹی عمرانؑ کی، جس نے روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو''۔ بتایئے اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (''اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی)

سوال ۳۰: علامہ غلام رسُول سعیدی کے معرکتہ الآرا رسالہ "ضیائے کنز الایمان" کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟

جواب: (مولینا عنایت اللہ چشتی نے)

سوال ۳۱: بتایئے "ضیائے کنز الایمان" کے پانچویں ایڈیشن میں پاکستان کے کس نامور ادیب و شاعر کا پیش لفظ شامل اشاعت ہے؟

جواب: (راجہ رشید محمود کا)

سوال ۳۲: امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن الموسُوم بہ "کنز الایمان" کے علمی محاسن پر علامہ غلام رسُول سعیدی نے ایک معرکتہ الآرا رسالہ قلمبند کیا ہے۔ بتایئے نام کیا ہے؟

جواب: (ضیائے کنز الایمان)

سوال ۳۳: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ "اعلیٰ حضرت شیخ سعدی کے فارسی ترجمے کو سراہا کرتے تھے، لیکن اگر شیخ سعدی اُردو زبان کے اس ترجمہ کو دیکھ پاتے تو فرما دیتے: "ترجمۂ قرآن شے دیگر است و علم قرآن شے دیگر است"۔

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی نے)

سوال ۳۴: امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن کا نام بتایئے؟

جواب: (کنز الایمان)

سوال ۳۵: بتایئے امام احمد رضا نے یہ ترجمۂ قرآن کس سنہ عیسوی میں کیا تھا؟

جواب: (1911ء میں)

سوال ۳۶: ترجمۂ قرآن "کنز الایمان" کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 55 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 58 سال)

سوال ۳۷: ملک شیر محمد اعوان آف کالا باغ نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک رسالہ تحریر کیا ہے، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (امام احمد رضا اور محاسنِ کنز الایمان)

سوال ۳۸: اس رسالے میں محرر نے کتنے مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں امام احمد رضا نے دیگر مترجمین سے بہت بہتر ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (چھبیس (۲۶) مقامات کی)

سوال ۳۹: اس رسالے میں محرر نے کنزالایمان کی چند ادبی خوبیاں بھی بیان کی ہیں۔ جو بعض دیگر تراجم میں نہیں ہیں، کیا آپ اُن خوبیوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

جواب: (دس (10))

سوال ۴۰: ''قُلْ اِنَّمَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ'' بتایئے امام رضا نے اِس آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (''تم فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں'')

سوال ۴۱: عام طور پر مترجمین لفظ ''نبی'' کا ترجمہ ''نبی'' سے ہی کرتے ہیں۔ بتایئے امام احمد رضا نے علمِ لُغت کے تحت اس لفظ کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟

جواب: (غیب کی خبریں بتانے والا)

سوال ۴۲: سُورۂ فیل کے ابتدائی لفظ ''اَلَمْ تَرَ'' کا ترجمہ عام طور پر مترجمین نے یہ کیا ہے، ''کیا تو نے نہ دیکھا''۔ بتایئے امام احمد رضا نے ان الفاظ کا کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اے محبوب! کیا تم نے نہ دیکھا)

سوال ۴۳: قرآنِ پاک کے لفظ ''قُلْ'' کا ترجمہ عام طور پر ''کہو'' سے کیا گیا ہے، بتایئے امام احمد رضا نے اس کا ترجمہ کیا کیا ہے؟

جواب: (''تم فرماؤ'')

سوال ۴۴: ہندوستان کے علامہ سید محمد مدنی میاں نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک مقالہ تحریر فرمایا ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (امام احمد رضا اور اردو تراجمِ قرآن کا تقابلی مطالعہ)

سوال ۴۵: بتایئے امام احمد رضا نے اپنی ولادت کا سنہ ہجری کس آیتِ کریمہ سے مُستنبط کیا ہے؟

جواب: (اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ)

سوال ۴۶: اب آپ اس کا ترجمہ بھی بتا دیجئے؟

جواب: (یہ ہیں وہ، جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی پسندیدہ رُوح سے اُن کی مدد فرمائی)

سوال ۴۷: بتایئے امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن کو الہامی ترجمہ کس نے کہا تھا؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ نے)

حدیث فہمی

سوال ۱: بتایئے "اِمام احمد رضا اور علمِ حدیث" پاکستان کے کِس مایہ ناز علاّمہ کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟

جواب: (مولٰینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی کی)

سوال ۲: بتایئے اس کتاب کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟

جواب: (مُفتی غلام سرور قادری نے)

سوال ۳: بتایئے یہ کتاب لاہور کے کِس مشہور ادارے نے شائع کی ہے؟

جواب: (مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے)

سوال ۴: جس طرح فِقہ میں علماء نے آپ کا مقام اس حد تک بلند پایا ہے کہ علاّمہ شامی اور صاحب فتح القدیر، اگر حیات ہوتے تو وہ اعلیٰحضرت بریلوی سے اِستفادہ کرتے، اسی طرح حدیث میں جو مقام و مرتبہ آپ کو حاصل ہے، اگر آج ابنِ حجر عسقلانی و ذہبی و سیوطی اور علاّمہ عینی ہوتے تو وہ آپ کو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے؟ بتایئے اِن لفظوں میں کس شخصیّت نے اعلیٰحضرت کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

جواب: (مُفتی غلام سرور نے)

سوال ۵: اعلیٰحضرت کی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں آپ نے اپنی سندات کا ذکر بالتفصیل کیا ہے؟

جواب: (اَلْاِجَازات المتعیّنة لِعُلماءِ مکّة و المدینة)

سوال۶: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں آپ نے سیّدنا امیر معاویہ کے مناقبِ جلیلہ کو دلائلِ قاھرہ سے ثابت کیا ہے؟

جواب: (الاحادیث الراویة لمدح الامیر معاویه)

سوال۷: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز یہ بھی بتایئے کہ بیک وقت کن دو زبانوں میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1313ھ، اُردو اور عربی میں)

سوال۸: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں بتایا گیا ہے کہ عالمِ دین کو حدیث کی تخریج میں کس کس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے؟

جواب: (الروض البهیج فی آداب التخریج)

سوال۹: بتایئے یہ تصنیف کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۰: بتایئے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1296ھ تا 1299ھ)

سوال۱۱: اعلیٰحضرت کے والدِ ماجد نے فضائل علم کی روشنی میں ایک رسالہ لکھا تھا جس کی شرح آپ نے تحریر فرماتے ہوئے حدیث کے قواعد وضوابط، احادیث کی کتب اور حدیث کے فرقِ مراتب پر روشنی ڈالی ہے، کیا آپ اُس تصنیف کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب)

سوال۱۲: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۳: بتایئے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1313ھ)

سوال۱۴: اعلیٰحضرت کے اُس رسالہ کا نام بتایئے جس میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے سایہ ثابت کرنے والوں کی محدّثانہ رنگ میں تردید کی گئی ہے۔ آپ کی آسانی کے لیے ہم اتنا بتا دیتے ہیں کہ یہ رسالہ فارسی زبان میں ہے؟

جواب: (هدى الحيران فى نفى انفئى عن شمس الاكوان)

سوال۱۵: بتایئے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1299ہجری)

سوال۱۶: منکرینِ شانِ رسالت کا حدیث "لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ" پر جو الزام ہے اعلیٰحضرت نے اپنی ایک تصنیف سے ثابت فرمایا ہے کہ یہ حدیث کئی سندات سے صحیح ہے، بتایئے اس تصنیف کا نام کیا ہے؟

جواب: (تلالو الافلاك بحلال حديث لولاك)

سوال۱۷: بتایئے اِس تصنیف لطیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1305ھ)

سوال۱۸: بتایئے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (عربی اور اُردو)

سوال۱۹: اعلیٰحضرت کی اس تالیف کا نام بتایئے جس میں بزبان اُردو نہایت محققانہ و محدّثانہ رنگ میں ثابت کیا گیا ہے کہ ع "جبریل بھی ہے خادم دربانِ محمدؐ"

جواب: (اجلالِ جبريل بجعله خادمًا للمحبُوب الجميل)

سوال۲۰: بتایئے اس تالیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1298ھ)

سوال۲۱: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں آنحضرت کی شفاعت کے اثبات میں چالیس احادیث پیش کی گئی؟

جواب: (اسماع الاربعين فى شفاعة سيدالمُرسلين)

سوال۲۲: بتایئے اِس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے، نیز یہ بھی بتایئے کہ یہ کتاب کن دوزبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (1305ھ، اُردو وعربی)

سوال۲۳: امام عینی شارح صحیح بخاری پر کسی نے متعدد اعتراضات کئے تھے۔ بتایئے اعلیٰحضرت نے اپنی کس تصنیف میں اُن اعتراضات کے علمی اور تحقیقی جوابات دیئے ہیں؟

جواب: (نور عینی فی الانتصار لِلامام العینی)

سوال۲۴: اس کتاب کا سنہ تصنیف اورزبان دونوں بتایئے؟

جواب: (1296ھ، عربی)

سوال۲۵: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جو اِس باب پر مدلّل مجموعہ ہے کہ صدہا احادیث میں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عُمر فاروق کے اسمائے گرامی آئے ہیں؟

جواب: (وجه المشوق بجلوة اسماء الصدّيق و الفاروق)

سوال۲۶: اس تصنیف کی زبان بتایئے، نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (1297ھ، اُردو)

سوال۲۷: اعلیٰحضرت کی اُس تالیف کا نام بتایئے کہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ احادیث میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء گرامی ایک ہزار سے بھی زائد ہیں؟

جواب: (العروس الاسماء الحُسنى فيما لِنَبِيِّنا من الاسماء الحسنىٰ)

سوال۲۸: بتایئے یہ تصنیف کن دوزبانوں میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ تالیف بھی بتایئے؟

جواب: (عربی، اردو، 1306ھ)

سوال۲۹: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں احادیثِ کثیرہ سے اعتقادی عملی نفاق کا فرق ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (انباء الحذاق بمسلك النفاق)

سوال۳۰: اس تصنیف کا سنہ تصنیف بتایئے، نیز اس کی زبان بھی؟

جواب: (1309ھ، اُردو)

سوال۳۱: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں مسئلہ علمِ غیب کے متعلق بے شمار احادیث کا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے، آپ کی آسانی کے لئے ہم اتنا بتا دیتے ہیں کہ یہ تصنیف 1318ھ میں بزبانِ عربی اور اُردو تحریر کی گئی تھی؟

جواب: (مال الجيب بعلوم الغيب)

سوال۳۲: اعلیٰحضرت کی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں علماء مکہ کا آپ سے احادیث کی اجازت طلب کرنے کا مفصل بیان ہے؟

جواب: (الاجازة الرضويه بمجل مكته البهيه)

سوال۳۳: آپ اس مشہور کتاب کا سنہ تصنیف بھی بتایئے اور زبان بھی؟

جواب: (1323ھ، عربی)

سوال۳۴: بتایئے اعلیٰحضرت کو درجِ ذیل الفاظ کی صورت میں کس بڑے محدّث نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

"کاش! امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بقیدِ حیات ہوتے تو ہمارے امام کے علمی تبحر کو دیکھ کر اُن کے قلمِ حقائق رقم کو فرطِ مسرت سے چُوم لیتے۔"

جواب: (مولینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی)

سوال۳۵: اعلیٰحضرت کی اُس مبسوط کتاب کا نام بتایئے جو اُنھوں نے اپنے اُستادِ مکرّم مرزا غلام قادر بیگ مرحوم کے استفتاء پر تحریر فرمائی تھی؟

جواب: (تجلّي اليقين بانّ نبيّنا سيّدالمرسلين)

سوال۳۶: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1305ھ)

سوال۳۷: آپ اس کتاب کا موضوع بتایئے؟

جواب: (آنحضرت افضل المُرسلین ہیں)

سوال۳۸: بتایئے اس کتاب میں قرآنی آیات کے علاوہ کتنی احادیث سے اپنے موضوع کو ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (تقریباً ایک سو ستره احادیث سے)

سوال۳۹: مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوّت کے رَد میں اعلیٰحضرت نے ایک نہایت عمدہ کتاب تحریر فرمائی ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (جزاللّٰه عدوہ بابائِہ ختم النبوۃ)

سوال۴۰: بتایئے اس کتاب میں علاوہ دیگر دلائل کے کتنی احادیثِ صحیحہ نقل کی گئی ہیں؟

جواب: (ایک سو اکیس احادیث)

سوال۴۱: بتایئے یہ مبسُوط کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال۴۲: اولیائے کرام کے مزارات پر سجدۂ تعظیمی کی حُرمت میں اعلیٰحضرت نے ایک ضخیم کتاب تصنیف کی ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الزبدة الذکیه فی سجُود التحیة)

سوال۴۳: بتایئے اس موضوع کے ذیل میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (چالیس(40))

سوال۴۴: تصویر کی حُرمت پر اعلیٰحضرت نے ایک رسالۂ مُبارکہ تصنیف فرمایا ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (شفاء الوالہ فی صُور الحبیب ومزارہ ونعالہ)

سوال ۴۵: بتایئے اس کتاب کو کتنی احادیث سے ثابت کیا گیا ہے؟
جواب: (127/احادیث سے)
سوال ۴۶: بتایئے یہ رسالہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟
جواب: (اُردو میں 1315ھ میں)
سوال ۴۷: بتایئے اعلٰحضرت کی نہایت مشہور کتاب "الامن والعلی لناعتی المصطفٰے بدافع البلأ" میں قرآن وحدیث سے کتنے دلائل پیش کئے گئے ہیں؟
جواب: (چھیاسٹھ قرآن سے اور تین سو احادیث سے)
سوال ۴۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟
جواب: (1311ھ کو اُردو زبان میں)
سوال ۴۹: بتایئے فرشتوں کی پیدائش کے موضوع پر اعلٰحضرت نے کتنی احادیث کی روشنی میں "الهداية المبارکه فی خلق الملائکه" نامی رسالہ تصنیف فرمایا ہے؟
جواب: (اکیس (21) احادیث کی روشنی میں)
سوال ۵۰: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا تھا؟
جواب: (1311ھ کو اُردو زبان میں)
سوال ۵۱: نماز کے بعد معانقہ ومصافحہ کرنے پر بعض حضرات نے بدعت کا فتویٰ لگایا تو اعلٰحضرت نے اس فتویٰ کی تردید میں پندرہ صحیح حدیثیں اور فقہاء کے بہت سے اقوال پیش کئے، بتایئے کس نام سے؟
جواب: (وشاح الجید فی تحلیل معانقة العید)
سوال ۵۲: بتایئے یہ تصنیف کب اور کس زبان میں تحریر فرمائی؟
جواب: (1312ھ اُردو میں)
سوال ۵۳: 1312ھ میں متحدہ ہندوستان کے بعض شہروں میں سخت قحط پڑا اور وباء کا حملہ ہوا لوگوں نے خیرات وصدقات کے ذریعہ اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی تدبیریں کیں، لیکن بعض حضرات نے اِس عملِ خیر کو غیر مستحسن قرار

دیا، جس کے جواب میں اعلیٰحضرت نے بزبانِ اُردو اٹھائیس احادیث پر مشتمل ایک رسالہ تصنیف فرمایا، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (ردّا لقحط والوباء بدعوۃ الجیران و مواساۃ الفقراء)

سوال ۵۴: اعلیٰحضرت کے اُس رسالہ کا نام بتایئے جس میں سینکڑوں حدیثوں سے صاع، مُد، رطل، استاء ومثقال کے اوزان بتائے گئے ہیں؟

جواب: (بارق النّور فی سفاریر برساء الطهور)

سوال ۵۵: بتایئے اعلیٰحضرت کی کتاب "حیٰوۃ الموات فی بیان سماع الاموات" میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (تین صد (300) سے زائد)

سوال ۵۶: بتایئے عمامہ باندھنے کے مسائل وفضائل کے موضوع پر اعلیٰحضرت سے کس بلند پایہ محدّث نے ایک سوال پوچھا تھا اور جس کے جواب میں آپ نے بیس سے زیادہ احادیث بیان فرمائی تھیں؟

جواب: (سیّد وصی احمد محدّث سُورتی نے)

سوال ۵۷: ہم مولینا انورشاہ کشمیری شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند سے دورۂ حدیث پڑھ رہے تھے کہ دورانِ سبق کسی طالبِ علم نے حاضر وناظر کے متعلق بحث چھیڑ دی، اس پر مولینا انکار کے دلائل دینے لگے، اس پر کسی طالبِ علم نے کہا کہ بریلی کے مولوی احمد رضا تو حاضر وناظر کے مثبت پہلو کے قائل ہیں۔" مولینا کشمیری نے فرمایا "پہلے احمد رضا تو بنو، پھر یہ مسئلہ خود بخود سمجھ میں آجائے گا۔" بتایئے یہ روایت کس کی ہے؟

جواب: (فاضلِ دیوبند مولینا قاضی اللہ بخش لیاقت پوری کی) (واضح رہے کہ قاضی صاحب دیوبندی عقائد کے مبلغ ہیں اور لیاقت پور رحیم یار خان میں مقیم ہیں) گویا تادمِ تحریر بقیدِ حیات ہیں۔)

سوال۵۸: اعلیٰحضرت نے سندِ حدیث مُسلسل تین واسطوں سے حاصل کی تھی۔ بتایئے اِس کا مفصّل ذکر کس کتاب میں ملتا ہے؟

جواب: (الاجازۃ الرضویہ میں صفحہ 58 تا صفحہ 62)

سوال۵۹: بتایئے اعلیٰحضرت نے کتنی مختلف سندیں تحریر فرمائی ہیں جو صاحبِ اجازت کے نام اور مرتبہ کے لحاظ سے معمولی ترمیم و اضافہ کے ساتھ عنایت کی جاتی تھیں؟

جواب: (سات (7))

سوال۶۰: بتایئے حرمین شریفین کے کتنے صاحبانِ علم و فضل کو اعلیٰحضرت نے اجازت نامے مرحمت فرمائے تھے؟

جواب: (تقریباً 32 صاحبانِ علم و فضل کو)

سوال۶۱: اگر امام احمد رضا کی علمِ حدیث میں وسعتِ علمی دیکھنی ہو تو بقول مُفتی سراج احمد کے آپ کے کون سے دو رسائل کا مطالعہ کرنا چاہیے؟

جواب: (منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین، اور حاجز البحرین الوافی عن جمع الصلوٰتین)

سوال۶۲: بتایئے اِن دونوں کا سنہ تالیف کیا ہے، نیز زبان بھی بتایئے؟

جواب: (علی الترتیب: 1301ھ، 1331ھ، اُردو)

نوٹ: ہندوستان سے دو کتب:

1۔ امام احمد رضا اور علم حدیث 3 جلدیں تالیف مولانا محمد عیسیٰ رضوی۔

2۔ جامع الاحادیث 10 جلدیں تالیف مولانا محمد حنیف رضوی۔

چھپ کر آچکی ہیں۔ دونوں ضخیم کام اعلیٰ حضرت کی تصانیف میں احادیث کے ماخذ ہیں۔

فقہیات

سوال۱: امام احمد رضا نے ندوہ کے رد میں ایک فتویٰ تحریر فرمایا تھا جس پر علماء مکہ نے اپنی تقریظات لکھی تھیں، بتایئے یہ فتویٰ کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1316ھ کو)

سوال۲: یہی فتویٰ مع ترجمہ کے بمبئی سے بھی طبع ہوا تھا، بتایئے کب؟

جواب: (1317ھ کو)

سوال۳: اعلیٰحضرت نے جب اپنی زندگی کا سب سے پہلا فتویٰ تحریر کیا تھا تو بتایئے آپ کے والد نے آپ کو بطورِ انعام کیا دیا تھا؟

جواب: (ایک روپیہ مٹھائی کھانے کے لیے)

سوال۴: بعض حضرات نے سیاہ خضاب کا داڑھی میں استعمال جائز بتایا تھا اس کے جواب میں اعلیٰحضرت نے ایک رسالہ تصنیف کیا تھا، کیا آپ اس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (حك العيب فی حرمة تسويد الشيب)

سوال۵: بتایئے یہ رسالہ کب تصنیف کیا گیا، نیز اس کی زبان بھی بتایئے؟

جواب: (1307ھ کو اُردو میں)

سوال۶: بعض لوگ اعضائے وضو پونچھنے سے ثواب جاتے رہنے کا فتویٰ دیتے ہیں، اعلیٰحضرت نے اس کے جواب میں ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (تنویر القندیل فی اوصاف المندیل)

سوال ۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے کس رسالہ کے بارے میں مولٰینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی نے لکھا ہے کہ ''کیا عرض کروں، خوفِ طوالت اجازت نہیں دیتا، ورنہ اعلیٰحضرت کے صرف اسی ایک رسالہ پر بحث کروں تو بفضلہٖ تعالیٰ ''فتاویٰ رضویہ جلد اوّل'' جتنی صحیح تحریر پیش کر دوں اور پھر بھی آخر میں یہی لکھنا پڑے گا کہ ؏ ''حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا''

جواب: (بارق النور فی مقادیر ماء الطہور)

سوال ۸: بتایئے فتاویٰ رضویہ جلد دوم کتنے فتاووں اور رسائل پر مشتمل ہے؟

جواب: (388 فتاووں اور سات رسائل پر)

سوال ۹: بتایئے اعلیٰحضرت کے کس رسالہ کو دیکھ کر علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی نے فرمایا تھا کہ ''اسلاف میں سے کسی نے اِس (موضوع) پر قلم نہیں اُٹھایا، اور اخلاف سے تو کیا اُمید ہو سکتی ہے؟

جواب: (جمان التاج فی بیان الصّلوٰۃ قبل المعراج)

سوال ۱۰: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جو میاں نذیر حسین کی تصنیف ''معیار الحق'' کا رد ہے؟

جواب: (حاجز البحرین الوافی عن جمع الصلوٰتین)

سوال ۱۱: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''اگر اس وقت (غیر مقلّد) میاں نذیر حسین زندہ ہوتے اور اُن کے دل میں خدا کا خوف ہوتا تو اعلیٰحضرت کے قدم چُوم لینے کو اپنی سعادت مندی سمجھتے؟

جواب: (علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی)

سوال ۱۲: میاں نذیر حسین کی کتاب ''معیار الحق'' کا رد ایک اور سُنی عالم نے بھی کیا ہے، آپ اُس عالم کا نام بتا دیجئے، نیز کتاب بھی؟

جواب: (مولٰینا ارشاد حسین رامپوری ''انتصار الحق'' کے نام سے)

سوال ۱۳: قبر پر اذان دینے کے جواز میں اعلیٰحضرت نے ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتایئے اس رسالہ کا کیا نام ہے؟

جواب: (ایذان الاجر فی اذان القبر)

سوال ۱۴: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان لکھا گیا؟

جواب: (1307ھ کو اُردو میں)

سوال ۱۵: بتایئے فتاویٰ رضویہ جلد سوئم کتنے فتوؤوں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (842 فتوؤوں اور 27 رسالوں پر)

سوال ۱۶: بتایئے فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتنے فتوؤوں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (442 فتوؤوں اور 27 رسالوں پر)

سوال ۱۷: بتایئے کس رسالہ کو دیکھ کر بقول علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی، علامہ عینی اور عسقلانی کا گمان ہوتا ہے؟

جواب: (بریق المنار بشموع المزار)

سوال ۱۸: 1318ھ/1900ء میں دہلی سے فاضل بریلوی کے پاس ایک استفتاء آیا تھا کہ "کیا یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ اپنے خاتمہ کا حال جانتے تھے اور نہ اپنی امت کے خاتمہ کا" تو بتایئے اِس کے جواب میں انھوں نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (انباء المصطفیٰ بحال سر و اخفی)

سوال ۱۹: "فقہ حنفی اور اس کی جزئیات پر ... مولانا احمد رضا خاں کو جتنا عبور حاصل ہے، اُس کی نظیر شاید ہی کہیں ملے" بتایئے یہ ہندوستان کے کس فقیہہ کا اعترافِ حقیقت ہے؟

جواب: (مولانا عبدالحیٔ لکھنوی کا" بحوالہ نزہتہ الخواطر جلد ہشتم صفحہ 41)

سوال۲۰: مولوی سلامت اللہ رامپوری کی کتاب ''اعلام الاذکیا'' کے بارے میں مکّہ کے کس بڑے عالم نے اعلٰحضرت سے استفسار کیا تھا؟

جواب: (مفتیِ حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

سوال۲۱: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''اگر اللہ تعالیٰ ہندوستان میں احمد رضا بریلوی کو پیدا نہ فرماتا تو ہندوستان میں حنفیت ختم ہو جاتی؟

جواب: (مولٰینا سید زکریا شاہ صاحب بنوری پشاوری نے)

سوال۲۲: بتایئے مولٰینا زکریا، کراچی کے کس مشہور عالمِ دین کے والدِ محترم تھے؟

جواب: (مولٰینا سید یُوسف شاہ بنوری دیوبندی کے)

سوال۲۳: ''واقعۂ مسجدِ کانپور'' کے سلسلے میں مولٰینا عبدالباری فرنگی محلی نے اسلامی فقہ کے مُسلّمہ اصول وقف بالعوض یا بلاعوض قابلِ اِنتقال نہیں ہے۔'' کی صریح خلاف ورزی کی تھی، جس پر اعلٰحضرت نے ایک تردیدی رسالہ تحریر فرمایا تھا، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (اھانۃ المتوارٰی)

سوال۲۴: اسی سلسلہ میں اعلٰحضرت نے ایک رسالہ اور تصنیف فرمایا تھا، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (قامع الواہیات)

سوال۲۵: بتایئے ''واقعۂ مسجد کانپور سے کیا مُراد ہے؟

جواب: (''امپرو ومنٹ ٹرسٹ کمپنی کانپور نے 3 جولائی 1913ء کو شہر کی سڑک کشادہ کرنے کے لیے مچھلی بازار کی جامع مسجد کے مشرقی حصّہ کو شہید کر دیا تھا، اِس پر احتجاج کرنے والے مُسلمانانِ کانپور پر 3/اگست 1913ء کو گولیاں چلائی گئیں تھیں، اسے واقعۂ مسجدِ کانپور کہا جاتا ہے''۔

سوال ۲۶: بتایئے واقعہ مسجدِ کانپور کے سلسلے میں مولینا عبدالباری فرنگی محلی نے اسلامی فقہ کے مُسلمہ اُصول کی کیا خلاف ورزی کی تھی؟

جواب: ''وائسرائے ہند سے چند شرائط پر صُلح کر لی تھی، جن میں ایک یہ بھی تھی کہ ''چونکہ مسجد کی سطح زمین سے کئی فٹ بلند ہے اس لیے جس جگہ غسل خانے واقع تھے وہ بدستور تعمیر کر لئے جائیں گے لیکن نیچے کی زمین پر فٹ پاتھ بنا دیا جائے گا تاکہ رَاہ رَو اِس پر سے گزر سکیں۔ اور یہی اسلامی فِقہ کے اُصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے'' (''بحوالہ اعمال نامہ'' از سر رضا علی صفحہ ۳۲۵)

سوال ۲۷: بتایئے۔ ''المجمل المعدد لتالیفات المجدد'' کے مطابق، فاضلِ بریلوی نے سب سے زیادہ کتابیں کس علم میں تحریر فرمائی ہیں؟

جواب: (علمِ فقہ پر)

سوال ۲۸: بتایئے اِس علم کے تحت امام احمد رضا کے تحریر کردہ کتب و رسائل کی کتنی تعداد لکھی گئی ہے؟

جواب: (ایک سو پچاس)

سوال ۲۹: امام احمد رضا کا ایک نادر انگریزی فتویٰ جو 28 مئی 1908ء کو رنگون (برما) کے ایک مفتی محمد قادر غنی کے استفتاء (مرسلہ 19 مئی 1908ء) کے جواب میں لکھا گیا، بتایئے اس فتویٰ میں کس موضوع پر بحث کی گئی ہے؟

جواب: (متولی اور وقف بورڈ کے اختیارات سے)

سوال ۳۰: بتایئے یہ فتویٰ امام احمد رضا پر شائع ہونے والے کس مجلے میں شاملِ اشاعت ہے؟

جواب: (معارفِ رضا کراچی میں)

سوال ۳۱: بتایئے یہ فتویٰ کس فاضل محقق کے شکریہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے شکریہ کے ساتھ)

سوال ۳۲: ریاض یونیورسٹی کے اس پروفیسر کا نام بتایئے، جو امام احمد رضا کے ایک عربی فتویٰ کو پڑھ کر اُن کے غائبانہ مداح ہو گئے؟

جواب: (پروفیسر ابوالفتح صاحب)

سوال ۳۳: امام احمد رضا پورے چھپن برس مسندِ افتاء پر فائز رہے، بتایئے مولٰینا شاہ حسنین رضا خاں کے حساب کے مطابق آپ نے اوسطاً فی دن کتنے صفحات تحریر فرمائے؟

جواب: (چھپّن (56))

سوال ۳۴: انجمن حمایت اسلام لاہور نے امام احمد رضا سے ترکِ موالات کے سلسلے میں ایک فتویٰ لیا تھا، بتایئے اُس وقت انجمن کے جنرل سکریٹری کون تھے؟

جواب: (علامہ اقبال)

سوال ۳۵: بتایئے علامہ اقبال نے اِس فتویٰ کا حصُول کس کے سپرد کیا تھا؟

جواب: (مولوی حاکم علی پروفیسر اِسلامیہ سائنس کالج لاہور)

سوال ۳۶: شبِ معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین سمیت عرش پر جانے والی روایت کے بارے میں امام احمد رضا نے کیا تحریز کیا ہے؟

جواب: (یہ رَوایت محض باطل وموضوع ہے)

سوال ۳۷: صفر کے آخری چہار شنبہ (آخری بدھ) کے متعلق عوام میں مشہور ہے کہ اُس روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض سے صحت پائی تھی، بتایئے اس بارے میں اعلٰحضرت کا کیا اُرشاد ہے؟

جواب: (آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں، نہ اس دن صحت یابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ثبوت ملتا ہے، بلکہ مرض اقدس جس میں وفات مبارک ہوئی اس کی اِبتداء اسی (80) دن سے بتائی جاتی ہے)

سوال ۳۸: مفتی سراج احمد جو کہ ابتدائی تعلیم سے آخر تک وہابی مسلک کا پرچار کرتے رہے، اُنھوں نے امام احمد رضا سے ایک مسئلہ دریافت کیا تھا، جس کا جواب اُن کے لیے صراطِ مستقیم ثابت ہوا، بتایئے وہ مسئلہ کیا تھا؟

جواب: (ذوی الارحام کی صنفِ رابع کا حکم)

سوال ۳۹: بتایئے اُنھوں نے یہ مسئلہ امام احمد رضا سے دریافت کرنے سے قبل کس کس سے دریافت کیا تھا؟

جواب: (دیوبند، سہارنپور، دہلی ودیگر تمام علمی مراکز سے)

سوال ۴۰: بتایئے اِس مسئلہ کا تعلق کس علم سے تھا؟

جواب: (علم میراث سے)

سوال ۴۱: مولانا عبدالحئ لکھنوی نے نوٹ میں سود کی تحقیق پر ایک فتویٰ تحریر کیا تھا بتایئے امام احمد رضا نے اس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا تھا؟

جواب: (120 وجوہ سے)

سوال ۴۲: مولوی رشید احمد گنگوہی کی تحقیق یہ ہے کہ نوٹ اُس سونے چاندی کی رسید ہے جو حکومت کے پاس محفوظ ہے، بتایئے امام احمد رضا نے اس تحقیق کو کتنی وجوہ سے رَد کیا ہے؟

جواب: (20 وجوہ سے)

سوال ۴۳: مولوی اشرف علی تھانوی کا فتویٰ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر انگوٹھا چُومنا ناجائز ہے؟ بتایئے امام احمد رضا نے اِس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا ہے؟

جواب: (30 سے زائد وجوہ سے)

سوال ۴۴: بعض عورتیں بزرگوں کے مزارات پر حاضری دیتی ہیں، بتایئے اُن کا یہ عمل اعلیٰحضرت کی نظر میں کیا ہے؟

جواب: (فعل گناہ)

سوال ۴۵: لوگوں کا مزارات کو بوسہ دینا اعلیٰحضرت کی نظر میں کیا ہے؟
جواب: (احوط منع ہے)
سوال ۴۶: بعض لوگ مزار کا طواف بہ نیّتِ تعظیم کرتے ہین۔ اس عمل کو امام احمد رضا کیا سمجھتے ہیں؟
جواب: (ناجائز)
سوال ۴۷: بعض لوگ قبروں کے اُوپر عُود ولوبان یا چراغ وغیرہ جلاتے ہیں، بتایئے اس بارے میں اعلیٰحضرت کا کیا اِرشادِ گرامی ہے؟
جواب: (آپ نے اِس عمل سے منع فرمایا ہے)
سوال ۴۸: امام احمد رضا میں مجتہدین فی المسائل کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں''۔ بتایئے یہ الفاظ کس عالمِ دین نے اعلیٰحضرت کی شان میں بیان کیے ہیں؟
جواب: (علاّمہ غلام رسُول سعیدی)
سوال ۴۹: اعلیٰحضرت کے بعض فتوے تحقیق وتدقیق کے ایسے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں جن سے اجتہاد کا رنگ جھلکتا ہے۔'' اِمام احمد رضا کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ کس نے اَدا کیے؟
جواب: (مولٰنا عبدالحکیم شاہجہانپوری نے)
سوال ۵۰: بتایئے فتاویٰ رضویہ کتنی جِلدوں پر مشتمل ہے؟
جواب: (بارہ (12) جلدوں پر اور موجودہ تخریج شدہ 33 جلدوں پر)
سوال ۵۱: امام احمد رضا کی فقہی مسائل پر مشتمل معرکۃ الآراء تصنیف کا نام بتایئے؟
جواب: (فتاویٰ رضویہ)
سوال ۵۲: فتاویٰ رضویہ کی ضخامت بتایئے؟
جواب: (تقریباً بارہ ہزار صفحات)
سوال ۵۳: بتایئے امام احمد رضا نے سب سے پہلا فتویٰ کس تاریخ اور سنہ میں دیا تھا؟
جواب: (14 شعبان المعظم 1286ھ مطابق 1869ء میں)

سوال۵۴: بتایئے مسندِ افتاء پر فائز ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 13 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 14 سال)
سوال۵۵: بتایئے فتاویٰ رضویہ کی تصنیف کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)
سوال۵۶: امام احمد رضا کے زمانے میں کاغذ کا نوٹ بالکل نئی چیز تھی، علمائے کرام نے اس کی بابت جب آپ سے پوچھا تھا تو آپ نے اس کے جواب میں ایک معرکۃ الآراء کتاب تحریر فرمائی، نام بتا دیجئے؟
جواب: (کفل الفقیه الفاهم)
سوال۵۷: اس کتاب کا مکمل نام بتایئے؟
جواب: (کفل الفقیه الفاهم فی احکام قرطاس الدراهم)
سوال۵۸: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتا دیجئے؟
جواب: (عربی، 1324ھ)
سوال۵۹: بتایئے اس سوال نامے میں نوٹ کے متعلق کتنے سوالات تھے؟
جواب: (بارہ (12))
سوال۶۰: بتایئے یہ سوالنامہ مکہ معظّمہ کے کن دو علماء نے پیش کیا تھا؟
جواب: (مولینا عبداللہ مرداد اور مولینا محمد احمد جداوی)
سوال۶۱: عام طور پر کتبِ اصول میں احکام شرعیہ کی سات قسمیں بیان کی جاتی ہیں، بتایئے امام احمد رضا نے احکامِ شرعیہ کی کتنی قسمیں بیان کی ہیں؟
جواب: (گیارہ (11))
سوال۶۲: امام احمد رضا نے اپنی مجتہدانہ صلاحیت سے احکامِ شرعیہ کی جو چار قسمیں ترتیب فرمائیں ہیں بتایئے وہ کونسی ہیں؟
جواب: (۱۔سنتِ مؤکدہ ۲۔سنتِ غیر مؤکدہ ۳۔اساءت ۴۔خلافِ اولیٰ)

سوال۶۳: علاوہ اِن چار اقسام کے، بتایئے وہ کون سی سات اقسام ہیں، جنھیں کتبِ اصول میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: (۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ مستحب ۴۔ مباح ۵۔ حرام ۶۔ مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی)

سوال۶۴: تیمّم کے بارے میں امام احمد رضا نے کتنے اُمور صرف اپنے اجتہاد سے بیان فرمائے؟

جواب: (ایک سو سات)

سوال۶۵: بتایئے امام احمد رضا نے تیمّم کے عدم جواز کو کتنی اشیاء سے ثابت فرمایا ہے؟

جواب: (ایک سو تیس اشیاء سے)

سوال۶۶: بتایئے ان میں سے کتنی اشیاء کا عدم جواز امام احمد رضا نے محض اپنے اجتہاد سے بیان فرمایا ہے؟[۱]

جواب: (72 اشیاء کا)

سوال۶۷: ''اعلیٰحضرت کا فقہی مقام'' ہندوستان کے کس مشہور عالم کی تصنیف ہے؟

جواب: (عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری کی)

سوال۶۸: امام احمد رضا کی فقاہت پر ''فاضلِ بریلوی کا فقہی مقام'' نامی کتاب پاکستان کے کس مشہور عالم کی تصنیف ہے؟

جواب: (علامہ غلام رسول سعیدی کی)

سوال۶۹: ذبیحہ سے بائیس چیزیں کھانے کی ممانعت کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (الملخ المليحه فيمانهى عن اجزاء الذبيحه)

---

[۱] واضح رہے کہ یہ اجتہاد امام احمد رضا نے امامِ اعظم ابوحنیفہ کے مذہب پر فرمایا ہے۔

سوال ۷۰: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1307ھ کو عربی زبان میں)

سوال ۷۱: فِقہ کا منکر کافر ہے۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (المقال الباھران منکر الفقہ الکافران)

سوال ۷۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بھی بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1319ھ)

سوال ۷۳: حُقہ اور تمباکو کے احکام پر امام احمد رضا نے ایک انتہائی محققانہ کتاب تصنیف فرمائی ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حقة المرجان لمهم حكم الدخان)

سوال ۷۴: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو 1307ھ)

سوال ۷۵: مولوی رشید احمد گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ میں منی آرڈر کو حرام قرار دیا ہے جبکہ اِمام احمد رضا نے اپنی ایک کتاب میں اس کو جائز قرار دیا ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (المنی والدرر لمن عمد منی آرڈر)

سوال ۷۶: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1311ھ)

سوال ۷۷: اِمام احمد رضا نے فِقہ کی معرکتہ الآراء کتاب ''ردّالمحتار'' پر حاشیہ کس نام سے لکھا ہے؟

جواب: (جدالممتار)

سوال ۷۸: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (عربی، 1326ھ)

سوال۷۹: بتایئے امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا کتاب ''فتاویٰ رضویہ'' کا پورا نام کیا ہے؟

جواب: (العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویہ)

سوال۸۰: بتایئے یہ شہرہ آفاق کتاب امام احمد رضا نے کن تین زبانوں میں لکھی ہے؟

جواب: (عربی، فارسی، اُردو)

سوال۸۱: بتایئے یہ کتاب کتنی جلدوں پر مشتمل ہے، نیز یہ بھی بتایئے کہ اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (بارہ جلدوں میں، 1326ھ)

سوال۸۲: امام احمد رضا نے فقہ و اُصولِ فقہ کی تقریباً بیالیس کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں، جو کہ سب عربی زبان میں ہیں سوائے ایک حاشیہ کے، اور وہ فارسی میں ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حاشیہ فتاویٰ عزیزیہ)

سوال۸۳: بتایئے امام احمد رضا کے فقہی شاہکار فتاویٰ رضویہ کی کتنی جلدیں چھپ چکی ہیں؟

جواب: (مکمل 12 جلدیں، جبکہ ترجمہ و تخریج کے ساتھ 33 جلدیں رضا فاؤنڈیشن، لاہور نے شائع کی ہیں)

سوال۸۴: فتاویٰ رضویہ کے چند اوراق پڑھ کر مکہ معظّمہ کے کس جلیل القدر عالم نے کہا تھا کہ ''میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اِن فتووں کو اگر ابوحنیفہ دیکھتے تو یقیناً ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچتی اور اس کے مؤلف کو اپنے تلامذہ میں شامل فرماتے''؟

جواب: (سید اسمٰعیل خلیل نے)

سوال۸۵: بتایئے ''کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراھم'' کتنے عرصہ میں لکھی گئی تھی؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ دن میں)

سوال۸۶: بتایئے امام احمد رضا کی فقاہت پر یہ کس کا قول ہے کہ ''وہ فقہ حنفی اور اس کے جزئیات پر عبور حاصل کرنے میں اپنے زمانہ میں نامور اور یگانہ روزگار تھے، جس پر اُن کے فتاویٰ کا مجموعہ شاہد ہے۔''

جواب: (مولانا عبدالحسنی)

سوال۸۷: بتایئے امام احمد رضا نے اپنے معرکتہ الآراء رسالے ''کفل الفقیهه الفاهم فی احکام قرطاس الدراهم'' کا ضمیمہ کس نام سے شائع کیا تھا؟

جواب: (سرالسفیه الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم)

سوال۸۸: کفل الفقیہہ الفاہم کا سنہ تحریر 1324ھ / 1906ء ہے، بتایئے اس کتاب کے ضمیمے کا سنہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (1329ھ/ 1911ء)

سوال۸۹: بتایئے اس رسالے کا اُردو تاریخی ترجمہ کس نام سے ہوا ہے؟

جواب: (الذیل المنوط الرسالۃ النوط)

سوال۹۰: بتایئے اس اُردو رسالے کا سنہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (1329ھ/ 1911ء)

سِیاسیات

سوال ۱: بتایئے ندوۃ العلماء کے قیام کی میٹنگ کس شہر میں ہوئی تھی؟

جواب: (کانپور میں)

سوال ۲: اعلیٰحضرت کے اُس خط کا عنوان بتایئے جو اُنھوں نے ندوۃ العلماء کے خلاف تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (التحفۃ الحنفیہ لمعارضۃ ندوۃ العلماء)

سوال ۳: بتایئے ''ندوۃ العلماء'' کانپور کے کس مدرسہ میں قائم کیا گیا تھا؟

جواب: (مدرسۂ فیض عام میں)

سوال ۴: بتایئے مُلک کے نامور مؤرخ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے اپنی تالیف ''عُلماء اِن پولٹکس'' میں تحریکِ ترکِ موالات میں اعلیٰحضرت کے اہم کردار کا ذِکر کرتے ہوئے، پروفیسر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے کس شہرۂ آفاق مقالہ کا حوالہ دیا ہے؟

جواب: (فاضلِ بریلوی اور ترکِ موالات)

سوال ۵: بتایئے مسٹر گاندھی نے کانگریس کی طرف سے کس سنہ میں ترکِ موالات کا اعلان کیا تھا؟

جواب: (1920ء میں)

سوال ۶: بتایئے علامہ اقبال نے ہندوستان کے کن دو بڑے عالموں کی کتب کا عمیق مطالعہ فرمایا تھا؟

جواب: (حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات اور اعلیٰحضرت کے فتاویٰ رضویہ کا)

سوال ۷: حضرت مجدّد الف ثانی نے دوقومی نظریہ کب پیش فرمایا تھا؟
جواب: (1034ھ میں)
سوال ۸: رسالہ الناظر کے اُس ایڈیٹر کا نام بتایئے جس نے کہا تھا کہ ''اگر نبوت ختم نہ ہوگئی ہوتی تو مہاتما گاندھی نبی ہوتے''؟
جواب: (مولینا ظفر الملک) (بحوالہ اعلیٰحضرت کی سیاسی بصیرت)
سوال ۹: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ زبانی جے پکارنے سے کچھ نہیں ہوتا اگر تم ہندو بھائیوں کو راضی کرو گے تو خدا راضی ہوگا''؟
جواب: (مولینا شوکت علی نے (مدینہ اخبار بجنور 21 جنوری 1921ء) (بحوالہ سیاسی بصیرت)
سوال ۱۰: بتایئے اُن دنوں مولینا عبدالباری کا گاندھی جی کے بارے کیا کہنا تھا؟
جواب: (اُن کو یعنی گاندھی جی کو) اپنا رہنما بنا لیا ہے جو وہ کہتے ہیں وہی مانتا ہوں اور میرا حال تو سرِ دست اِس شعر کے موافق ہے
عمرے کہ بآیات واحادیث گذشت ..... رفتی و نثارِ بُت پرستی کر دی
(تحقیقاتِ قادریہ صفحہ ۱۹۰۱۸ بحوالہ سیاسی بصیرت)
سوال ۱۱: بتایئے مولینا محمد علی جوہر جیسے لیڈر اُس وقت کیا کہہ رہے تھے؟
جواب: (میں اپنے لیے بعد آنحضرت کے گاندھی جی ہی کے احکام کی متابعت ضروری سمجھتا ہوں) (محمد علی کی ذاتی ڈائری، حصّہ اوّل صفحہ ۱۰۷ بحوالہ سیاسی بصیرت)
سوال ۱۲: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس کے تمام نسخے جلا دینے کا حکم خود اُنھوں نے دیا تھا؟
جواب: (الطاری الداری لھفوات عبدالباری)
سوال ۱۳: بتایئے اعلیٰحضرت نے اِس کتاب کو جلا دینے کا حکم کیوں اِرشاد فرمایا تھا؟
جواب: (اس لیے کہ آپ نے یہ کتاب جس کی نصیحت کے لئے لکھی تھی اُس نے توبہ کر لی تھی)

سوال۱۴: بتایئے وہ شخص کون تھا؟
جواب: (حضرت مولینا عبدالباری فرنگی محلی)
سوال۱۵: بتایئے امام احمد رضا ندوۃ العلماء کی مخالفت کیوں کرتے تھے؟
جواب: (اِس لئے کہ یہ اِدارہ انگریز حکومت کا آلۂ کار بن گیا تھا)
سوال۱۶: بتایئے ترکِ موالات کے سلسلے میں سب سے پہلا استفتاء لاہور سے کس نے ارسال کیا تھا؟
جواب: (پروفیسر حاکم علی صاحب نے اِسلامیہ کالج لاہور سے)
سوال۱۷: بتایئے یہ استفتاء کس تاریخ کو ارسال کیا گیا تھا؟
جواب: (14 صفر 1339ھ کو)
سوال۱۸: بتایئے دوسرا استفتاء لائلپور سے کس نے اِرسال کیا تھا؟
جواب: (چودھری عزیز الرحمٰن (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول لائلپور نے)
سوال۱۹: بتایئے یہ اِستفتاء کس تاریخ کو بھیجا گیا تھا؟
جواب: (12 ربیع الاوّل 1339ھ کو)
سوال۲۰: آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے کس لیڈر کی تحریک پر یہ تجویز پاس کرائی تھی کہ مُسلمان گائے کی قربانی موقوف کر دیں؟
جواب: (ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی تحریک پر)
سوال۲۱: بتایئے یہ کس سنہ عیسوی کی بات ہے؟
جواب: (دسمبر 1919ء کی)
سوال۲۲: کچھ عرصہ بعد مولینا احمد رضا کے ایک ہم مسلک نے اُس کی مخالفت کرتے ہوئے بڑا مسکت جواب دیا تھا، بتایئے کس نام سے؟
جواب: (ہندو مُسلم اِتحاد پر کُھلا خط مہاتما گاندھی کے نام)
سوال۲۳: کیا آپ اس عقیدت مند کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (مولینا عبدالقدیر بدایونی)

سوال ۲۴: بتایئے یہ جواب علی گڑھ سے کس سنہ عیسوی میں شائع کیا گیا تھا؟
جواب: (دسمبر 1925ء)
سوال ۲۵: بتایئے ڈاکٹر مختار احمد انصاری نے کس کی تحریک پر مُسلمانوں سے درخواست کی تھی کہ وہ گاؤ کشی موقوف کر دیں؟
جواب: (دہلی کانگریس کے صدر پنڈت مدن موہن مالوی کی تحریک پر)
سوال ۲۶: بتایئے پنڈت مدن موہن مالوی نے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی تحریک کب پیش کی تھی؟
جواب: (دسمبر 1918ء میں)
سوال ۲۷: اس تحریک میں ایک مُسلمان لیڈر بہت پیش پیش تھا، آپ نام بتایئے؟
جواب: (حکیم اجمل خان)
سوال ۲۸: حکیم اجمل خان نے شہرتِ عام حاصل کرنے اور اہلِ ہنود کو خوش کرنے کے لیے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی جو تحریک چلائی تھی، مولانا احمد رضا کے ایک نامور خلیفہ نے اس تحریک کے خلاف قلمی جہاد کیا تھا، کیا آپ اُن خلیفہ کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (سید سلیمان اشرف سربراہ اسلامک ڈیپارٹمنٹ آف علیگڑھ یونیورسٹی)
سوال ۲۹: مولینا احمد رضا کے ان خلیفہ کا نام بتایئے جنھوں نے دہلی جا کر مولینا محمد علی جوہر سے ملاقات کی تھی اور ان کو مشرکینِ ہند کے ساتھ مُسلمانوں کے اِختلاط و اتحاد کے خطرناک نتائج سے آگاہ کیا تھا؟
جواب: (صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی)
سوال ۳۰: بتایئے اجودھیا میں قربانی گاؤ پر فساد کس سنہ عیسوی میں ہوا تھا؟
جواب: (1913ء میں)
سوال ۳۱: بتایئے 1914ء میں قربانی گاؤ پر فساد کس شہر میں ہوا تھا؟
جواب: (مظفر آباد میں)

سوال۳۲: ہندوستان کے وہ کون سے چار اضلاع ہیں جہاں 1917ء میں اس قدر بڑے پیمانے پر فسادات ہوئے تھے جن کی نظیر اِس دور میں بھی نہیں ملتی؟

جواب: (آرہ، شاہد آباد، بلیا، اعظم گڑھ)

سوال۳۳: گاؤکشی موقوف کر دینے کی ناپاک کوشش دسویں صدی ہجری میں بھی ہوئی تھی جو کامیاب ہوگئی تھی، بتایئے کس کے دورِ سلطنت میں؟

جواب: (اکبر بادشاہ کے دور میں)

سوال۳۴: آل انڈیا سنّی کانفرنس کا دوسرا نام بتایئے؟

جواب: (جمہوریت اسلامیہ مرکزیہ)

سوال۳۵: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان بن جانے کے بعد آل انڈیا سنّی کانفرنس کے عُلماء نے اپنی جماعت کا کیا نام رکھا ہے؟

جواب: (جمیعت علماء پاکستان)

سوال۳۶: اس تبدیلی نام کے سلسلے میں علماء کا اجتماع کب اور کہاں ہوا تھا؟

جواب: (مارچ 1948ء کو مدرسۂ انوار العلوم ملتان میں)

سوال۳۷: بتایئے پاکستان میں علماء کی اس جماعت کے لئے پہلے صدر اور ناظم اعلیٰ کون تھے؟

جواب: (صدر مولٰینا ابوالحسنات محمد احمد قادری اور ناظمِ اعلیٰ علامہ احمد سعید کاظمی)

سوال۳۸: اُس ممتاز عالمِ دین کا نام بتایئے جنھوں نے 23 مارچ 1940ء کو اقبال پارک لاہور میں بڑی پر جوش تقریر کی تھی، واضح رہے کہ یہ مولٰینا احمد رضا کے حد درجہ عقیدتمند تھے؟

جواب: (مولٰینا عبدالحامد بدایونی)

سوال۳۹: بتایئے مولانا عبدالحامد ایونی کی تحریک پاکستان میں خدماتِ جلیلہ سے متاثر ہو کر قائدِ اعظم محمد علی جناح نے اُنھیں کون سا خطاب دیا تھا؟

جواب: (فاتح سرحد کا)

سوال ۴۰: اگر ایک دم سارے سُنی مسلم لیگ سے نِکل جائیں تو کوئی مجھے بتا دے کہ مُسلم لیگ کس کو کہا جائے گا، اس کا دفتر کہاں رہے گا، اور اس کا جھنڈا کون اُٹھائے گا؟ بتایئے یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی)

سوال ۴۱: ندوۃ العلماء کی تاسیس کے سلسلے میں ایک میٹنگ میں امام احمد رضا نے بھی شرکت فرمائی تھی، آپ سنہ بتادیجئے؟

جواب: (1893ء بمطابق 1311ھ)

سوال ۴۲: امام احمد رضا کی سیاسی ژرف نگاہی ودُور اندیشی پر، سید نور محمد قادری نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (اعلٰحضرت بریلوی کی سیاسی بصیرت)

سوال ۴۳: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے اپنی ایک انگریزی کتاب "علماء ان پالٹکس" میں امام احمد رضا کا بھی ذکرِ خیر فرمایا ہے، بتایئے آپ کا تذکرہ کتنے صفحوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (صفحہ 270 سے 284 تک، 14 صفحات پر)

سوال ۴۴: آزادی کی اَن کہی کہانی" میں گُل محمد فیضی بی۔اے۔ نے امام احمد رضا کا ذکر کتنے صفحات میں کیا ہے؟

جواب: (26 صفحات میں، صفحہ 136 سے صفحہ 161 تک)

سوال ۴۵: امام احمد رضا نے دارالندوہ اور الندوہ کے رَد میں کئی کتابیں اُردو زبان میں تحریر فرمائی تھیں، آپ کسی بھی ایک کتاب کا نام بتادیجئے؟

جواب: (سیوف العنوہ علی ذمائم الندوہ)

سوال ۴۶: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1315ھ)

سوال ۴۷: تحریکِ خلافت کے زمانے میں ہندوؤں کا ایک بہت بڑا لیڈر امام احمد رضا سے ملاقات کا خواہشمند تھا، لیکن آپ اس سے نہیں ملے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (گاندھی جی)

سوال ۴۸: ہندوستان کی سیاست پر امام احمد رضا نے ایک یادگار تصنیف چھوڑی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (اعلام الاعلام بان ہندوستان دار السلام)

سوال ۴۹: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1306ھ کو عربی میں)

سوال ۵۰: بتایئے ترکِ موالات کے سلسلے میں امام احمد رضا کی خدمت میں 1330ھ / 1320ھ میں کن دو مشہور شہروں سے یکے بعد دیگرے دو استفتاء ارسال کئے گئے تھے؟

جواب: (لاہور اور لائلپور سے)

سوال ۵۱: تحریکِ پاکستان کے اُن دو مشہور برادران کے نام بتایئے جو امام احمد رضا کی بے پناہ علمیت اور قابلیت کے قائل تھے؟

جواب: (علی برادران)

سوال ۵۲: علی برادران جب امام احمد رضا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تحریک میں شمولیت کی دعوت دی تو بتایئے امام احمد رضا نے کیا جواب مرحمت فرمایا تھا؟

جواب: (مولانا! میری اور آپ کی سیاست میں فرق ہے، آپ ہندو مُسلم اِتحاد کے حامی ہیں، میں مخالف ہوں، مولانا! میں ملکی آزادی کا مخالف نہیں، ہندو مُسلم اتحاد کا مخالف ہوں)

سوال ۵۳: بتایئے احمد رضا نے ہندو مُسلم اتحاد کے خلاف آواز کب بلند کی تھی؟

جواب: (1339ھ/1920ء کو)

سوال۵۴: 1338ھ/1919ء سے قبل کل ہند مرکزی جماعت رضائے مُصطفیٰ قائم کی گئی تھی، کیا آپ اُس جماعت کے بانی کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (امام احمد رضا)
سوال۵۵: بتایئے اس جماعت نے کس عنوان سے ستر سوالات پر مشتمل ایک سوالنامہ ترکِ موالات کے حامی علماء کے سامنے رکھا تھا؟
جواب: (اتمامِ حجت نامہ)
سوال۵۶: امام احمد رضا کے خلیفہ پروفیسر سیّد سلیمان اشرف نے ہندوستان کے کس بڑے مسلم لیڈر سے ہندو مُسلم اتحاد کے مسئلہ پر تبادلۂ خیال کیا تھا؟
جواب: (مولانا ابوالکلام آزاد سے)
سوال۵۷: بریلی میں ہندو مُسلم اتحاد کے سلسلے میں مولانا ابُو الکلام آزاد کی زیرِ صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا تھا، جس میں پروفیسر سلیمان اشرف نے بھی شرکت کی تھی، مگر آپ کی تقریر ہندو مُسلم اتحاد کی مخالفت پر تھی، بتایئے یہ کب کی بات ہے؟
جواب: (14 رجب 1339ھ/1920ء کی)
سوال۵۸: امام احمد رضا کے خلیفہ مولانا نعیم الدین مرآدآبادی نے ہندو مُسلم اتحاد کی مخالفت پر ایک اہم مضمون سُپردِ قلم کیا تھا، بتایئے یہ مضمون کب اور کس رسالے میں شائع ہوا تھا؟
جواب: (ماہنامہ "سوادِ اعظم" مُرادآباد میں 1338ھ/1919ء کو)
سوال۵۹: آل انڈیا سنّی کانفرنس، ہندوستان کی وہ مشہور جماعت تھی، جس کا مقصد تعمیر پاکستان تھا، اس جماعت کے مرکزی ناظمِ اعلیٰ امام احمد رضا کے ایک خلیفہ تھے، کیا آپ اُن کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (مولانا نعیم الدین مرادآبادی)
سوال۶۰: بتایئے اس جماعت کے صدر، امام احمد رضا کے کون سے خلیفہ تھے؟
جواب: (ابُو الحسنات مولانا محمد احمد لاہوری)

سوال ۶۱:	بتایئے مولانا نعیم الدین مُرادآبادی کا یہ مضمون کس عنوان سے شائع ہوا تھا؟
جواب:	(خلافت کمیٹی کی فتنہ سامانیاں اور علماء اہلسنت کی کارگزاریاں)
سوال ۶۲:	ہندوستان کے اُس رہنما کا نام بتایئے جو گاندھی جی کے حد درجہ عقیدت مند تھے اور ہندو مُسلم اتحاد کے حامی بھی، لیکن جب انھوں نے امام احمد رضا کی ایک کتاب کا مطالعہ کیا تو گاندھی سے متنفر ہو گئے۔ اور ساتھ ہی ہندو مُسلم اتحاد کے مخالف بھی؟
جواب:	(مولانا عبدالباری)
سوال ۶۳:	عبدالباری فرنگی محلی نے امام احمد رضا کے کن دو خلفاء کے رُو برو اپنی غلطی کا اعتراف کیا تھا؟
جواب:	(مولانا نعیم الدین مرادآبادی اور مولانا امجد علی اعظمی کے رُو برو)
سوال ۶۴:	مولانا عبدالباری نے ہندوستان کے ایک اخبار میں اپنا توبہ نامہ بھی شائع کرایا تھا، بتایئے کون سے اخبار میں؟
جواب:	(روزنامہ ہمدم میں)
سوال ۶۵:	بتایئے یہ توبہ نامہ کن لفظوں پر مشتمل تھا؟
جواب:	(''اے اللہ! میں نے بہت سے گناہ دانستہ اور نادانستہ کیے ہیں لیکن اب مولانا احمد رضا خاں پر اعتماد کر کے توبہ کرتا ہوں؟ اے اللہ میری توبہ قبول فرما'')
سوال ۶۶:	کچھ عرصہ بعد علی برادران نے بھی اپنی غلطی کا اعتراف کرلیا تھا، بتایئے انھوں نے یہ اعتراف امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے سامنے کیا تھا؟
جواب:	(مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی کے سامنے)
سوال ۶۷:	کیا آپ وہ الفاظ بتا سکتے ہیں جو بوقتِ اعتراف مولانا محمد علی جوہر نے مولانا نعیم الدین مُرادآبادی سے کہے تھے؟
جواب:	(''آپ گواہ رہیں، میں آئندہ کبھی غیر مُسلموں سے اتحاد روا نہ رکھوں گا'')

سوال ۶۸: امام احمد رضا نے ابُو الکلام آزاد کی ساری زندگی نہایت خوبی سے اپنے دو فارسی شعروں میں سمودیا ہے، کیا آپ دوشعر سُنا سکتے ہیں؟

جواب: آزاد گرنہ تو بے شک مشرک وہ مُسلمے وہی پیئے یک مشرک
زاسلامت اگر بہرہ بُد بے میکردی برناحنِ سلمے فدالک مشرک

سوال ۶۹: بتایئے یہ شعر کس سنہ میں کہے گئے تھے؟

جواب: (1920ء میں)

سوال ۷۰: امام احمد رضا کی اُس سیاسی کتاب کا نام بتایئے جو رئیس احمد جعفری نے اپنی تالیف ''اوراقِ گم گشتہ'' (مطبوعہ لاہور 1968ء) میں شاملِ اشاعت کی ہے؟

جواب: (الحجۃ المؤتمنہ)

سوال ۷۱: امام احمد رضا کے اس خلیفہ کا نام بتایئے، جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مولانا شاید پہلے عالمِ دین ہیں جنھوں نے واشگاف الفاظ میں تقسیم ہند کی تجویز پیش کی تھی؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

سوال ۷۲: بتایئے یہ تجویز انھوں نے کب اور کہاں پیش کی تھی؟

جواب: (ماہ شوال 1335ھ/1931ء کو فساداتِ بمبئی کے موقع پر)

سوال ۷۳: بتایئے امام احمد رضا کے کس خلیفہ نے یہ تاریخی جملہ کہا تھا کہ ''پاکستان کی تجویز سے جمہوریتِ اسلامیہ کو کسی طرح دست بردار ہونا منظور نہیں، خود قائداعظم اس کے حامی رہیں یا نہ''؟

جواب: (مولانا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

سوال ۷۴: حضرات! میں نے بار بار پاکستان کا نام لیا ہے اور آخر میں صاف کہہ دیا ہے کہ پاکستان بنانا صرف سُنّیوں کا کام ہے، اور پاکستان کی تعمیر آل انڈیا سُنی کانفرنس'' کرے گی۔'' بتایئے یہ الفاظ تحریکِ پاکستان کی تاریخ میں کس

شخصیّت سے منسُوب ہیں؟

جواب: (ابُوالمحامد سید محمد محدّث کچھوچھوی)

سوال۷۵: بتایئے سید محمد محدّث کچھوچھوی نے یہ تاریخی الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

جواب: (6 رجب المرجب 1365ھ کو آل انڈیا سنی کانفرنس اجمیر میں)

سوال۷۶: بتایئے سید محمد محدّث کچھوچھوی کا امام احمد رَضا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (خلیفہ تھے)

سوال۷۷: امام احمد رضا کا ایک تاریخی فتویٰ جو اکتوبر 1920ء میں شائع ہوا تھا بتایئے اُس کی اشاعت کس نام سے ہوئی تھی؟

جواب: (جدید فرقہ گاندھیہ)

سوال۷۸: ''فرقہٗ گاندھیہ'' امام احمد رضا کی جامع و مانع سیاسی اصطلاح ہے، جو ہر نام نہاد اور مستقل مزاج نیشنلسٹ مسلمان کا اِحاطہ کر لیتی ہے۔'' یہ کس عظیم سیاستدان کا قول ہے؟

جواب: (عبدالستار خان نیازی)

سوال۷۹: بتایئے امام احمد رضا کا وہ کون سا فتویٰ ہے جو تاریخی لحاظ سے دوقومی نظریہ کی شرعی بنیاد ہے؟

جواب: (جدید فرقہٗ گاندھیہ)

سوال۸۰: ''جس طرح مسٹر محمد علی جناح کو قائداعظم کہنے پر ملّتِ اسلامیہ کا اجماع ہوا، اسی طرح امام احمد رضا بریلوی کو اعلیٰحضرت کہنے کا اجماع بھی ملّت اسلامیہ کے تمام علماء و شیوخ میں ہوا ہے؟ بتایئے یہ جملہ کس عظیم شخصیّت کی ایک عبارت کی تلخیص ہے؟

جواب: (عبدالستار خان نیازی)

سوال۸۱: تحریکِ ترکِ موالات سے اختلاف کرتے ہوئے امام احمد رضا نے ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (الحجة الموتمنة فی آیات لالممتحنه)

سوال۸۲: جماعتِ رضائے مصطفیٰ کا دوسرا نام بتایئے؟

جواب: (جمہوریت اسلامیہ مرکزیہ)

سوال۸۳: جماعت رضائے مصطفیٰ کے بانی کا نام بتایئے؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

رُوحَانیات

سوال۱: اعلیٰحضرت مارہرہ شریف کے پیر صاحب سے بیعت تھے۔ بتایئے مارہرہ صوبہ یُو پی کے کِس ضلع میں واقع ہے؟

جواب: (ایٹہ میں)

سوال۲: بتایئے اعلیٰحضرت کا سلسلۂ طریقت کتنے واسطوں سے حضرت علی تک پہنچتا ہے؟

جواب: (چھتیس (36) واسطوں سے)

سوال۳: بتایئے اعلیٰحضرت اپنے پیرومُرشد کا عرس ماہِ ذوالحجہ کی کِن دو تاریخوں کو منعقد کیا کرتے تھے؟

جواب: (17/18 کو)

سوال۴: بتایئے اعلیٰحضرت کو معاصرین علماء ومشائخ میں کِن سے زیادہ لگاؤ تھا؟

جواب: (مولٰینا شاہ فضل الرحمٰن گنج مُرادآبادی سے)

سوال۵: بتایئے اعلیٰحضرت گنج مُرادآباد کب تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (1311ھ میں)

سوال۶: بتایئے اِس سفر میں آپ کے ہمراہ کون کون تھے؟

جواب: (مولٰینا حکیم خلیل الرحمان، مولٰینا سیّد وصی احمد محدّث سورتی، قاضی خلیل الدین حسن، اور مولٰنا احمد حسن کانپوری)

سوال۷: اُس زمانے میں رِیل گاڑی گنج مُرادآباد تک نہیں جاتی تھی، بتایئے اعلیٰحضرت کِس اسٹیشن پر اُتر کر بیل گاڑی کے ذریعے گنج مُرادآباد تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (بالامئو اسٹیشن)

سوال۸: بتایئے اعلیٰحضرت کا قیام گنج مُرادآباد میں کتنے عرصہ رہا؟

جواب: (صرف 3 یوم)

سوال۹: بتایئے ''افضالِ رحمانی'' نامی کتاب میں اعلیٰحضرت اور شاہ صاحب فضلُ الرّحمان گنج مُرادآبادی کی ملاقات کا کون سا سنہ درج ہے؟

جواب: (29 رمضان 1292ھ)

سوال۱۰: کیا آپ ''افضالِ رحمانی'' کے مؤلّف کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (شاہ افضال الرحمان)

سوال۱۱: بتایئے اعلیٰحضرت دوسری بار گنج مُرادآباد کب تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (1324ھ کو)

سوال۱۲: بتایئے اس مرتبہ سفر کی غرض و غایت کیا تھی؟

جواب: (آپ کے خلیفہ مولیٰنا عبدالواحد کی شادی کا سلسلہ)

سوال۱۳: بتایئے اس مرتبہ گنج مُرادآباد میں اعلیٰحضرت کا قیام کتنے دن رہا؟

جواب: (صرف دو (2) دن)

سوال۱۴: بتایئے اس مرتبہ اعلیٰحضرت، مولیٰنا فضل الرحمان سے کیوں نہیں ملے؟

جواب: (اِس لئے کہ اُن کا انتقال ہو چکا تھا)

سوال۱۵: بتایئے شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی کے آباؤ اجداد کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: (ایران کے)

سوال۱۶: بتایئے شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سو (100) برس سے زیادہ)

سوال۱۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے کن دو مشہور معاصر کے مزارات پیلی بھیت میں ہیں؟

جواب: (وصی احمد محدّث سورتی، شاہ جی محمد شیر میاں صاحب)

سوال ۱۸: بتایئے اعلٰحضرت کی روحانی حکومت کا مرکزی مقام کہاں تھا؟

جواب: (بریلی)

سوال ۱۹: بریلی کے اُن دو صاحبانِ مزار کے نام بتایئے، جہاں اعلٰحضرت فاتحہ خوانی کے لئے جایا کرتے تھے؟

جواب: (شاہ دانا صاحب، اور حافظ رحمت خان صاحب)

سوال ۲۰: بریلی کے وہ کون سے شہید بزرگ تھے جن کی روحانی عظمتوں کا تذکرہ اعلٰحضرت بھی کیا کرتے تھے؟

جواب: (حضرت شاہ نیاز احمد چشتی نظامی)

سوال ۲۱: اعلٰحضرت کو جن سلاسِلِ طریقت میں اجازت حاصل تھی اُن کے نام بتایئے؟

جواب: (۱۔ قادریہ برکاتیہ جدیدہ ۲۔ قادریہ آبائیہ قدیمہ ۳۔ قادریہ اھلدیہ ۴۔ قادریہ رزاقیہ۔ ۵۔ قادریہ منوریہ ۶۔ چشتیہ نظامیہ قدیمہ ۷۔ چشتیہ محبوبیہ جدیدہ ۸۔ سُہروردیہ واحدیہ ۹۔ سُہروردیہ فضلیہ ۱۰۔ نقشبندیہ علائیہ صدیقیہ ۱۱۔ نقشبندیہ علائیہ علویہ ۱۲۔ بدیعیہ ۱۳۔ علویہ مناسیہ۔ وغیرہ وغیرہ)

سوال ۲۲: بتایئے اِن سلاسِلِ طریقت کی تفصیل کس کتاب میں درج ہے؟

جواب: (الاجازات المتینہ میں)

سوال ۲۳: بتایئے "الاجازات المتینہ" کس کی مرتب کردہ ہے؟

جواب: (مولٰینا حامد رضا خان کی)

سوال ۲۴: علاوہ سلاسلِ طریقت کے اعلٰحضرت کو مصافحاتِ اربعہ کی سندات بھی ملی تھیں، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: ۱۔ مصافحۃ الجنیۃ ۲۔ مصافحۃ الخضریہ ۳۔ مصافحۃ المعمریۃ ۴۔ مصافحۃ المنامیہ

سوال ۲۵: اِن مصافحات واجازات کے علاوہ مختلف اذکار، اشغال واعمال وغیرہ کی بھی اعلیٰحضرت کواجازت حاصل تھی، بطور مثال آپ بعض کے نام بتایئے؟

جواب: (خواص القرآن، اسماء الٰہیہ، دلائل الخیرات، حصن حصین، حزب البحر، حزب البر، حزب النصر، حرز الامیرین، حرز الیمانی، دعاء مغنی، دعاء حیدری، دعاء عزرائیلی، دعاء سر یانی، قصیدۂ غوثیہ، صلوٰۃ الاسرار، قصیدۂ بُردہ وغیرہ وغیرہ)

سوال ۲۶: اُن علمائے عرب کے نام بتایئے جنھیں اُن کی فرمائش پر اعلیٰحضرت نے وطنِ عزیز واپسی کے بعد سندات ارسال فرمائی تھیں؟

جواب: (شیخ عمر بن حمدان المحرسی، سید مامون البری اور شیخ الدلائل شیخ محمد سعید وغیرہ)

سوال ۲۷: مارہرہ شریف کے اُن بزرگ کا نام بتایئے جن کے پاس آنحضرت کا موئے مبارک تھا؟

جواب: (حضرت سیّد شاہ برکت اللہ)

سوال ۲۸: بتایئے امام احمد رضا نے سید شاہ برکت اللہ کا ذکر اپنے منظوم شجرہ میں کس طرح کیا ہے؟

جواب: (دین ودنیا کے مجھے برکات دے برکات سے)

سوال ۲۹: بتایئے امام احمد رضا خانوادۂ برکاتیہ کے ارادت کیشوں میں کب شامل ہوئے تھے؟

جواب: (جمادی الاولیٰ 1294ھ / 1877ء میں)

سوال ۳۰: بتایئے امام احمد رضا کا شجرۂ طریقت کتنے واسطوں سے سیّدنا غوثِ اعظم جیلانی سے جاملتا ہے؟

جواب: (20 واسطوں سے)

سوال ۳۱: بتایئے امام احمد رضا کا شجرۂ عالیہ قادریہ کتنے واسطوں سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک جا پہنچتا ہے؟

جواب: (37 واسطوں سے)

سوال۳۲: امام احمد رضا کے پیر و مُرشد کا نام بتایئے؟
جواب: (سیّدنا شاہ آلِ رسُول رحمۃ اللہ علیہ)
سوال۳۳: بتایئے سیدنا شاہ آلِ رسول رحمۃ اللہ علیہ کس کے مُرید و خلیفہ تھے؟
جواب: (سیّدنا شاہ آلِ احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ کے)
سوال۳۴: بتایئے بیعت ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 22 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 23 سال)
سوال۳۵: محلّہ ذخیرے بریلی کی اُس معروف خانقاہ کا نام بتایئے، جہاں امام احمد رضا اکثر تشریف لے جاتے تھے؟
جواب: (خانقاہِ اشرفیہ)
سوال۳۶: بتایئے جب امام احمد رضا، شاہ آلِ رسول مارہروی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوئے تو اُس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے خاندان کے ایک بزرگ بھی بیعت ہوئے تھے، بتایئے وہ کون تھے؟
جواب: (آپ کے والدِ ماجد مولٰینا نقی خان)
سوال۳۷: مکہ معظّمہ کے اُن بزرگ کا نام بتایئے جو بغیر کسی تعارف کے امام احمد رضا کو اپنے گھر لے گئے، دیر تک اُن کی پیشانی تھامے رہے اور فرمایا: اِنِّیْ لَاَجِدُ نُوْرَ اللّٰہِ مِنْ ھٰذَا الْجَبِیْنِ؟
جواب: (شیخ حسین بن صالح شافعی)
سوال۳۸: بتایئے امام احمد رضا کو سلسلۂ قادریہ کی اجازت و نیز صحاحِ ستّہ کی سند، اپنے دستخطِ خاص سے کن بزرگ نے مرحمت فرمائی تھی؟
جواب: (شیخ حسین بن صالح شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے)
سوال۳۹: "رُوح کیا شے ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا کی کون سی تحریر ہماری رہنمائی کرتی ہے؟
جواب: (بوارق تلوح من حقیقۃ الروح)

سوال ۴۰: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟
جواب: (1311ھ کو عربی میں)
سوال ۴۱: خاص تصوّف کے موضوع پر امام احمد رضا نے اُردو زبان میں دو کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (کشفِ حقائق واسرارِ دقائق، التلطف بجواب مسائل التصوف)
سوال ۴۲: بتایئے ان کتابوں کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
جواب: (علی الترتیب 1308ھ/1312ھ)
سوال ۴۳: امام احمد رضا نے تصوّف کی پانچ معرکۃ الآرا کتابوں پر حواشی بھی لکھے ہیں، بتایئے کس زبان میں؟
جواب: (عربی زبان میں)
سوال ۴۴: بتایئے ان میں سب سے معروف حاشیہ کون سا ہے؟
جواب: (حاشیہ احیاء العلوم)
سوال ۴۵: ان حاشیوں میں ایک حاشیہ "حاشیہ مدخل" بھی ہے، بتایئے یہ کتنے حصّوں پر مشتمل ہے؟
جواب: (تین حصّوں پر)
سوال ۴۶: بتایئے امام احمد رضا کو کتنے سلاسل میں اجازت بیعت وخلافت حاصل تھی؟
جواب: (13 سلاسل میں)
سوال ۴۷: بتایئے امام احمد رضا کو کتنے عرصہ تک اپنے پیر ومرشد سے ان کی ظاہری زندگی میں شرفِ بیعت حاصل رہا؟
جواب: (تقریباً تین سال)
سوال ۴۸: بتایئے امام احمد رضا کے پیر ومرشد کا انتقال کس سنہ ہجری میں ہوا؟
جواب: (1297ھ)

سوال۴۹: ایک مرتبہ ایک بزرگ فقیر نے امام احمد رضا کو دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ ”بیٹا اِدھر آؤ“ یہ کہہ کر سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ ”تم بڑے عالمِ بنو گے“۔ بتایئے اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (تقریباً ساڑھے نو برس)

سوال۵۰: ایک بزرگ جو اہلِ عرب کے لباس میں جلوہ فرما تھے ایک بار احمد رضا کے پاس آئے اور ان سے عربی زبان میں باتیں کیں، بتایئے اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (بمشکل ساڑھے تین سال)

سوال۵۱: بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ ”بروز حشر اگر اللہ تعالیٰ پُوچھے گا کہ دنیا سے کیا لایا ہے؟ تو عرض کروں گا کہ اے پروردگار میں احمد رضا کو لایا ہوں؟

جواب: (آپ کے پیر و مرشد نے)

سوال۵۲: بتایئے تصوّف امام احمد رضا کا مَسلک ”وحدۃ الوجود تھا یا“ وحدۃ الشہود“؟

جواب: (وحدۃ الوجود)

سوال۵۳: تصوّرِ شیخ کی حِلّت پر اعلٰحضرت نے ایک نہایت عمدہ رسالہ تصنیف فرمایا ہے۔ آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الیاقوۃ الواسطہ فی قلب عقدالرابطہ)

سوال۵۴: بتایئے یہ رسالہ کس زبان میں تصنیف کیا گیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

علومِ جدیدہ

سوال ۱: ارثماطیقی، جبر ومقابلہ، ریاضی، مناظر ومرایا، زیجات، مثلّث کروی، مثلّث مسطح، ہیأۃ الجدیدہ، مربعات وغیرہ علوم احمد رضا نے کس سے حاصل کئے تھے؟

جواب: (کسی سے نہیں، ذاتی مطالعے سے ازخود حاصل کئے تھے)

سوال ۲: اعلحضرت نے "علمِ جفر" کے ابتدائی اسباق شاہ ابوالحسن نوری ماہروی سے لیے تھے، بعدہٗ ذاتی مطالعہ سے کمال پیدا کیا تھا۔ بتایئے یہ کس سنہ کی بات ہے؟

جواب: (1294ھ/1877ء کی)

سوال ۳: اُنہی دنوں اعلحضرت نے علمِ جفر پر ایک مستقل کتاب تصنیف فرمائی تھی، آپ اُس کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (سفر السفر من الجفر بالجفر)

سوال ۴: مولٰینا عبدالقادر مدنی کے اُن صاحبزادے کا نام بتایئے جو علمِ جفر کی تحصیل کے لئے بریلی آئے تھے اور چودہ ماہ قیام فرمایا، نیز علمِ اوفاق اور علمِ تکسیر کی بھی تحصیل کی؟

جواب: (مولٰینا سید حسین مدنی)

سوال ۵: بتایئے مولٰینا سیّد حسین مدنی کے لئے اعلحضرت نے اس فن پر کون سا رسالہ تصنیف فرمایا تھا؟

جواب: (اطائب الاکسیر فی علم التکسیر)

سوال ۶: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1296ھ کوعربی میں)

سوال ۷: بتایئے وہ کون سے عالِم ہیں جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ علمِ جفر سیکھنے کے لیے رُوس سے تشریف لائے تھے؟

جواب: (مولینا عبدالغفار بخاری)

سوال ۸: بتایئے وہ کون سے تین رسائل ہیں، جن پر فاضلِ بریلوی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ تینوں رسائل نہ چھاپے جائیں گے، نہ اُن کی نقل مِل سکتی ہے جب تک اس علم کی اہلیت نہ ثابت ہو؟

جواب: (ا۔ الثواقب الرضویہ علی الکواکب الدایہ۔ ۲۔ الجداول الرضویہ للمسائل الجفریہ ۳۔ الاجوبتہ الرضویہ للمسائل الجفریہ)

سوال ۹: بتایئے اِن تینوں رسالوں کا سنہ تصنیف اور زبان کیا ہے؟

جواب: (1321ھ بزبانِ عربی)

سوال ۱۰: بتایئے علامہ اقبال اوپن یُونیورسٹی (اِسلام آباد) کے کس پروفیسر نے ڈاکٹر مسعُود کو اپنے ایک مکتوب میں لکھا تھا کہ ''اعلٰحضرت بہت بلند پایہ ریاضی دان تھے۔ الدؤلتہ المکیہ پڑھنے سے (جو میری سمجھ سے بہت بلند ہے) اس کی تصدیق ہوئی، کیونکہ اُنھوں نے وہاں کچھ دلائل ریاضی کے نظریات پر مبنی دیئے ہیں اور یہ نظریات وہ ہیں جو آجکل TOPLOGY کے زمرے میں آتے ہیں۔''؟

جواب: (پروفیسر ابرار حسین)

سوال ۱۱: کیلیفورنیا یُونیورسٹی (امریکہ) کی اُس فاضلہ کا نام بتایئے جس نے علومِ عقلیہ میں اِمام احمد رضا کی حیرت انگیز ذکاوت کا ذکر کیا ہے؟

جواب: (ڈاکٹر باربرا مٹکاف)

سوال ۱۲: اعلحضرت کی اُن دو تصانیف کا نام بتایئے جس میں اُنھوں نے Logarithm Spherical اور Trigonometry میں اپنی تحقیقات پیش کی ہیں نہ صرف یہ بلکہ انھوں نے اصطلاحات وضع کیں اور قواعد ایجاد کئے ہیں؟

جواب: حاشیہ رسالہ لوگارثم (قلمی) اور حاشیہ رسالہ علمِ مثلّث کروی (قلمی)

سوال ۱۳: بتایئے حاشیہ رسالہ لگارثم کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ/1907ء)

سوال ۱۴: اعلحضرت نے "شمس بازغہ" کے بعض مندرجات پر سخت تنقید فرمائی ہے، بتایئے یہ کتاب کس کی ہے؟

جواب: (مُلاّ محمد جونپوری کی 1062ھ/1652ء)

سوال ۱۵: اعلحضرت نے "شمس بازغہ" نامی کتاب کا حاشیہ بھی لکھا ہے، بتایئے کس زبان میں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۶: بتایئے "شمس بازغہ" کس کتاب کے رد میں لکھی گئی تھی؟

جواب: (میر باقرم 1041ھ/1634ء کی تصنیف الافق المبین کے جواب میں)

سوال ۱۷: بتایئے "شمس بازغہ کے نام سے ملاّ محمد جونپوری نے اپنی کس کتاب کی شرح لکھی ہے؟

جواب: (الحکمۃ البالغہ)

سوال ۱۸: بتایئے یہ کتاب کس علم کے تحت لکھی گئی ہے؟

جواب: (منطق وفلسفہ کے تحت)

سوال ۱۹: اعلحضرت نے صاحبِ "حدائق النجوم" پر سخت تنقید کی ہے، بتایئے یہ کس کی تصنیف ہے؟

جواب: (راجہ رتن سنگھ بہادر ہوشیار جنگ زخمی کی)

سوال۲۰: بتایئے ''حدائق النجوم'' کی کتنی جلدیں ہیں؟
جواب: (تین)
سوال۲۱: بتایئے یہ تینوں جلدیں کتنے صفحات پر مشتمل ہیں؟
جواب: (1158 صفحات پر)
سوال۲۲: اعلیٰحضرت نے اس کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتایئے کس زبان میں؟
جواب: (عربی میں)
سوال۲۳: ''اَلْکَلِمَۃُ الْمُلْھَمَۃُ فِی الْحِکْمَۃِ الْمُحْکَمَۃِ لِوِھَآءِ فَلْسَفَۃِ الْمَشْئَمَۃْ 1338ھ'' فلسفہ و منطق کے موضوع پر اعلیٰحضرت کی ایک نہایت علمی کتاب ہے، بتایئے یہ کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟
جواب: (اُردو میں)
سوال۲۴: اعلیٰحضرت نے فلسفۂ جدیدہ کے رَد میں ایک مبسُوط کتاب لکھی ہے، جس میں ایک سو پانچ دلائل سے حرکتِ زمین کا رد کیا ہے؟ آپ اُس کتاب کا نام بتادیجئے؟
جواب: (فوزِ مُبین دررد حرکتِ زمین)
سوال۲۵: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟
جواب: (1338ھ/1919ء کو اُردو زبان میں)
سوال۲۶: اعلیٰحضرت کی یہ کتاب بریلی کے ایک ماہنامے میں قِسط وار شائع ہو چکی ہے، آپ اُس رسالے کا نام بتادیجئے؟
جواب: (''الرضا بریلی'' 1338ھ)
سوال۲۷: بتایئے اس کا اصل مخطوطہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟
جواب: (250 صفحات پر)
سوال۲۸: بتایئے اس کتاب کا اصل مخطوطہ ہندوستان کے کس فاضل کے پاس تھا؟
جواب: (محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب نوری کے پاس)

سوال۲۹: اس کتاب کا ایک مخطوطہ ماریشس میں بھی ہے، بتایئے کس کے پاس؟

جواب: (مولینا محمد ابراہیم خوشتر کے پاس)

سوال۳۰: علیگڑھ سے کسی صاحب نے امام احمد رضا کو 1324ھ میں ایک استفتاء بھیجا، جس پر تحریر تھا کہ ''کچھ نئی روشنی والوں نے اپنے قیاسات اور انگریزی آلات کی مدد سے یہ تحقیق کی ہے کہ وہاں مسجد کی سمت قبلہ سے ہٹ کر ہے وغیرہ وغیرہ، اس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا۔ جس میں قرآن و حدیث کے ساتھ ساتھ ریاضی کے مختلف علوم کی مدد سے استفتاء ھٰذا کو رَد کیا گیا تھا، آپ اُس رسالہ کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (هدايةُ المتعال فی جِهَةِ الْإِسْتِقْبَالْ 1325ھ)

سوال۳۱: بتایئے اعلیٰحضرت کا یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ کی کس جِلد میں شامل اشاعت ہے؟

(جلد سوئم میں)

سوال۳۲: بقول مفتی سراج احمد اگر امام احمد رضا کی عِلمِ فلسفہ اور ریاضی میں وسعتِ علمی دیکھنی ہو تو کون سے رسالہ کا مطالعہ کرنا چاہیے؟

جواب: (فوزِ مُبین دررِدِّ حرکتِ زمین)

سوال۳۳: اُس عظیم ریاضی دان کا نام بتایئے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات کے بعد کہا تھا کہ ''اپنے ملک میں جب معقولات کا ایکسپرٹ موجود ہے تو ہم نے یورپ جا کر، جو کچھ سیکھا اپنا وقت ضائع کیا؟

جواب: (ڈاکٹر ضیاءالدین وائس چانسلر علیگڑھ یُونیورسٹی)

سوال۳۴: بتایئے یہ رائے کس عالمِ دین کی ہے۔ ''علمِ جفر میں اعلیٰحضرت ساری دُنیا میں دُرِ یکتا تھے''؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی)

سوال ۳۵: علمِ ریاضی کی حیثیت سے امام احمد رضا کی ذاتِ گرامی پر نظر ڈالی جائے تو اقلیدس بھی محوِ حیرت نظر آئے۔'' بتایئے یہ الفاظ ہندوستان کے کس فاضل کے ہیں؟

جواب: شبیر حسن، صدر مدرس عزیز العلوم نان پارہ)

سوال ۳۶: بتایئے اِن لفظوں میں امامِ احمد رضا کو خراجِ عقیدت کس نے پیش کیا ہے، ''منطق و فلسفہ میں ارسطو اور بُوعلی سینا امام احمد رضا کے شاگرد معلوم ہوتے ہیں؟''

جواب: (شبیر حسن)

سوال ۳۷: مناطقہ نے انسان کی تعریف ''حیوانِ ناطق'' سے کی ہے، بتایئے اعلیٰحضرت نے اس تعریف کو کیوں رد کیا؟

جواب: (اس لئے کہ یہ تعریف ملائکہ پر بھی صادق آتی ہے)

سوال ۳۸: 1936ء میں ایک ماہر اقتصادیات جے ایم کینز (J.M. KEYNES) نے اپنا مشہورِ زمانہ نظریہ ''نظریۂ روزگار و آمدنی'' پیش کیا تھا، جس کے صلے میں تاجِ برطانیہ نے اُسے ''لارڈ'' کے خطاب سے نوازا تھا، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہی نظریہ امام احمد رضا نے سب سے پہلے پیش کیا تھا، بتایئے کب؟

جواب: (1912ء میں)

سوال ۳۹: مسلمانوں کی معیشت کے استحکام کے لئے امام احمد رضا نے کتنے نکات پیش کیے ہیں؟

جواب: (4 نکات)

سوال ۴۰: بتایئے یہ معاشی نکات اعلیٰحضرت نے اپنے کس رسالے میں تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: تدبیر فلاح و نجات و اصلاح)

سوال ۴۱: بتایئے یہ رسالہ کب اور کہاں سے شائع ہوا تھا؟

جواب: (1331ھ/1912ء میں کلکتہ سے)

سوال ۴۲: اس فاضل پروفیسر کا نام بتایئے جس نے اعلیٰحضرت کے معاشی نکات پر ایک مفصّل مقالہ تحریر فرمایا ہے؟

جواب (پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی)

سوال ۴۳: بتایئے پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی نے یہ مقالہ کس عظیم محقق کے ایماء پر قلمبند کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر محمد مسعود احمد کے)

جَدید سائنس

سوال۱: Atom کے بارے میں امام احمد رضا کے نظریات پر کس فاضل نے قدرے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے؟

جواب: (شبّیر حسن بستوی نے)

سوال۲: امام احمد رضا کا رسالہ ''فوزِ مُبین در ردِّ حرکتِ زمین'' کس زبان میں تحریر کیا گیا ہے؟

جواب: (اُردو میں)

سوال۳: امام احمد رضا نے ''حکمۃ العین'' کے بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے، بتایئے یہ کس کی تصنیف ہے؟

جواب: (نجم الدین علی بن محمد القزوینی م 275ھ کی)

سوال۴: امام احمد رضا نے ''شرحِ حکمۃ العین'' کے بھی بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے بتایئے یہ شرح کس نے لکھی ہے؟

جواب: (شمس الدین محمد بن مبارک سیرک بخاری نے)

سوال۵: بتایئے امام احمد رضا نے مسئلہ گردشِ زمین پر بحث کرتے ہوئے اسلام کے کس مشہور فلسفی کے بعض خیالات پر شدید تنقید کی ہے؟

جواب: (شیخ بو علی سینا کے)

سوال۶: اسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتایئے جس نے سائنس کے جدید نظریات کے سلسلے میں بذریعۂ مراسلت امام احمد رضا سے تبادلۂ خیال کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی (مرحوم مدفون لاہور) نے)

سوال ۷: بتایئے امام احمد رضا نے خرق التیام، خلا اور ایٹم وغیرہ سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کن سائنسدانوں پر تنقید کی ہے؟
جواب: (آئزک نیوٹن، البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا وغیرہ پر)
سوال ۸: بتایئے خرق التیام کے بارے میں قدیم فلاسفہ کے برعکس امام احمد رضا کی تھیوری کیا ہے؟
جواب: (فلک پر خرق التیام کے قائل ہیں)
سوال ۹: بتایئے خلاء پر بحث کرتے ہوئے امام احمد رضا نے کیا نظریہ پیش کیا ہے؟
جواب: (فلسفہ قدیم خلاء کو محال مانتا ہے ہمارے نزدیک وہ ممکن ہے)
سوال ۱۰: آئزک نیوٹن نے ایٹم کے بارے میں جو نظریہ پیش کیا ہے، بتایئے امام احمد رضا نے کتنی دلیلوں سے اس نظریہ کو رد کیا ہے؟
جواب: (پانچ دلیلوں سے)
سوال ۱۱: اُن دو مشہور سائنسدانوں کے نام بتایئے جو امام احمد رضا کے معاصرین میں شمار ہوتے ہیں؟
جواب: (پروفیسر البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا)
سوال ۱۲: امریکی ہیئت داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا نے 17 دسمبر 1919ء کو قیامتِ صغریٰ یعنی دُنیا کی ہلاکت کی پیشینگوئی کی تھی جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک محققانہ رسالہ لکھا تھا، بتایئے کس نام سے؟
جواب: (مُعینِ مُبین بہر دور شمس وسکون زمین 1338ھ)
سوال ۱۳: بتایئے یہ پیشینگوئی کب اور کہاں شائع ہوئی تھی؟
جواب: (بانکی پور (پٹنہ بھارت) کے انگریزی اخبار ایکسپریس کے 18 اکتوبر 1919ء کے شمارے میں)
سوال ۱۴: بتایئے امام احمد رضا نے انگریزی اخبار کے اس تراشہ کا اُردو ترجمہ کس سے کرایا تھا؟
جواب: (نواب وزیر احمد خان سے)

سوال ۱۵: اخبار کے اِس تراشے پر جب امام احمد رضا سے رائے لی گئی تو بتایئے انھوں نے مکتوب منہ (مولٰینا ظفرالدین بہاری) کو جواب میں کیا لکھا تھا؟

جواب: (کیسی عجیب بے اِدراک کی تحریر ہے جسے ہیئت کا ایک لفظ نہیں آتا، سراپا اغلاط سے مملو ہے)

سوال ۱۶: بتایئے اعلٰحضرت نے علمِ ہیئت سے متعلق فاضلانہ بحث کرتے ہوئے پروفیسر البرٹ پورٹا کے بیان پر کتنے مواخذات قائم کئے تھے؟

جواب: (سترہ(17))

سوال ۱۷: بتایئے سترہ مواخذات قائم کرنے کے بعد امام احمد رضا نے آخر میں کیا لکھا تھا؟

جواب: (بیانِ منجم پر اور مواخذات بھی ہیں مگر 17 کے لئے 17 ہی پر اکتفا کرتا ہوں)

سوال ۱۸: بتایئے ''مُعین مُبین بہرِ دورِ شمس وسکونِ زمین'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1338ھ/1919ء)

سوال ۱۹: بتایئے یہ رسالہ کس زبان میں تحریر کیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۲۰: بتایئے پہلے پہل یہ رسالہ بریلی کے کس ماہنامے میں قسط وار شائع ہوا تھا؟

جواب: (''الرضا'' میں، صفر و ربیع الاوّل 1338ھ/1919ء)

سوال ۲۱: بتایئے اس رسالہ کا مطالعہ کرنے کے بعد، پاکستان کے کس فاضل نے کہا تھا کہ ''ضرورت ہے کہ کوئی فاضل امریکی ہیئت داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا کے مزعومات اور امام احمد رضا کے مواخذات وتحقیقات کا علمی تجزیہ اور تقابل کرے اور اُن کی قدر و قیمت کا اندازہ لگائے، خصوصاً اُس صورت میں جبکہ امام احمد رضا کے مقابلے میں پورٹا کے سارے اندازے غلط ثابت ہوئے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے)

سوال ۲۲: جامعہ راشدیہ (پیر جو گوٹھ) سندھ کے اس شیخ الجامعہ کا نام بتایئے جن کے پاس اِس رسالہ کا مخطوطہ محفوظ ہے؟

جواب: (مولینا تقدس علی خان)

سوال ۲۳: امام احمد رضا کا یہ رسالہ روزنامہ جنگ کراچی نے بھی شائع کیا تھا، بتایئے کب؟

جواب: (شمارہ جنوری 1980ء)

سوال ۲۴: پاکستان کے اس ہفت روزہ کا نام بتا دیجئے جس نے 22 جنوری 1980ء کو امام احمد رضا کا یہی رسالہ شائع کیا تھا؟

جواب: (ہفت روزہ افق کراچی)

سوال ۲۵: اِسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتایئے جو امام احمد رضا کے معاصرین میں تھے اور اُن سے بیحد متاثر بھی؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی مرحوم مدفون لاہور)

سوال ۲۶: امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتایئے جو اُنھوں نے پروفیسر حاکم علی کی ایک تحریر کے جواب میں لکھی تھی؟

جواب: (نزولِ آیاتِ فرقان بسکونِ زمین و آسمان)

سوال ۲۷: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1338ھ / 1919ء)

سوال ۲۸: حرکتِ زمین کی تائید میں پروفیسر حاکم علی نے دو تفسیروں کے حوالے کے ساتھ امام احمد رضا کو 14 جمادی الاولیٰ 1339ھ / 1920ء کو ایک مکتوب روانہ کیا تھا، بتایئے اُس کے جواب میں اعلیٰحضرت نے کتنی تفاسیر کے حوالے دیئے تھے؟

جواب: (28 کتبِ تفاسیر کے)

سوال ۲۹: بقول امام احمد رضا پہلے پہل عیسائی بھی سکونِ ارضی کے قائل تھے، بتایئے سب سے پہلے یعنی 1530ء میں کس نصرانی سائنسدان نے سکونِ ارضی کا انکار کیا تھا؟

جواب: (کوپرنیکس نے)

سوال۳۰: بتایئے امام احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ ''افسوس میں عربی سے ناواقف ہوں اور آپ انگریزی سے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ عربی کتب کا ترجمہ اُردو میں ہو جاتا، پھر میں انگریزی میں اُسے شائع کر دیتا؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر نے)

سوال۳۱: 1979ء کو ڈاکٹر مسعود نے جب مشہور سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو امام احمد رضا کے کتب و رسائل کی طرف متوجہ کیا تو بتایئے انھوں نے معذرت کرتے ہوئے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: (I shall be happy but I can not read Arabic)

ترجمہ:۔ ''مجھے خوشی ہوتی مگر میں عربی نہیں پڑھ سکتا''۔

سوال۳۲: بتایئے امام احمد رضا کا زمین کے بارے میں سائنسی نظریہ کیا تھا؟

جواب: (آپ زمین کے مرکز و ساکن ہونے اور سُورج کے زمین کے گرد گردش کرنے کے قائل تھے)

سوال۳۳: بتایئے آپ نے ''فوزِ مبین'' نامی کتاب میں حرکتِ زمین کا رَد کتنے دلائل سے دیا ہے؟

جواب: (105 دلیلوں سے)

سوال۳۴: بتایئے یہ کس فاضل نے کہا تھا کہ ممتاز سائنسدان نیوٹن امام احمد رضا کا شاگرد معلوم ہوتا ہے؟

جواب: (سراج احمد نے)

سوال۳۵: ''امام احمد رضا خاں جدید سائنس کی روشنی میں'' بتایئے یہ علمی مقالہ کس فاضل کا تحریر کردہ ہے؟

جواب: (ایم حَسن اِمام، ملک پوری کا)

سوال ۳۶: بتایئے ایم حسن امام ملک پوری کے اس گرانقدر مقالہ کی ترتیب کا محرک کون تھا؟
جواب: (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل کا مطالعہ)

سوال ۳۷: "میں امام احمد رضا کی ریاضی، ارضیاتی، فلکیاتی، اور مادّی سائنسی انکشافات سے کافی حد تک متاثر ہوں"۔ بتایئے یہ الفاظ کس فاضل کے ہیں؟
جواب: (ایم حسن امام ملک پوری)

سوال ۳۸: بتایئے علم کیمیاء کے محققین کے لئے امام احمد رضا کی کونسی تحریر نئی دعوتِ فکر عطا کرتی ہے؟
جواب: (حُسْنُ التَّعَمُّمِ لِبَیَانِ حَدِّ التَّیَمُّمْ 1325ھ (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل صفحہ 668))

سوال ۳۹: امام احمد رضا کے نسخہ کیمیا کو اگر بنیاد بنا کر ریسرچ کی جائے تو موجودہ علم کیمیاء فقط ماضی کی یاد بن کر رہ جائے گا۔" بتایئے یہ ریمارکس کس کے ہیں؟
جواب: (ایم حسن امام ملک پوری کے)

سوال ۴۰: امام احمد رضا کی اُس تحریر میں علم کیمیاء کے جاننے والوں کو ایک انوکھی چیز معلوم ہوتی ہے۔" بتایئے وہ تحریر کیا ہے؟
جواب: (کان سے نکلنے والی ہر چیز گندھک اور پارے کے مِلاپ کا نتیجہ ہے، گندھک نر اور پارہ مادہ کے فرائض انجام دیتا ہے)

شِعر و سُخن

سوال ۱: اِمام احمد رضا کی مذہبی شاعری میں صداقت کے موضوع پر گورکھپور یونیورسٹی کے ایک فاضل پروفیسر نے مضمون تحریر کیا ہے۔آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (ڈاکٹر عبدالسلام سندیلوی ایم اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی)

سوال ۲: واڈیا کالج پُونا میں شعبۂ اُردو و فارسی کے صدر ڈاکٹر امانّت نے امام احمد رضا کی شاعری پر ایک مضمون تحریر فرمایا ہے، بتایئے کس عنوان سے؟

جواب: (امام احمد رضا کی مذہبی شاعری)

سوال ۳: غنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یُوں
بوسہ کو پوچھتا ہوں میں، مُنہ سے بتا کہ یُوں

مندرجہ بالا شعر مرزا اسد اللہ خان غالب کا ہے، اس زمین میں امام احمد رضا نے بھی نعت کہی ہے، آپ اُس کا کوئی شعر سُنا دیجئے؟

جواب: میں نے کہا کہ جلوۂ اصل میں کس طرح گُمیں
صبح نے نُورِ مِہر میں مِٹ کے دکھا دیا کہ یُوں

سوال ۴: امام احمد رضا نے اپنے والد ماجد کے سنہ ولادت اور وفات پر متعدد تاریخی جُملے ارشاد فرمائے تھے، کیا آپ ان میں سے چند ایک بتا سکتے ہیں؟

جواب: وِلادت کے تاریخی جُملے یہ ہیں:۔

جَاءَ وَلِیٌّ نَقِیٌّ وَالشَّابّ عَلَی الشَّان (1246ہجری)

قَالَ تَعَالٰی وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْ (1246ہجری)

فِی بُرُوجِ الشُّوْن (1246ہجری)

وفات کے تاریخی جملے یہ ہیں:۔

"اَمِیْنُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ ابَدًا" (1297 ہجری)

"اَلْعَلِم اَمِیْنُ اللّٰہِ فی الْاَرْضِ" (1297 ہجری)

"اِنَّ مَوْتَہُ الْعَالِمِ مَوْتَہُ الْعَالَمْ (1297 ہجری)

سوال۵: اعلیٰ حضرت کا وہ مصرع بتایئے جس میں اُنھوں نے اپنا اپنے والدِ ماجد کا، اور اپنے دادا جان کا نام کے ساتھ ذکر کیا ہے؟

جواب: (احمدِ ہندی رضا ابن نقی ابنِ رضا)

سوال۶: اعلیٰ حضرت نے اپنا نام "عبدالمصطفیٰ" رکھا ہوا تھا، وہ شعر سنایئے، جس میں اُنھوں نے یہی نام استعمال کیا ہے؟

جواب: خوف نہ رکھ رضا ذرا تُو تو ہے عبدِ مُصطفٰے
تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

سوال۷: مولانا محمد علی جوہر نے علامہ اقبال کے لیے کہا تھا کہ اُنھوں نے مُسلمانوں کے دل قرآن کی طرف پھیر دیئے لیکن مولینا احمد رضا خان کا اعجازِ شاعری یہ ہے کہ اُنھوں نے مُسلمانوں کے دل صاحبِ قرآن کی طرف پھیر دیئے بتایئے یہ قول کس کا ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری کا)

سوال۸: بتایئے مولینا احمد رضا خان فنِ شاعری میں کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (کسی کے نہیں)

سوال۹: عشق بھی حُسن متانت بھی ہیں اعلحضرت
دین کا رنگ بھی، نگہت بھی ہیں اعلحضرت

مرکزی مجلسِ رضا لاہور کے زیرِ اہتمام منعقدہ "جلسۂ یومِ رضا" (۱۳۹۳ھ کو) یہ منقبت کس شاعر نے پڑھی تھی؟

جواب: (حفیظ تائب نے)

سوال ۱۰: اعلیٰ حضرت کے نعتیہ دیوان ''حدائقِ بخشش'' کے نام پر محمد سبطین شاہجہانی نے چھبیس (26) اشعار پر مشتمل ایک نظم کہی ہے، آپ اُس کا مقطع بتادیجئے؟

جواب: سخنوروں کے لئے جو ہے وجہ صد نازش
وہی متاعِ عقیدت ''حدائقِ بخشش''

سوال ۱۱: بتایئے اعلیٰ حضرت کے حضور یہ کس نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

اے شہِ احمد رضا اے بندۂ خیرالانام
قُدسیانِ عرش بھی کرتے ہیں تیرا احترام

جواب: (ابُو الطاہر فدا حسین فدا)

سوال ۱۲: بتایئے حضرت رضا بریلوی نے اپنے کس شعر میں ''اِمتناع النظیر'' کے اَدق اور مشکل سے مشکل مسئلہ کو نہایت آسانی سے حل فرمایا ہے؟

جواب: تیرا قد تو نادرِ دہر ہے، کوئی مِثل ہو تو مثال دے
نہیں گُل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سروِ چماں نہیں

سوال ۱۳: حضرت رضا بریلوی کے دیوان ''حدائقِ بخشش'' کا مفصل، تحقیقی اور ادبی جائزہ'' پاکستان کے کس مشہور صاحبِ قلم نے پیش کیا ہے؟

جواب: (جناب شمس بریلوی نے)

سوال ۱۴: بتایئے یہ ''تحقیقی اور ادبی جائزہ'' کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (231 صفحات پر)

سوال ۱۵: بتایئے فاضل بریلوی کے نعتیہ کلام کی فنی خوبیوں پر مشتمل مبسوط مقالہ'' امامِ نعت گویاں'' کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر فرمایا ہے؟

جواب: (اختر الحامدی رضوی نے)

سوال ۱۶: بتایئے اختر الحامدی کا اصل اسمِ گرامی کیا ہے؟

جواب: (علامہ سیّد محمد مرغوب)

سوال ۱۷: بتایئے اختر الحامدی، اعلیٰ حضرت کے کس صاجزادے سے بیعت تھے؟
جواب: (مولٰینا حامد رضا خاں صاحب سے)
سوال ۱۸: بتایئے امامِ نعت گویاں" کا انتساب اعلیٰ حضرت کے کس صاجزادے کے نام ہے؟
جواب: (مولٰینا مصطفٰے رضا خاں صاحب کے)
سوال ۱۹: اعلیٰ حضرت کا وہ مصرع بتایئے جس میں اُنھوں نے فنِ شاعری میں کسی کے شاگرد ہونے سے انکار کیا ہے؟
جواب: (''نظم پُرنور رضاؔ لوثِ تلمذ سے ہے پاک'')
سوال ۲۰: اُس شہیدِ جنگِ آزادی کا نام بتایئے جن کی نعتیہ شاعری سے اعلٰحضرت بے حد متاثر تھے؟
جواب: (مولٰینا کفایت علی کافیؔ)
سوال ۲۱: بتایئے اعلیٰ حضرت مولٰینا کفایت علی کافی صاحب کو اُن کی نعتیہ شاعری کی وجہ سے کیا کہا کرتے تھے؟
جواب: (سُلطانِ نعت)
سوال ۲۲: یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ احمد رضاؔ، کافی صاحب کو نعت کا سُلطان کہا کرتے تھے، بتایئے وہ خود اپنے آپ کو کیا کہا کرتے تھے؟
جواب: (وزیرِ اعظم)
سوال ۲۳: آپ اعلیٰ حضرت کی وہ رُباعی سُنا دیجئے، جس میں اُنھوں نے کافی صاحب کو سُلطان اور خود کو وزیرِ اعظم کہا ہے؟
جواب:

مہکا ہے مرے بُوئے دہن سے عالم
ہاں نغمۂ شیریں نہیں تلخی سے بہم
کافی سلطانِ نعت گویاں ہیں رضاؔ
اِنْ شَآءَ اللّٰہ میں وزیرِ اعظم

سوال۲۴: اعلیٰ حضرت کی وہ رُباعی سُنایئے جس میں کفایت علی کے دردِ سوز کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: پرواز میں جب مدحتِ شہِ دیں میں آؤں
تا عرش، پرواز فکرِ رسا میں جاؤں
مضمون کی بندش تو میسر ہے رضا
کافی کا دردِ دل کہاں سے لاؤں

سوال۲۵: بتایئے اعلیٰ حضرت نے اپنے چھوٹے بھائی حسن بریلوی کے دیوان ''ذوقِ نعت'' (1922ء) کے متعلق اپنے ایک قطعۂ تاریخ میں کیا کہا تھا؟

جواب: شرع زِشعرش عیاں
عرش بہ بینش عیاں

سوال۲۶: ہندوستان کی اُس قابلِ قدر شخصیّت کا نام بتایئے، جنھوں نے اعلیٰحضرت کے عربی کلام پر ڈاکٹریٹ کی ڈِگری لی ہے؟

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خان)

سوال۲۷: بتایئے ڈاکٹریٹ کا یہ مقالہ کس یُونیورسٹی کو پیش کیا گیا؟

جواب: (مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ)

سوال۲۸: ہندوستان میں مولینا محمود احمد قادری اعلیٰ حضرت کا عربی کلام جمع کر رہے ہیں، بتایئے بقول پروفیسر محمد مسعود احمد کے وہ کتنے اشعار جمع کر چکے ہیں؟

جواب: (غالبًا ایک ہزار سے زیادہ)

سوال۲۹: اعلیٰ حضرت کے قصیدۂ سلامیہ پر ''بہارِ عقیدت'' کے نام سے پاکستان کے کس مشہور شاعر نے تضمین لکھی ہے؟

جواب: (اختر الحامدی نے)

سوال۳۰: بتایئے یہ تضمین اور اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت کی دُوسری نعتوں پر تضمین اُن کے کس دیوان میں شامل ہے؟

جواب: ("نعت محل" میں مطبوعہ لاہور 1974ء)

سوال ۳۱: اعلیٰ حضرت کے کلام "حدائق بخشش" کی ایک جزوی شرح[1] "وثائقِ بخشش" کے نام سے کراچی کی کس علمی شخصیت نے لکھی ہے؟

جواب: (ابوالمظفر مفتی غلام یٰسین راز نے)

سوال ۳۲: بتایئے یہ کس نامور شخصیت نے اپنی تقدیم میں لکھا ہے کہ "کاش! حضرت رضا بریلوی کو بھی ایسا شارح مل جائے جیسے اقبال کو سلیم چشتی مل گیا"؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد قادری نے)

سوال ۳۳: بتایئے "امامِ نعت گویاں" کی تقدیم کس فاضلِ یگانہ نے تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے)

سوال ۳۴: بتایئے اعلیٰ حضرت کن دو شاعروں کا کلام سُننا پسند کرتے تھے؟

جواب: (اپنے چھوٹے بھائی حسن رضا اور مولینا کفایت علی کافی کا)

سوال ۳۵: بتایئے اعلیٰ حضرت کا قصیدۂ سلامیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (ایک سو بہتر (172) اشعار پر)

سوال ۳۶: بتایئے اعلیٰ حضرت کی وہ کونسی نعت ہے جسے پڑھنے والے کے لب آپس میں نہیں ملتے؟

جواب: سیدِ کونین سُلطانِ جہاں
ظِلِّ یزداں شاہِ دیں عرش آستاں
(مطلع)

سوال ۳۷: بتایئے بارہ اشعار پر مشتمل اِس نعت کا مقطع کیا ہے؟

جواب: جس طرح ہونٹ اِس غزل سے دُور ہیں
دل سے یُونہی دُور ہو، ہر ظنِّ وظاں

---

[1] نوٹ: حدائق بخشش مکمل کی شرح فیض ملت مولانا فیض احمد اویسی علیہ الرحمۃ نے لکھی جو تقریباً 25 جلدوں میں ہے جبکہ مختصر شرح سید اول شاہ صاحب سنبھلی اور مفتی غلام حسن قادری نے کی ہے۔

سوال ۳۸: بتایئے اعلیٰ حضرت کا وہ کون سا شعر ہے جسے ''لف ونشر غیر مرتب'' کی اعلیٰ مثال دیتے ہوئے اخترؔ الحامدی نے لکھا ہے کہ اس کی نظیر کسی نعت گو اُستاد کے کلام میں بھی میری نظر سے تو آج تک نہیں گزری؟

جواب: حُسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

سوال ۳۹: اعلیٰ حضرت کا قصیدۂ نُور اٹھاون اشعار پر مشتمل ہے، بتایئے اِس قصیدے میں مطلعے کتنے ہیں؟

جواب: (چھیالیس(46))

سوال ۴۰: بتایئے اعلیٰ حضرت کا ''قصیدۂ معراجیہ'' کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (سڑسٹھ(67))

سوال ۴۱: بتایئے یہ قصیدہ اعلیٰ حضرت نے کتنی دیر میں تصنیف فرمایا تھا؟

جواب: (تقریباً ڈھائی گھنٹے میں)

سوال ۴۲: بتایئے اعلیٰ حضرت کا قصیدۂ مرصع کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (ساٹھ(60))

سوال ۴۳: بتایئے اعلیٰ حضرت کا وہ قصیدۂ نعتیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے جس کے ہر شعر میں علمِ ہیئت کی کوئی نہ کوئی اِصطلاح موجود ہے؟

جواب: (ایک سو چپن اشعار پر)

سوال ۴۴: بتایئے اعلیٰ حضرت کی کِس رُباعی کے بارے میں مُلک کے ممتاز شاعر اختر الحامدی نے لکھا ہے کہ ''ختمِ نبوّت کے مسئلے پر ضخیم کتابیں ایک طرف اور فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی رُباعی دُوسری طرف، یہ کسی طرح بھی ایک کتاب سے معنویت میں کم نہیں''؟

جواب: آتے رہے انبیاء قِیْلَ لَهُمْ
وَالْخَاتَمْ حَقُّكُمْ خاتم ہوئے تم
یعنی جو ہوا دفترِ تنزیل تمام
آخر میں ہوئی مُہر اَكْمَلْتُ لَكُمْ

سوال ۴۵: مولانا ماہر القادری بدایونی نے اپنے رسالہ ''فاران'' بابت ماہ ستمبر 1973ء میں مولینا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری پر رکیک اعتراضات کئے تھے، بتایئے ان اعتراضات کے جوابات کس عظیم المرتبت شاعر نے دیئے تھے؟

جواب: (مولینا اختر الحامدی نے)

سوال ۴۶: یہ جوابات چار قسطوں میں ''فیض رضا'' لائلپور سے شائع ہوئے تھے، کس عنوان سے؟

جواب: (دامن کو ذرا دیکھ)

سوال ۴۷: فاضل بریلوی کی نعت ہو یا قصیدہ، قطعہ ہو یا رُباعی، ابتدا سے انتہا تک کانِ سخن بلکہ جانِ سخن ہے، زبان کی سلاست، بیان کی نفاست و ندرت، فصاحت و بلاغت، محبوبِ خدا کی شیانِ شان تشبیہات، ضائع و بدائع کا جائز مصرف، مضامین کی دلکشی و رنگینی، شاعرانہ رکھ رکھاؤ کے ساتھ اَدب و احترامِ محبوب کا اتنا بلند معیار کسی اور نعت گو شاعر کے یہاں نظر نہیں آتا، آپ کا کلام ایسی تلوار ہے جس پر عشقِ رسول کی وہ سان چڑھی ہوئی ہے کہ رُوح کی گہرائی تک اُتر جاتی ہے''۔ بتایئے یہ خیالات کس کے ہیں؟

جواب: (اختر الحامدی کے)

سوال ۴۸: بتایئے فاضلِ بریلوی کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ ''مولینا نے چھوٹی بحروں میں لکھ کر جو بڑی بڑی باتیں کہی ہیں وہ اُنھیں کا حصہ ہے، اُردو کی پوری شاعری میں خواجہ میر درد کے علاوہ اس معاملے میں کوئی اُن کا مدِ مقابل نہیں۔''

جواب: (عابد نظامی نے)

سوال۴۹: بتایئے یہ کس شاعر کے تاثرات ہیں کہ ''معراج پر لکھی ہوئی یہ بے مثل نظم سڑسٹھ اشعار پر مشتمل ہے اور اس قابل ہے کہ آبِ زر سے لکھی جائے''۔

جواب: (عابد نظامی نے)

سوال۵۰: اعلیٰ حضرت کے قصیدۂ سلام کے بارے میں کس مشہور شاعر و ادیب نے کہا ہے کہ ''اردو ادب کا سب سے اچھا سلام ہے''؟

جواب: (عابد نظامی نے)

سوال۵۱: پاکستان کے وہ کون سے مشہور ادیب و شاعر ہیں کہ جنھوں نے علاّمہ اقبال اور مولٰینا رضا بریلوی کے بارے میں لکھا ہے کہ ''علاّمہ اقبال نے شروع میں جو نعتیں لکھی ہیں اُن میں مولٰینا کی نعتوں کا اثر صاف جھلکتا ہے؟

جواب: (جناب عابد نظامی)

سوال۵۲: بتایئے اعلیٰ حضرت کے کن دو شعروں سے آپ ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ فنِ شاعری میں کسی کے شاگرد نہ تھے؟

جواب: جبینِ طبع ہے ناسُودۂ داغِ شاگردی
غبارِ منتِ اصلاح سے ہے دامن دُور
مگر جو ہاتفِ غیبی مجھے بتاتا ہے
زبان تک اُسے لاتا ہوں بحمدِ حضُور

سوال۵۳: ہم گرفتارِ بلا ہیں آج پھر اس دور میں
آپ کی ہے پھر ضرورت حضرتِ احمد رضا
بتایئے بارگاہِ رضویت میں یہ کس شاعر کا نذرانۂ عقیدت ہے؟

جواب: (وجاہت رسول قادری کا)

سوال۵۴: بتایئے مرزا نظام الدین بیگ جام نے اعلحضرت کے کس قصیدے پر ایک تحقیقی مقالہ سپردِ قلم فرمایا ہے؟

جواب: (قصیدۂ معراجیہ پر)

سوال۵۵: بتایئے یہ مقالہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟
جواب: (چالیس (40) صفحات پر)
سوال۵٦: بتایئے اس مقالہ کو کراچی کے کس مشہور اِدارے نے شائع کرایا ہے؟
جواب: (بزمِ اہلسنّت نے)
سوال۵۷: ''خمخانۂ جاوید'' کے مصنّف لالہ سری رام نے اپنی کتاب کی جلد ثانی میں اعلیٰ حضرت کے کس شاگرد کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے؟
جواب: (مولٰینا حسن رضا خان کا)
سوال۵۸: آپ اعلیٰ حضرت کے معاصرین شعراء کے نام بتایئے؟
جواب: (منیرؔ شکوہ آبادی، صغیرؔ بلگرامی، امیرؔ مینائی م 1900ء اور مُحسنؔ کاکوروی م 1905ء)
سوال۵۹: بتایئے صغیرؔ بلگرامی (متوفی 1894ء کس مشہورِ زمانہ شاعر کے شاگرد تھے؟
جواب: (مرزا غالب کے)
سوال٦۰: بتایئے منیرؔ شکوہ آبادی (متوفی 1879ء) کس کے شاگرد تھے؟
جواب: (اِمام ناسخؔ کے)
سوال٦١: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو ''حُسنِ تعلیل'' کے ضمن میں آتا ہو؟
جواب: ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو
سلامِ ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا
سوال٦٢: بتایئے ''حُسنِ تعلیل'' کسے کہتے ہیں؟
جواب: (کسی اَمر کی وہ ظاہری اور پسندیدہ عِلت بیان کرنا جو حقیقی عِلّت نہ ہو)
سوال٦٣: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر بتایئے جو فنِ شاعری میں ''حُسنِ طلب'' کے ضمن میں آتا ہو؟
جواب: دعویٰ ہے سب کو تیری شفاعت پہ بیشتر
دفتر میں عاصیوں کے شہا انتخاب ہوں

سوال۶۴: بتائیے فنِ شاعری میں ''حُسنِ طلب'' کس چیز کا نام ہے؟
جواب: (دل پسند طریقے سے کسی چیز کو کسی سے طلب کرنا)
سوال۶۵: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو ''لف ونشر مرتّب'' کے ذیل میں آتا ہو؟
جواب: دل بستہ بے قرار جگر چاک اشکبار
غنچہ ہوں گُل ہوں برقِ تپاں ہوں سحاب ہوں
سوال۶۶: ''لف ونشر مرتب'' کا اصطلاحی معنی بتائیے؟
(چند چیزوں کو پہلے فقروں میں بیان کرنا پھر اُن چیزوں کے مناسبات کو دوسرے فقروں میں ترتیب دار لانا)
سوال۶۷: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو فنِ شاعری میں ''تنسیق الصفات'' کے ذیل میں آتا ہو؟
جواب: فرشتے خدم، رسولِ حشم، تمامِ اُمم، غلامِ کرم
وجود وعدم، حدوث وقدم جہاں میں عیاں تمہارے لئے
سوال۶۸: امام احمد رضا کے کلام میں ''صنعتِ تضاد'' بکثرت ہے کوئی ایسی بحر اور زمین نہیں جس میں یہ صنعت نہ ہو، آپ کوئی بھی ایک شعر سنا دیجئے؟
جواب: رضا یہ نعت نبی نے بلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک
سوال۶۹: ''تنسیق الصفات'' کسے کہتے ہیں؟
جواب: (کسی شخص کا تذکرہ بہت سی صنعتوں سے کرنا)
سوال۷۰: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جس میں ''استعارۂ تصریحیہ'' پایا جاتا ہو؟
جواب: سب کروفر سلام کو حاضر ہیں السّلام
ٹوپی یہیں تو خاک پر ہر کروفر کی ہے

سوال ۷۱: امام احمد رضا کے کلام میں محاورات کا استعمال بھی خوب ملتا ہے، آپ اپنی پسند کا کوئی شعر سُنا دیجئے؟

جواب: مومن وہ ہے جو اُن کی عزّت پہ مَرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مَرے دل سے

سوال ۷۲: امام احمد رضا نے فنِ شاعری کی ہر صنف میں کہا ہے، کیا آپ کوئی ایسا شعر سنا سکتے ہیں جو "صنفِ مُستزاد" میں کہا گیا ہو؟

جواب: وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا
تجھے حمد ہے خدایا

سوال ۷۳: بتایئے مُستزاد کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کسی غزل، رُباعی یا کسی نظم کے ساتھ ایک ایک موزوں فقرہ مُلحق کردینا)

سوال ۷۴: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو "صنعتِ طباق وتضاد" کا نمونہ ہو؟

جواب: دل عبث خوف سے پتّا سا اُڑا جاتا ہے
پلّہ ہلکا ہی سہی بھاری ہے بھروسہ تیرا

سوال ۷۵: بتایئے "صنعتِ طباق وتضاد" کی تعریف کیا ہے؟

جواب: (کلام میں ایسے دو لفظ لانا جن کے معنیٰ ایک دُوسرے کی ضد ہوں، خواہ وہ دونوں اسم ہوں، فعل ہوں یا حرف ہوں)

سوال ۷۶: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو "تجنیس مماثل" کے ضمن میں پیش کیا جاتا ہو؟

جواب: جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا
نُور کی سرکار ہے کیا اِس میں توڑا نور کا

سوال ۷۷: بتایئے فنِ شاعری میں "تجنیس مماثل" کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تلفظ میں مُشابہ ہوں مگر معنیٰ میں مختلف ہوں لیکن ضروری ہے کہ وہ دونوں اسم ہوں یا فعل یا حرف)

سوال۷۸: اعلیٰحضرت کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جو فنِ شاعری میں ''تجنیس مستوفی'' کے ذیل میں آتا ہو؟

جواب: صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں بَن پھول
اس غنچۂ دل کو بھی ایماء ہو کہ بَن پھول

سوال۷۹: بتایئے ''تجنیس مستوفی'' کی تعریف کیا ہے؟

جواب: (کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تلفظ میں یکساں اور معنیٰ میں مختلف ہوں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اُن میں اگر ایک لفظ اِسم ہو تو دُوسرا، فعل یا حرف ہو، اگر فعل ہو تو دوسرا اسم یا حرف ہو، اگر حرف ہو تو دوسرا اسم یا فعل ہو)

سوال۸۰: امام احمد رضا کے درجِ ذیل شعر کو کس کے تحت پیش کیا جائے گا؟

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُكَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

جواب: (مندرجہ بالا شعر ''صنعتِ تلمیح'' کے تحت ہے)

سوال۸۱: بتایئے ''صنعتِ تلمیح'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: (ایسا شعر جو کم از کم دو زبانوں میں ہو)

سوال۸۲: امام احمد رضا نے ایک قصیدہ مرصّع بھی کہا ہے، آپ قصیدۂ مرصّع کی تعریف بتایئے؟ واضح ہو کہ اس صنعت میں بڑے بڑے شعراء کے دیوان خالی پڑے ہیں۔

جواب: (ایسا قصیدہ جو مطلع اور حُسن مطلع کے بعد کم از کم اٹھائیس اشعار پر مشتمل ہو کہ ہر پہلے مصرعے کے آخر میں حروفِ تہجّی کا بالترتیب ایک حرف آتا ہو)

سوال۸۳: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سُنایئے جس میں تلمیح پائی جاتی ہو؟

جواب: میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جس سے اتنے کافروں کا دفعتہً مُنہ پھر گیا

سوال۸۴: ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا کی شاعری کے دو مجموعے اور بھی ہیں۔ جو نایاب ہیں۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حدائق العطیات، مدحِ رسُول)

سوال۸۵: احمد رضا نے فرقہ ہائے باطلہ کا منظوم رَد بھی کیا ہے، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (الاستمداد علی اجیالِ اِرتداد)

سوال۸۶: بتایئے یہ منظوم رَد کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (پونے تین سو اشعار پر)

سوال۸۷: یہ شعر مولانا محمد علی جوہر کا ہے۔

جواب: شمعِ ایماں کو خدا روشن رکھے
قبر میں جوہر کو پہلی رات ہے

سوال۸۸: اِس مفہوم سے ملتا جلتا ایک شعر امام احمد رضا کا بھی ہے، بتایئے کون سا؟

جواب: لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سُنی تھی چراغ لے کے چلے

سوال۸۹: قصیدۂ نُور کا مطلع بتایئے؟

جواب: صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

سوال۹۰: اسی قصیدہ کا مقطع بھی سُنا دیجئے؟

جواب: اے رضا یہ احمدِ نُوری کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نُور کا

سوال۹۱: امام احمد رضا کی شاعری کے بارے میں مولانا وارث جمال بستوی نے ایک اِنتہائی معلوماتی مقالہ تصنیف فرمایا ہے، نام بتایئے؟

جواب: (امام شعر و سخن)

سوال ۹۲: بتایئے امام رضا کی نعتیہ شاعری کے مجموعے کا نام کیا ہے؟
جواب: (حدائقِ بخشش)
سوال ۹۳: بتایئے ''حدائق بخشش'' کتنے حصّوں میں منقسم ہے؟
جواب (دو (2) حصّوں میں)
سوال ۹۴: بتایئے یہ دونوں حصّے کس سنہ ہجری میں اِشاعت پذیر ہوئے؟
جواب: (1325ھ میں)
سوال ۹۵: 1366ھ میں حدائقِ بخشش کا تیسرا حصّہ اشاعت پذیر ہوا تھا، بتایئے اس کے مدوّن اور مرتّب کون تھے؟
جواب: (مولینا محبوب علی خان)
سوال ۹۶: ''حدائقِ بخشش'' کا تیسرا حصّہ، کیا واقعتاً امام احمد رضا کا تحریر کردہ ہے؟
جواب: (کچھ ہے اور کچھ نہیں ہے)
سوال ۹۷: ''حدائقِ بخشش'' کے پہلے دو حصے تو امام احمد رضا کی زندگی میں چھپ چکے تھے، بتایئے ''حدائقِ بخشش'' کا تیسرا حصّہ امام احمد رضا کی وفات کے کتنے عرصہ بعد شائع ہوا؟
جواب: (26 سال بعد)
سوال ۹۸: امام احمد رضا کی شعر گوئی پر مَلک شیر محمد اعوان کے تحریر کردہ رسالے کا نام بتایئے؟
جواب: (مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری)
سوال ۹۹: امام احمد رضا کی شعر گوئی پر سیّد نور محمد قادری نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے، کیا آپ اُس کا نام بتاسکتے ہیں؟
جواب: (اعلیٰحضرت کی شاعری پر ایک نظر)
سوال ۱۰۰: مولانا احمد رضا کا ''قصیدۂ نور'' بنام ''سراپا نور'' کتنے مطلعوں پر مشتمل ہے؟
جواب: (چھیالیس (46) مطلعوں پر)

سوال ۱۰۱: بتایئے یہ قصیدہ کب معرضِ تخلیق میں آیا؟

جواب: (1324ھ میں)

سوال ۱۰۲: امام احمد رضا نے مولانا فضلِ رسول بدایونی کی مدح میں بہ زبانِ عربی دو (۲) منظوم رسالے تحریر فرمائے ہیں، کیا آپ اُن رسالوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ''حمایدِ فضل رسول'' اور ''مدائح فضلِ رسول''

سوال ۱۰۳: بتایئے یہ دونوں رسالے کس سنہ ہجری میں لکھے گئے؟

جواب (1300ھ میں)

سوال ۱۰۴: معراج النبی کا منظوم بیان بہ زبانِ اُردو امام احمد رضا نے کس نام سے کیا ہے؟

جواب: (نذرِ گدا در تہنیتِ شادیٔ اسریٰ)

سوال ۱۰۵: آپ اس منظوم بیان کا سنہ تصنیف بتا دیجئے؟

جواب: (1300ھ)

سوال ۱۰۶: امام احمد رضا کے فارسی قصیدے ''اکسیرِ اعظم'' پر کئی اعتراضات کئے گئے تھے، جس کے جواب میں آپ نے ایک اُردو رسالہ تحریر فرمایا تھا۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الزمزمة القمريه في الذب عن الجمريه)

سوال ۱۰۷: بتایئے یہ قصیدہ کس عظیم رُوحانی شخصیت کی یاد میں تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ)

سوال ۱۰۸: امام احمد رضا کے ایک اُردو قصیدہ ''مشرقستان اقدس'' پر بھی اعتراضات کئے گئے تھے، بتایئے آپ نے اُن اعتراضات کا جواب کس عنوان سے دیا تھا؟

جواب: (اِسی قصیدے کے عنوان سے)

سوال ۱۰۹: بتایئے یہ جواب کس زبان میں دیا گیا تھا؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۱۱۰: بتایئے اِبتدأً یہ قصیدہ کب لکھا گیا، نیز یہ بھی بتایئے کہ قصیدہ پر اعتراضات کا جواب کب لکھا گیا؟

جواب: (علی الترتیب 1315ھ 1316ھ)

سوال ۱۱۱: بتایئے یہ قصیدہ کس کی مدح میں نظم کیا گیا تھا؟

جواب: (حضرت نُوری میاں کی مدح میں)

سوال ۱۱۲: امام احمد رضا کے نعتیہ دیوان ''حدائقِ بخشش'' میں ایک منقبت حضرت شاہ آلِ رسُول کی شان میں موجود ہے، بتایئے اس کا مطلع کیا ہے؟

جواب: خوشا دِلے کہ دہندش ولائے آلِ رسُول
خوش سَرے کہ کنندش فدائے آلِ رسُول

سوال ۱۱۳: امام احمد رضا نے دوسرے سفرِ حج کے موقع پر ایک نعت کہی تھی، کیا آپ اُس کا مطلع بتا سکتے ہیں؟

جواب: شکرِ خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے

سوال ۱۱۴: کیا آپ امام احمد رضا کی اُس مقبول ترین نعت کا مطلع بتا سکتے ہیں جسے آپ نے آنحضرت کے روضۂ انور کے مواجہہ میں پڑھی تھی تو زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے عالمِ بیداری میں مشرف ہوئے تے؟

جواب: وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

سوال ۱۱۵: امام احمد رضا کے اُس قصیدے کا نام بتایئے جسے ایک محفل میں سُن کر مصر کے تمام علماء بیک زبان پکار اُٹھے کہ یہ کسی عربی النسل عالِم کا لکھا ہوا ہے؟

جواب: (قصیدۂ عربیہ)

سوال ۱۱۶: امام احمد رضا کی وہ کون سی نعت ہے جس کا مطلع سُن کر مرزا داغ دہلوی نے کہا تھا کہ "مولوی ہوکر ایسے اچھے شعر کہتا ہے۔

جواب: وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

سوال ۱۱۷: امام احمد رضا کا وہ کونسا قصیدہ ہے جس کے بارے میں شعراءِ لکھنو کا کہنا ہے کہ "اس کی زبان تو کوثر میں دُھلی ہوئی ہے؟

جواب: (قصیدۂ معراجیہ)

سوال ۱۱۸: یہی قصیدہ جب حضرت محدّث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی میں پڑھا تو بتایئے کہ سر آمد شعراءِ دہلی نے کیا کہا تھا؟

جواب: (آپ عُمر بھر پڑھتے رہیے ہم عُمر بھر سُنتے رہیں)

سوال ۱۱۹: حضرت اطہر ہاپوڑی نے امام احمد رضا کے سامنے اپنی ایک نعت کا مطلع پڑھا تھا، جسے سُن کر امام احمد رضا نے کہا تھا کہ مطلع کا مصرعۂ ثانی شانِ نبوّت کے خلاف ہے، بتایئے وہ مطلع کیا تھا؟

جواب: کب ہیں درخت حضرتِ والا کے سامنے
مجنون کھڑے ہیں خیمۂ لیلیٰ کے سامنے

سوال ۱۲۰: بتایئے مصرعۂ ثانی کی بروقت اصلاح امام رضا نے اپنے کس مصرعہ سے فرمائی تھی؟

جواب: (قُدسی کھڑے ہیں عرشِ معلّٰی کے سامنے)

سوال ۱۲۱: بتایئے وہ کون سے شاعر ہیں جو اپنا قصیدۂ معراجیہ، امام احمد رضا کو سُنانے کی غرض سے آئے تھے لیکن اُنھوں نے جب آپ کا قصیدۂ معراجیہ خود آپ کی زبانی سُنا تو شرما کر اپنا قصیدہ تہہ کر کے جیب میں ڈال لیا؟

جواب: (محسن کاکوروی)

سوال۱۲۲: کیا آپ محسن کاکوروی کے اُس قصیدۂ معراجیہ کا مطلع بتا سکتے ہیں، جسے اُنھوں نے جیب میں ڈال لیا تھا؟

جواب: سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لائی ہے صبا گنگا جل

سوال۱۲۳: امام احمد رضا کی اُس مشہور نعت کا مطلع بتایئے جو چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

جواب: لم یَاتِ نظیرکَ فِی نظرٍ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہِ دوسرا جانا

سوال۱۲۴: بتایئے یہ نعت کن چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

جواب: (عربی، فارسی، اُردو، پُوربی)

سوال۱۲۵: امام احمد رضا نے اپنی نعت گوئی کے متعلق ایک رُباعی کہی ہے، بتایئے کونسی؟

جواب: ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ
بیجا سے ہے اَلْمِنَّۃُ لِلّٰہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے آدابِ شریعت ملحوظ

سوال۱۲۶: ایک محفل میں امام احمد رضا کی یہ نعت ؎
وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے، کہ گُمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھُول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں
سُن کر پاکستان کے کس مشہور شاعر نے کہا تھا کہ ''یہ تو کوئی اُستاذُالاساتذہ معلوم ہوتے ہیں، شاعری اِسی کا نام ہے۔''

جواب: (حفیظ جالندھری)

سوال۱۲۷: بتایئے کس کی وفات پر امام احمد رضا نے بزبانِ عربی 52 تاریخی اشعار کہے تھے، یہاں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اِن اشعار کے ہر مصرع سے مرحوم کی تاریخِ وفات نکلتی ہے؟

جواب: (مولانا محمود اسمٰعیل قادری کی وفات پر)

سوال ۱۲۸: بتایئے کس قطعے کو امام احمد رضا کی مکمل سوانحِ عُمری کہا جاسکتا ہے، واضح رہے کہ یہ قطعہ آپ ہی کا ہے؟

جواب: نہ مرا نوش نہ تحسین نہ مرا نیش نہ طعن
نہ مرا گوش بمدحے نہ مرا ہوش ذَمے
منم و کنج خمولی نہ نگنجد در ولے
جز من و چند کتابے و دوات و قلمے

سوال ۱۲۹: امام احمد رضا نے اپنے پیر و مرشد کی وفات پر چند اشعار کہے تھے۔ بتایئے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۳۰: امام احمد رضا نے ایک مشہورِ زمانہ تصنیف پر بزبانِ عربی منظوم تقریظ لکھی تھی، کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (سِراج العوارف)

سوال ۱۳۱: آپ اس تقریظ کا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب: وتحقیق و ترویح کشفِ القلوب
دلیلُ الیقین سِراجُ العوارفْ

سوال ۱۳۲: کسی نے امام احمد رضا سے کہا تھا کہ نواب نان پارہ کی مدح میں ایک قصیدہ لِکھ دیں لیکن آپ نے قصیدہ لکھنے سے انکار کر دیا تھا؟ بتایئے اس واقعہ کا ذکر آپ کے کس شعر میں ملتا ہے؟

جواب: کروں مدحِ اہلِ دُوَل رضا پڑے اس بلا میں مری بَلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مِرا دین پارۂ ناں نہیں

سوال ۱۳۳: مندرجہ بالا شعر امام احمد رضا کی ایک خوبصورت نعت کا مقطع ہے، آپ اس کا مطلع بتا دیجئے؟

جواب: وہ کمال حُسنِ حضُور ہے کہ گُمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھُول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

سوال۱۳۴: کیا آپ امام احمد رضا کا وہ شعر بتا سکتے ہیں کہ جو ''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر'' کے مفہوم کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے؟

جواب: لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

سوال۱۳۵: امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی ایک سو اِکسٹھ اشعار پر مشتمل ایک مثنوی تحریر کی تھی، بتایئے اس کا مضمون کیا تھا؟

جواب: (مُناجات)

سوال۱۳۶: کیا آپ مثنوی کا کوئی شعر سنا سکتے ہیں؟

جواب: اے خدا، اے مہرباں مولائے من
اے انیسِ خلوتِ شبہائے من

سوال۱۳۷: امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی متعدد رُباعیاں لکھی ہیں، بتایئے اُن میں بیشتر کس عظیم المرتبت ہستی کی مدح میں ہیں؟

جواب: (حضرت غوثِ اعظم عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح میں)

سوال۱۳۸: حضرت حُسین بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں امام احمد رضا کا کوئی شعر بتا دیجئے؟

جواب: یا شہید کربلا یا دافع کرب و بلا
گُل رضا شہزادۂ گل گوں قبا اِمداد کُن

سوال۱۳۹: سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح میں امام احمد رضا نے بہت کچھ لکھا ہے آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب: واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اُونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سوال ۱۴۰: امام احمد رضا کا وہ منقبتی شعر بتایئے جس میں لفظ قادر چار بار استعمال ہوا ہے؟

جواب: بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر
سرِّ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبدالقادر

سوال ۱۴۱: امام احمد رضا نے اپنے مَسلکِ شاعری کو اپنے ایک شعر میں بیان کیا ہے۔ کیا آپ وہ شعر بتا سکتے ہیں؟

جواب: پیشہ مرا شاعری نہ دعویٰ مجھ کو
ہاں شرع کا البتہ ہے جُنبہ مجھ کو

سوال ۱۴۲: بتایئے امام احمد رضا نعت گوئی میں کس عظیم المرتبت نعت گو کی تقلید کو اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتے تھے؟

جواب: (حضرتِ احسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی تقلید)

سوال ۱۴۳: بتایئے مندرجہ بالا امر کا اظہار امام احمد رضا کے کس شعر سے ملتا ہے؟

جواب: رہبر کی رہِ نعت میں گر حاجت ہو
نقشِ قدم حضرتِ حسان بس ہے

نقش وجنوں سے مجھ کو لاگ، ہوش وخرد سے اتفاق
پر یہ کہوں تو کیا کہوں، میں نے ستم اٹھائے کیوں

سوال ۱۴۴: مندرجہ بالا شعر مرزا داغ دہلوی کا ہے، اسی زمین میں امام احمد رضا نے بھی بہ رنگِ تغزل ایک نعت کہی ہے، آپ اسکا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب: جان ہے عشقِ مصطفیٰ روز فزوں کرے خُدا
جس کو ہو درد کا مزا، نازِ دوا اُٹھائے کیوں
جب سے باندھا ہے تصور اُس رخ پر نُور کا
سارے گھر میں نُور پھیلا ہے چراغِ طور کا

سوال۱۴۵: مندرجہ بالا شعر امیر مینائی کا ہے، اِس زمین میں امام احمد رضا نے کافی شعر کہے ہیں، آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب: مَیل سے کس غنچہ ستھرا ہے وہ پُتلا نُور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کُرتا نُور کا

یہ شعر امیر مینائی کا ہے۔

اے ضبط دیکھ عشق کی اُن کو خبر نہ ہو
دل میں ہزار درد اُٹھے آنکھ تر نہ ہو

سوال۱۴۶: اسی زمین میں امام احمد رضا کی ایک نعت بھی ہمیں ملتی ہے آپ اُس کا ایک شعر سُنا دیجئے؟

جواب: کانٹا مرے جگر سے غمِ روزگار کا
یُوں کھینچ لیجئے کہ جگر کو خبر نہ ہو

یہ شعر بھی امیر مینائی کا ہے۔

یہ تر و تازہ چمن ہے کہ تمہارا عارض
یہ دُھواں دھار گھٹا ہے کہ تمہارے گیسو

سوال۱۴۷: اسی زمین میں امام احمد رضا کی نعت کا بھی کوئی شعر سُنا دیجئے؟

جواب: سُوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے
چھائیں رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو

تصنیفات وتالیفات

سوال ۱: بتایئے اعلیٰحضرت کی کتاب "تجلّی الیقین" کس کی فرمائش پر تصنیف ہوئی؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ کی فرمائش پر)

سوال ۲: بتایئے 1312ھ میں کون صاحب، اعلیٰحضرت کے فتاویٰ کو نقل کرنے کی خدمت انجام دیتے تھے؟

جواب: (مولٰنا محمد حسین صاحب)

سوال ۳: اعلیٰحضرت کے اُس رسالے کا نام بتایئے جو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مختارِ کُل ہونے پر دلائل کا مجموعہ ہے؟

جواب: (سلطنتِ مصطفٰے فی ملکوت کل الوریٰ)

سوال ۴: اس رسالہ کی زبان بتایئے نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (اُردو، 1297ھ)

سوال ۵: اعلیٰحضرت کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس میں بڑے زوردار دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم معراج سے قبل کس طرح نماز ادا کرتے تھے اور نماز کا کیا حکم تھا؟

جواب: (جُمَانُ التَّاجِ فِیْ بَیَانِ الصَّلَاۃِ قَبْلَ الْمِعْرَاجِ)

سوال ۶: بتایئے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟ نیز سنہ تصنیف بھی بتایئے؟

جواب: (عربی، اردو، 1316ھ)

سوال۷: بتایئے اعلیٰحضرت کی مشہورِ زمانہ تصنیف "مُنیر العین فی حکم تقبیل الابہامین" فتاویٰ رضویہ کی کس جلد میں شاملِ اشاعت ہے؟

جواب: (جلد دوم میں)

سوال۸: سیدنا عثمانِ غنی کے جامع القرآن ہونے کے جواز میں اعلیٰحضرت نے جو رسالہ تصنیف فرمایا ہے، آپ اُس کا نام بتادیجئے؟

جواب: (جَمْعُ الْقُرآنْ وَ بِمَ عَزْوُہٗ لِعُثْمَانْ)

سوال۹: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1322ھ کو اُردو زبان میں)

سوال۱۰: والدین اور اساتذہ کے حقوق پر اعلیٰحضرت کی یادگار تحریر کا نام بتایئے؟

جواب: (شَرْحُ الْحُقُوقْ لِطَرْحِ الْعُقُوقْ۔ 1307ھ)

سوال۱۱: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا؟

جواب: (1310ھ کو اُردو میں)

سوال۱۲: بندوں کے حقوق پر بھی اعلیٰحضرت کا ایک فاضلانہ رسالہ موجود ہے، آپ اُس کا نام بتادیجئے؟

جواب: (اَعْجَبُ الْاِمْدَادُ فِیْ مُکَفِّرَاتِ حُقُوقِ الْعِبَاد)

سوال۱۳: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1310ھ کو اُردو میں)

سوال۱۴: اعلیٰحضرت کے اُس رسالے کا نام بتایئے جس میں انھوں نے اسمٰعیل دہلوی کی بعض عبارات پر سخت گرفت کی ہے؟

جواب: (سُبْحَانَ السُّبُّوحْ عَنْ عَیْبِ کَذِبِ مَقْبُوحْ)

سوال۱۵: بتایئے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1307ھ/1889ء)

سوال۱۶: اعلٰحضرت کے اُس رسالہ کا نام بتایئے جس میں اُنھوں نے مولوی اسمٰعیل دہلوی اوراُن کے متبعین کے افکارونظریات کا رَدکیا ہے؟

جواب: (الکوبة الشهابیة فی کفریات ابی الوهابیة)

سوال۱۷: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1312ھ 1894ء، اُردو میں)

سوال۱۸: بتایئے یہ رسالہ مطبع انواراحمدی لکھنو سے کب شائع ہوا تھا؟

جواب: (1309ھ/1819ء)

سوال۱۹: بتایئے یہ رسالہ مطبع تحفۂ حنفیہ عظیم آباد بھارت سے کس سنہ میں شائع ہواتھا؟

جواب: (1316ھ/1898ء)

سوال۲۰: بتایئے کن دو کتابوں کے بارے میں ڈاکٹر مسعُود احمد صاحب کا خیال ہے کہ غالبًا یہ بھی فاضلِ بریلوی کی تصانیف ہیں؟

جواب: (هدیة المعلّمین مایجب فی الدین 1330ھ/ 1911ء) اور (العراقیات 1331ھ/ 1912ء)

سوال۲۱: بتایئے ان دونوں کتابوں کا تذکرہ کہاں ملتا ہے؟

جواب: (معجم المطبوعات العربیہ والمعرّبہ میں)

سوال۲۲: بتایئے اعلیٰ حضرت نے مختلف علوم وفنون کی کتنی کتابوں پر تعلیقات وحواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ سو کتابوں پر)

سوال۲۳: اعلیٰ حضرت نے مکّہ معظّمہ میں شیخ جمیل اللیل کے ایماء پر رسالہ ''جوہر مضیّہ'' کی شرح دو دن میں لکھی تھی، بتایئے یہ شرح مناسکِ حج میں کس فقہی امام کے مذہب کے مطابق ہے؟

جواب: (امام شافعی علیہ الرحمۃ)

سوال۲۴: بتایئے اعلیٰ حضرت نے اس رسالہ کی شرح کس نام سے لکھی تھی؟
جواب: (النیرۃ الوضیہ کے نام سے)
سوال۲۵: ''جوہر مضیّہ'' کس کی تصنیف تھی؟
جواب: (شیخ حسین بن صالح کی)
سوال۲۶: بتایئے اس تصنیف کی شرح کب لکھی گئی؟
جواب: (7 ذی الحجہ 1396ھ/1878ء کو)
سوال۲۷: اعلٰحضرت نے علمِ غیب پر کئی رسائل تصنیف فرمائے ہیں، آپ اُن میں سے ۷ رسائل کے نام بتا دیجئے؟
جواب: (۱۔ اِزَاحَۃُ العَیُب ۲۔ مالی المجیب بعلوم الغیب ۳۔ الجلا ئل الکامل ۴۔ اللؤلو المکنون فی علم البشیر ما کون و مایکون ۵۔ ابر المجبون ۶۔ اِنبْاء المصطفیٰ بحالِ سرٍّ و اخفی ۷۔ حبل الوراۃ)
سوال۲۸: بتایئے ابراء المجون نامی رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟
جواب: (1323ھ/1905ء کو عربی میں)
سوال۲۹: بتایئے یہ رسالہ، دراصل کس رسالہ کا رد ہے؟
جواب: (ابراز المکنون کا)
سوال۳۰: بتایئے ''الجلاء الکامل'' نامی رسالہ کس سنہ میں لکھا گیا، نیز اس کی زبان بھی بتایئے؟
جواب: (1908ء/1326ھ عربی میں)
سوال۳۱: بتایئے رسالہ ''اِزَاحَۃُ العُیب'' کس سنہ میں لکھا گیا تھا؟
جواب: (1330ھ/1911ء میں)
سوال۳۲: بتایئے رسالہ ''مالی المجیب بعلوم الغیب'' کب تحریر کیا گیا تھا؟
جواب: (1318ھ/1900ء)

سوال۳۳: بتایئے "اللولؤ المکنون فی علم البشیر ماکان ومایکون" نامی رسالہ کب قلمبند کیا گیا تھا؟

جواب: (1318ھ/1900ء)

سوال۳۴: بتایئے اعلیٰحضرت کی معرکۃ الآرا کتاب "الدولۃ المکیّہ" کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (دوحصّوں پر)

سوال۳۵: حرمین شریفین کے زمانۂ قیام میں اعلیٰحضرت نے جو رسائل تصنیف فرمائے تھے کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (ا۔ الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ" ۲۔ "النیرۃ الوضیہ فی شرح الجوھرۃ المُضِیَّہ" ۳۔ کفل الفقیھہ الفاھم فی احکام قرطاس الدراھم" ۴۔ "الاجازۃ الرضویۃ لمبجل مکۃ البھیۃ" بالترتیب (1295ھ/1323ھ/1323ھ/1324ھ)

سوال۳۶: بتایئے کتاب الدولۃ المکیۃ کو مکّہ معظّمہ کے کتنے فاضلوں نے تقاریظ سے نوازا تھا؟

جواب: (20 فاضلوں نے)

سوال۳۷: بتایئے اسی کتاب کو مدینہ منوّرہ کے کتنے علماء نے اپنی تقاریظ عطا کی تھیں؟

جواب: (29 علماء نے)

سوال۳۸: بتایئے دیگر بلادِ اِسلامیہ کے کتنے صاحبانِ علم وفضل نے اس کتاب پر تقاریظ لکھی تھیں؟

جواب: (12 صاحبانِ علم وفضل نے)

نوٹ: (اُن علماء کے اسماء گرامی کو اس تعداد میں شامل نہیں کیا گیا جن کی تقاریظ ابھی شائع نہیں ہو سکی ہیں۔ یہ تقاریظ مہتمم مکتبۂ رضویہ کراچی کے پاس محفوظ ہیں)

سوال ۳۹: بتایئے اعلیٰحضرت کی تصنیف "حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین" کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز اس کی زبان بھی بتایئے؟

جواب: (1324ھ، عربی)

سوال ۴۰: بتایئے اس کتاب کا سلیس اُردو ترجمہ کس نام سے شائع کیا گیا؟

جواب: (مبین احکام وتصدیقاتِ اعلام)

سوال ۴۱: بتایئے ''مبین احکام'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ/1907ء)

سوال ۴۲: بتایئے اعلیٰحضرت نے شاہ فضلِ رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ''المعتقد المنتقد'' 1207ھ/1853ء پر تعلیقات وحواشی کس نام سے تحریر فرمائے تھے؟

جواب: (المعتمد المستند کے نام سے)

سوال ۴۳: بتایئے "المعتمد المستند" نامی رسالہ کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1320ھ)

سوال ۴۴: بتایئے حسام الحرمین پر مکّہ معظمہ کے کتنے علماء نے تقاریظ تحریر فرمائی تھیں؟

جواب: (13 علماء نے)

سوال ۴۵: بتایئے رسالہ ''کفل الفقیہ الفاہم'' کتنے عرصے میں لکھا گیا؟

جواب: (ڈیڑھ دن سے کم وقت میں)

سوال ۴۶: اعلیٰحضرت نے ہندوستان واپسی کے بعد رسالہ ''کفل الفقیہ الفاہم'' کا ضمیمہ بھی تحریر فرمایا تھا، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (کاسر السفیہ الواہم فی ابدالِ قرطاس الدراہم)

سوال ۴۷: بتایئے اس ضمیمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1329ھ/1911ء)

سوال ۴۸: بتایئے کفل الفقیہ الفاہم کا اُردو ترجمہ کس نام سے لکھا گیا ہے؟
جواب: (الذیل المنوط لرسالة النوط)
سوال ۴۹: بتایئے اس کے ترجمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
جواب: (1329ھ/1911ء)
سوال ۵۰: بتایئے کفل الفقیہ الفاہم میں ہندوستان کے کس مشہور فقیہہ کے بعض مباحث کا رد ہے؟
جواب: (مولٰینا عبدالحیٔ لکھنوی کے)
سوال ۵۱: بتایئے کفل الفقیہ الفاہم کے ضمیمہ میں کس مشہور عالم دین کے مباحث کی تردید کی گئی ہے؟
جواب: (مولٰینا رشید احمد گنگوہی کی)
سوال ۵۲: جن دنوں الدولۃ المکیہ تصنیف کی جارہی تھی، بتایئے اُن دِنوں شریف مکہ کا کون تھا؟
جواب: (علی پاشا)
سوال ۵۳: بتایئے وقت کی تنگی اور فی الفور جواب طلبی کے پیش نظر اعلٰحضرت نے اپنی کتاب ''الدولۃ المکیہ'' کی تبییض کا کام کس سے لیا تھا؟
جواب: (اپنے صاحبزادے حامد رضا خاں سے)
سوال ۵۴: بتایئے اعلٰحضرت نے کس بڑے عالِم کے سامنے علمِ غیب پر دو گھنٹہ تقریر بھی کی تھی؟
جواب: (مُفتی حنفیہ شیخ صالح کمال کے سامنے)
سوال ۵۵: بتایئے ''الدولۃ المکیہ'' نامی کتاب شریف مکہ علی پاشا کے سامنے کس نے پڑھی تھی؟
جواب: (شیخ صالح کمال نے)

سوال ۵۶: اُس وقت شریف مکہ کے ایوان میں دو وہابی مولوی بھی موجود تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (احمد فکیہ اور عبدالرحمان اسکوبی)
سوال ۵۷: کتاب ''الدولتہ المکیہ ''سُن کر شریف مکہ بیحد متاثر ہوا تھا، بتایئے اُس کے تاثرات کیا تھے؟
جواب: (''اللّٰہُ یُعطی وھُوْ لَاءِ یمنعُون'' (ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کو علمِ غیب عطا فرماتا ہے اور یہ لوگ انکار کرتے ہیں)
سوال ۵۸: بتایئے اُن دنوں مکّہ کا گورنر کون تھا؟
جواب: (احمد راتب پاشا)
سوال ۵۹: مُفتی حنفیہ شیخ محمد صالح کمال کے والدِ محترم کا نام بتایئے؟
جواب: (علاّمہ شیخ صدیق کمال، خطیب وامام مسجد حرام)
سوال ۶۰: بتایئے اُن دنوں مسجدِ نبوی کے مدرّس کون تھے؟
جواب: (شیخ حسین صاحب)
سوال ۶۱: بتایئے مکہ اور مدینے کے علاوہ 50 سے زیادہ بڑے شہروں کے کتنے علماء نے مسئلہ علمِ غیب میں فاضلِ بریلوی سے اتفاق کیا تھا؟
جواب: (228 علماء نے)
نوٹ: (یہ وہ تعداد ہے جو ''الصوارم الہندیہ'' کے مطالعہ سے پتہ چلی ہے، ورنہ تائید کرنے والوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے)
سوال ۶۲: بتایئے ''الصوارم الہندیہ'' کا مصنّف کون ہے؟
جواب: (مولیٰنا حشمت علی خاں)
سوال ۶۳: بتایئے اعلیٰحضرت کی وہ کون سی کتاب ہے جس کے خطبۂ افتتاحیہ میں 90 کُتب کے نام نثر میں اس طرح پروئے گئے ہیں کہ عربی ادب کا اعلیٰ شاہکار سمجھے جاتے ہیں؟

جواب: (''کتاب النکاح'' فتاویٰ رضویہ)

سوال۶۴: بتایئے ''هداية المتعال فی حدالاستقبال'' کب اور کس زبان میں تحریر کی گئی؟

جواب: (1324ھ کو اُردو زبان میں)

سوال۶۵: بتایئے امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا تصنیف ''الدولة المكيه بالمادة الغيبية'' کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (علمِ غیب نبی)

سوال۶۶: بتایئے امام احمد رضا نے مندرجہ بالا کتاب کتنے عرصہ میں تحریر فرمائی تھی؟

جواب: (آٹھ گھنٹے میں)

سوال۶۷: بتایئے یہ کتاب کہاں لکھی گئی؟

جواب: (مکہ معظمہ میں)

سوال۶۸: بتایئے احمد رضا کی کون سی کتاب دیکھ کر علماءِ عرب نے اُنھیں اپنا امام تسلیم کیا تھا؟

جواب: (الدولة المكيه بالمادة الغيبيه دیکھ کر)

سوال۶۹: بتایئے امام احمد رضا نے کتنے علوم وفنون پر تقریباً ایک ہزار کتب ورسائل تصنیف فرمائے ہیں؟

جواب: (پچاس سے زیادہ علوم وفنون پر)

سوال۷۰: امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا کتاب ''المعتمد المستند نباء نجاة الابد'' جس نے مخالف کیمپ میں آگ لگا دی تھی، بتایئے کب لکھی گئی؟

جواب: (1902ء/1320ھ میں)

سوال۷۱: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (عربی میں)

سوال۷۲: امام احمد رضا کی سب سے پہلی تصنیف کون سی ہے؟
جواب: (شرح هداية النحو)
سوال۷۳: بتایئے "شرحِ هداية النحو" کب لکھی گئی؟
جواب: (1864ء / 1280ھ میں)
سوال۷۴: بتایئے اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (صرف آٹھ سال)
سوال۷۵: عربی زبان کی معرکتہ الآرا کتاب ''مسلم الثبوت'' پر حاشیہ امام احمد رضا نے کس عمر میں لکھا تھا؟
جواب: (دس (10) سال کی عمر میں)
سوال۷۶: بتایئے جس وقت امام احمد رضا نے اپنی معرکتہ الآرا کُتب ''الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ'' اور ''حسام الحرمین'' لکھیں، تو اُس وقت ان کی عُمر کتنی تھی؟
جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 50 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 52 سال)
سوال۷۷: ''حدیثِ مغفرت برائے یزید'' کو امام احمد رضا نے اپنی کس تحریر سے رد فرمایا ہے؟
جواب: (تیسیر شرح جامع صغیر پر اپنے حاشیے سے)
سوال۷۸: امام احمد رضا نے علمِ غیب پر چار معرکتہ الآرا کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، جن میں ایک تو "الدولة المكيه بالمادة الغيبيه" ہے، بتایئے باقی تین کونسی ہیں؟
جواب: (۱۔ ''انباء المصطفیٰ'' ۲۔ ''خالص الاعتقاد'' ۳۔ ''ازاحۃ العیب'')
سوال۷۹: بتایئے یہ تینوں کتابیں کس زبان میں لکھی گئی ہیں؟
جواب: (اُردو زبان میں)
سوال۸۰: بتایئے ''منیر العین فی حکم تقبیل الابہامین'' کس موضوع پر لکھی گئی ہے؟
جواب: (اَذان میں آنحضرت کا نام سُن کر انگوٹھے چومنے کے موضوع پر)

سوال ۸۱: بتایئے جس وقت یہ کتاب لکھی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (29 سال)
سوال ۸۲: آپ اس کا سنہ تصنیف ہجری کیلنڈر میں بتادیجئے؟
جواب: (1301ھ)
سوال ۸۳: بتایئے جس وقت "حیات الموات فی بیان سماع الاموات" لکی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عُمر کتنی تھی؟
جواب: (33 سال)
سوال ۸۴: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بتادیجئے؟
جواب: (1305ھ اُردو)
سوال ۸۵: بتایئے یہ کتاب کس عنوان پر تحریر کی گئی؟
جواب: (مُردوں کی سماعت کے عنوان پر)
سوال ۸۶: بتایئے اس کتاب میں امام احمد رضا نے اس نظریئے کے مخالفوں پر کتنے اعتراضات قائم کئے ہیں؟ جن کے جوابات آج تک نہیں دیئے جاسکے؟
جواب: (35 اِعتراضات)
سوال ۸۷: اسی موضوع سے متعلق امام احمد رضا کی ایک کتاب اور بھی ہے کیا آپ اس کتاب کا نام بتاسکتے ہیں؟
جواب: (الوفاق المتین بین سماع الدفین وجواب الیمین)
سوال ۸۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟
جواب: (1316ھ کو اُردو میں)
سوال ۸۹: اس کتاب میں امام احمد رضا نے کتنے دلائل سے اپنے موضوع کو ثابت کیا ہے، نیز یہ بھی بتایئے کہ مخالفوں پر آپ نے کتنے اعتراضات کئے ہیں؟
جواب: (50 سے زائد دلائل سے ثابت کیا ہے اور 100 سے زائد اعتراض کئے ہیں)

سوال۹۰: بتایئے امکانِ کذبِ باری تعالیٰ کے رَد میں امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (سُبحان السبوّح عن عیب کذبِ مقبوح)

سوال۹۱: بتایئے جس وقت یہ علمی کتاب لکھی گئی تو اس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (35 سال)

سوال۹۲: بتایئے "المجمل المعدد لتالیفات المجدد" میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کا شمار کیا گیا ہے؟

جواب: (350 کتابوں کا)

سوال۹۳: بتایئے آج کل امام احمد رضا کی تصنیفات وتالیفات کی مکمل فہرست کی ترتیب کا کام کون سا ادارہ انجام دے رہا ہے؟

جواب: (آل انڈیا سُنّی لیگ کی مجلس رضا)

سوال۹۴: مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ نے اِمام احمد رضا کی تحریر کردہ تصانیف کی فہرست مکمل کوائف کے ساتھ، کتابی صورت میں شائع کی تھی، بتایئے اس کتاب میں امام احمد رضا کی کس سنہ ہجری تک کی تصانیف مذکور ہیں؟

جواب: (1327ھ تک کی)

سوال۹۵: اس فہرست کے مطابق امام احمد رضا نے تفسیر سے متعلق گیارہ کتب تصنیف کی گئی ہیں، بتایئے یہ تصانیف کن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (سات عربی میں، دو (2) فارسی میں اور دو اُردو میں)

سوال۹۶: نیز حدیث و اُصولِ حدیث سے متعلق امام احمد رضا نے 53 کتب، رسائل اور حواشی تحریر فرمائے ہیں، بتایئے یہ نگارشات کن کن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (45 عربی میں، 5 اُردو میں اور 3 عربی اور اُردو دونوں میں)

سوال۹۷: عقائد و کلام پر بھی امام احمد رضا نے 53 کتب و رسائل لکھے ہیں، بتایئے کِس کِس زبان میں؟

جواب: (17 عربی میں اور 36 اُردو میں)

سوال۹۸: بتایئے ''انوارِ رضا'' میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کی فہرست مع مکمل کوائف کے پیش کی گئی ہے؟

جواب: (548 کتابوں کی)

سوال۹۹: ''ملفوظاتِ اعلیٰحضرت'' نامی کتاب چار جِلدوں میں ہے، بتایئے کس نے لکھی ہے؟

(مُفتیٔ اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خاں نے)

سوال۱۰۰: فرشتوں کی تخلیق اور موت کے بارے میں امام احمد رضا کا کون سا رسالہ ہے؟

جواب: (الهدايةُ المبار كه فی خلق الملئكة)

سوال۱۰۱: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1311ھ کو اُردو میں)

سوال۱۰۲: ''طریقت اور شریعت میں تفریق بے دینی ہے'' کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (مقالِ عرفان باعزازِ شرع وعلماء)

سوال۱۰۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1327ھ)

سوال۱۰۴: مسائلِ حج و زیارت کے بارے میں امام احمد رضا کے اُس رسالہ کا نام بتایئے، جو ایک دن میں تالیف کیا گیا؟

جواب: (نقاء النيره فی شرحِ الجواهر ملقب به النيره)

سوال۱۰۵: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1295ھ کو اُردو میں)

سوال۱۰۶: حرام چیز بطورِ دَوا اِستعمال نہیں ہوسکتی، اس موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (منزع المرام فی التداوی بالحرام)

سوال۱۰۷: بتایئے یہ کتاب کب اور کونسی زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1303ھ کو عربی زبان میں)

سوال۱۰۸: ''مُصافحہ دونوں ہاتھوں سے سنّت ہے'' کے موضوع پر امام احمد رضا کے رسالے کا نام بتایئے؟

جواب: (صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین)

سوال۱۰۹: اس رسالہ کا سنہ اشاعت اوراس کی زبان بتایئے؟

جواب: (1306ھ، اُردو)

سوال۱۱۰: آیتِ سجدہ کتنی بار پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے''؟ کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (الحلاوۃ والطّلاق فی کلم توجب السجود التلاوۃ)

سوال۱۱۱: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ اشاعت بھی بتایئے؟

جواب: (عربی، 1306ھ)

سوال۱۱۲: ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار پڑھنے کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہے؟

جواب: (وصاف الرجیم فی بسم اللہ التراویح)

سوال۱۱۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بھی بتادیجئے؟

(اُردو، 1312ھ)

سوال۱۱۴: ختمِ تراویح میں 114 بار بسم اللہ پکار کر پڑھنے والوں کے رَد میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (انتصار الہدیٰ عن شعوب الہویٰ)

سوال۱۱۵: اِس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1312ھ)

سوال۱۱۶: مسائلِ حرفِ ضاد اور اس کے اَدا کرنے کے طریقے کے بارے میں امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (الجام الصاد عن سنن الضاد)

سوال۱۱۷: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک اور کتاب لکھی تھی، نام بتا دیجئے؟

جواب: (نعم الزاد لروم الضاد)

سوال۱۱۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1315ھ کو فارسی میں)

سوال۱۱۹: معراج سے پہلے نماز کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (جمان التاج فی بیان الصّلوٰۃ قبل المعراج)

سوال۱۲۰: یہ کتاب بیک وقت کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی، نیز سنہ تصنیف بھی بتایئے؟

جواب: (عربی، اُردو، 1316ھ)

سوال۱۲۱: المنک سے ستاروں کی تقویم اور وقت کا طالع نکالنے کے طریقوں پر اِمام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (مضر المطالع للتقویم و الطالع)

سوال۱۲۲: بتایئے اِس کتاب کا تعلق کس علم سے ہے؟

جواب: (زیجات سے)

سوال۱۲۳: اب آپ کتاب کی زبان اور اس کا سنہ تصنیف بھی بتا دیجئے؟

جواب: (اُردو، 1324ھ)

سوال ۱۲۴: برِّ اعظم ایشیا کے تمام علاقوں میں نماز و روزہ کے اوقات کے تعیّن کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (زیج الاوقات للصوم والصلوٰۃ)

سوال ۱۲۵: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بھی بتایئے؟

جواب: (1319ھ، اُردو)

سوال ۱۲۶: اسی موضوع پر امام احمد رضا نے ایک کتاب اور بزبانِ فارسی تصنیف فرمائی تھی، آپ نام بتا دیجئے نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (تاجِ توقیت 1320ھ)

سوال ۱۲۷: ہر شہر کے لئے ٹھیک سمتِ قبلہ نکالنے کے طریقے پر امام احمد رضا نے ایک اِنتہائی معرکتہ الآرا کتاب تحریر فرمائی ہے، بتایئے نام کیا ہے؟

جواب: (کشف العلہ عن سمت، القبلہ)

سوال ۱۲۸: کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1324ھ)

سوال ۱۲۹: ''صبح کیسے ہوتی ہے'' کے موضوع پر امام رازی کے ایک اعتراض کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (اقمار الانشراح الحقیقۃ الاصباح)

سوال ۱۳۰: کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز زبان بھی بتایئے؟

جواب: (1319ھ، عربی)

سوال ۱۳۱: بتایئے امام احمد رضا نے تفاسیر کی کتنی کتابوں پر حواشی لکھے ہیں؟

جواب: (چھ (6) کتابوں پر)

سوال ۱۳۲: بتایئے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۳۳: صرف سورۂ فاتحہ سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (النفحة ا الفائحه من مسك سورة الفاتحه)

سوال۱۳۴: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں اور کب تحریر کی گئی؟

جواب: (اُردو میں، 1315ھ کو)

سوال۱۳۵: بتایئے امام احمد رضا نے حدیث واصولِ حدیث کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (اُنتالیس (39) کتابوں پر)

سوال۱۳۶: بتایئے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال۱۳۷: امام احمد رضا نے اپنی ایک معرکتہ الآرا عربی کتاب ''حسام الحرمین'' کا اُردو ترجمہ کس نام سے کیا ہے؟

جواب: (مبین احکام وتصدیقاتِ اعلام)

سوال۱۳۸: کتاب کا سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (1325ھ)

سوال۱۳۹: کتاب ''حسام الحرمین'' کا مکمل نام بتادیجئے؟

جواب: (حسام الحرمین علی منحر الکفر المین)

سوال۱۴۰: یہ کتاب کس سنہ میں لکھی گئی؟

جواب: (1324ھ کو)

سوال۱۴۱: امام احمد رضا نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف "الدولتہ المکیہ" کا حاشیہ کس نام سے لکھا تھا؟

جواب: (الفیوضات الملکیه لمحب الدولته المکیه)

سوال۱۴۲: اس حاشیہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ)

سوال ۱۴۳: بتایئے یہ حاشیہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۴۴: بتایئے امام احمد رضا نے عقائد وکلام کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر کئے ہیں؟

جواب: (بارہ کتابوں پر)

سوال ۱۴۵: جو بدعتِ کفری رکھتا ہے وہ تمام احکام میں مثلِ مرتد ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (المقالتہ المسفر ہ عن احکام البدعتہ المکفر ہ)

سوال ۱۴۶: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں، 1301ھ)

سوال ۱۴۷: انجمن اسلامیہ بریلی کو ایک بار اثباتِ ہلال (یعنی چاند ہونے) میں غلط فہمی ہو گئی تھی تو امام احمد رضا نے اس موضوع پر ایک کتاب تصنیف فرمائی تھی آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (معدل الزال فی اثبات الہلال)

سوال ۱۴۸: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1304ھ کو، اُردو زبان میں)

سوال ۱۴۹: بتایئے "یا رسول اللہ" کہنے کے جواز پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مُسلمانوں کے عقائد کی ترجمانی کرتی ہے؟

جواب: (انوار الانتباہ فی حلِ ندا یا رسول اللہ)

سوال ۱۵۰: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں، 1305ھ)

سوال ۱۵۱: دن متعین کر کے فاتحہ کے ثبوت میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (الحجتہ الفائحہ بطیب التعین والفاتحہ)

سوال ۱۵۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1307ھ)

سوال ۱۵۳: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک کتاب بزبانِ عربی تصنیف فرمائی تھی، نام و سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (یسر الزاد لمن ام الصاد 1310ھ)

سوال ۱۵۴: سمتِ قبلہ کہاں تک ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال)

سوال ۱۵۵: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو 1324ھ)

سوال ۱۵۶: حضرت امام عینی پر ایک اعتراض کا جواب امام احمد رضا نے اپنی کس کتاب سے دیا ہے؟

جواب: (نُور عینی فی الانتصار الامام عینی)

سوال ۱۵۷: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (عربی، 1396ھ)

سوال ۱۵۸: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ نہ ہونے پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور مُسلمانوں کے اعتقاد کی ترجمان ہے؟

جواب: (نفی الفی عن نبورہ اناء کل شئی)

سوال ۱۵۹: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1396ھ)

سوال ۱۶۰: "حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم[1] ہیں" کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

---

[1] واضح ہو کہ بعض علماء حضرتِ جبریل کو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اُستاد مانتے ہیں۔

جواب: (اجلال جبریل بجعله خادماً للمحبوب الجلیل)

سوال ۱۶۱: بتایئے یہ کتاب کب اور کس زبان میں تحریر ہوئی؟

جواب: (1298ھ، اُردو میں)

سوال ۱۶۲: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء ایک ہزار سے بھی زائد ہیں''۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (العروس الاسماء الحُسنٰی فیما لنبینا من الاسماء الحُسنٰی)

سوال ۱۶۳: یہ کتاب کب اور کن دو زبانوں میں لکھی گئی؟

جواب: 1306ھ کو عربی اور اُردو میں)

سوال ۱۶۴: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کے مومن ہونے پر امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (شُمول الاسلام لِاُصُوْلِ الرسُولِ الکرام)

سوال ۱۶۵: یہ کتاب عربی و فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہے، آپ اس کا سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (1315ھ)

سوال ۱۶۶: امام احمد رضا نے تاریخ و سیَر اور فضل و مناقب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (9 کتابوں پر)

سوال ۱۶۷: بتایئے یہ حواشی کس زبان میں لکھے گئے ہیں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۶۸: اِن حواشی میں تاریخ کی ایک اہم کتاب بھی شامل ہے جس کے مقدمے پر امام احمد رضا نے زبردست حاشیہ تحریر فرمایا ہے، آپ اس کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (تاریخ ابنِ خلدون)

سوال۱۶۹: امام احمد رضا نے ''علمِ جبر و مقابلہ'' پر چار کتابیں لکھی ہیں، آپ کسی ایک کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (حل المعادلات لقوی المکعبات)

سوال۱۷۰: بتایئے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (فارسی، 1325ھ)

سوال۱۷۱: اِن کتابوں میں امام احمد رضا کا ایک حاشیہ بھی شامل ہے، بتایئے یہ کس کتاب پر لکھا گیا ہے، نیز اس کی زبان بھی بتایئے؟

جواب: (القواعد الجلیلہ ،عربی زبان میں)

سوال۱۷۲: علمِ مثلّث ، ارثما طیقی اور لوگارثم پر امام احمد رضا نے آٹھ کتابیں لکھی ہیں، ان میں صرف ایک عربی زبان میں ہے، کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (الموہبات فی المربعات)

سوال۱۷۳: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1319ھ)

سوال۱۷۴: امام احمد رضا نے توقیت، نجوم اور حساب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (چار کتابوں پر)

سوال۱۷۵: بتایئے یہ حواشی کس زبان میں ہیں؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۷۶: اِن علوم پر امام احمد رضا نے فارسی اور عربی زبان میں کتنی کتنی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں؟

جواب: (پانچ ، پانچ)

سوال ۱۷۷: اِن علوم پر امام احمد رضا کی اُردو زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کی تعداد بتایئے؟

جواب: (بارہ)

سوال ۱۷۸: اقلیدس کی بعض اشکال پر امام احمد رضا نے امتحانی اعتراض اپنی تصنیف میں کیے ہیں؟

جواب: (الاشکال الاقلیدس لنکس اشکال اقلیدس)

سوال ۱۷۹: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (عربی، 1306ھ)

سوال ۱۸۰: بتایئے احمد رضا نے ہیئت، ہندسہ اور ریاضی کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (دس (10) کتابوں پر)

سوال ۱۸۱: بتایئے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر فرمائے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۸۲: اِن عُلوم پر امام احمد رضا نے ایک کتاب عربی، فارسی اور اُردو تینوں زبانوں میں تحریر فرمائی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: عزم البازی فی جوالرّیاضی)

سوال ۱۸۳: بتایئے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1319ھ)

سوال ۱۸۴: اِن علوم پر فارسی زبان میں امام احمد رضا کی کتنی کتابیں ہیں؟

جواب: (ساتٓ)

سوال ۱۸۵: اور انہی علوم پر اُردو زبان میں امام احمد رضا کی کتابوں کی تعداد بتایئے؟

جواب: ((6) چھ)

سوال۱۸۶: اُن کتابوں کی تعداد بتایئے جو ان موضوعات پر عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہیں؟

جواب: (دو(2))

سوال۱۸۷: آپ ان دو کتابوں کے نام بھی بتادیجئے؟

جواب: ("اعالی العطا یا فی الاضلاع و الزوایا"، اور جداول الریاضی")

سوال۱۸۸: آپ ان دو کتابوں کا سنہ تصنیف بھی بتادیجئے؟

جواب: (1319ھ)

سوال۱۸۹: امام احمد رضا نے منطق و فلسفہ پر چھ کتابیں لکھی ہیں، بتایئے یہ کس کس زبان میں ہیں؟

جواب: (4 اُردو میں، اور 2 عربی میں)

سوال۱۹۰: ان کتابوں میں امام احمد رضا کے تین حاشیے بھی شامل ہیں۔ بتایئے یہ کس زبان میں تحریر کیے گئے ہیں؟

جواب: (دو عربی میں اور ایک اُردو میں)

سوال۱۹۱: "زمین ساکن ہے" کے موضوع پر امام احمد رضا نے ایک نہایت معرکۃ الآرا کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (فوزِ مبین دررِدِ حرکتِ زمین)

سوال۱۹۲: بعض علماء سحری کے وقت کو رات کا ساتواں حصہ سمجھتے ہیں، امام احمد رضا نے اس کے رد میں ایک کتاب لکھی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (ذرالقبح عن درك وقت الصبح)

سوال۱۹۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتایئے؟

جواب: (اُردو، 1326ھ)

سوال۱۹۴: ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا نے قرآن کی مکمّل تفسیر بھی تحریر فرمائی ہے، بتایئے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال۱۹۵: بتایئے اعلیٰحضرت نے دس سال کی عمر میں کس کتاب کی شرح بزبان عربی لکھی تھی، لیکن اب وہ تلف ہوگئی؟

جواب: (ہدایت النحو کی)

سوال۱۹۶: بتایئے اعلیٰحضرت کے کون سے تین قلمی رسالے 1300ھ میں سفرِ رامپور میں ضائع ہوگئے تھے؟

جواب: ((۱)شوارق لنباء فی حدا لبناء فی حدالمصر والفنا (۲)لمعته الشمع فی اشتراط اللمو للجه (۳)احسن الجلوه فی تحقیق المیل والذراع والو سخ)

سوال۱۹۷: بتایئے اعلیٰحضرت کی وہ کونسی کتاب ہے جس کے متعلق تحریر ہے کہ اُس کی نقل خاص خلفاء کو ہی مِل سکتی ہے؟

جواب: (الفوز باالآ مال فی الادفاق والاعمال)

سوال۱۹۸: علماء مکہ کو امام احمد رضا نے حدیث کا اجازت نامہ مرحمت فرمایا تھا، اس کی تفصیل ہمیں امام احمد رضا کی کس کتاب میں ملتی ہے؟

جواب: (الاجازۃ الرضویہ)

سوال۱۹۹: بتایئے امام احمد رضا 49 برس کی عمر تک کتنی کتابیں تحریر فرما چکے تھے؟

جواب (چار سو سے زائد)

سوال۲۰۰: اُس علم کا نام بتایئے جس کا احیاء اپنے دور میں ایک خیال کے مطابق اعلیٰحضرت نے کیا؟

جواب: (علم توقیت)

سوال ۲۰۱: بتایئے اعلیٰحضرت نے "علمِ توقیت" کا ماہر کتنے افراد کو بنایا؟

جواب: (سات افراد کو)

سوال ۲۰۲: عبدالماجد دریا آبادی کی اُن کتابوں کے نام بتایئے جن پر امام احمد رضا نے اپنے تین عدد مکتوبات میں اعتراضات اٹھائے تھے؟

جواب: (فلسفۂ جذبات اور فلسفۂ اجتماع)

سوال ۲۰۳: بتایئے یہ مکتوبات کسے لکھے گئے تھے؟

جواب: (مولوی حافظ محمد حسین صاحب کو)

سوال ۲۰۴: بتایئے یہ دونوں کتابیں کب لکھی گئی تھیں؟

جواب: علی الترتیب (1913/1915ء میں)

سوال ۲۰۵: بتایئے کتنے عرصے بعد عبدالماجد دریا آبادی نے اِن کتابوں کے لکھنے پر اظہار افسوس کیا تھا؟

جواب: (دس برس کے بعد)

سوال ۲۰۶: امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں آپ نے غیر مقلّدوں کے شیخ الکل میاں نذیر حسین دہلوی کو دلائلِ قاہرہ سے بے دست و پا کر دیا تھا؟

جواب: (حاجز البحرین)

سوال ۲۰۷: بتایئے سُنّی مُسلمانوں کے لئے یہ تجویز کس شخصیت نے پیش کی تھی کہ "حسام الحرمین" "الدولۃ المکیہ" اور "المعتمد المستند" وہ کتابیں ہیں جن کا مطالعہ ہر سُنّی مسلمان کے لئے لازمی ہے؟

جواب: (منظور حُسین علیگ نے)

سوال ۲۰۸: بتایئے "الحجۃ المؤتمنہ" سب سے پہلے مطبع حُسینی بریلی سے کس نے شائع کرائی تھی؟

جواب: (مولانا حسنین رضا خان صاحب نے)

سوال۲۰۹: مندرجہ بالا رسالہ رئیس احمد جعفری نے اپنی کس تالیف میں شامل کر دیا ہے، واضح رہے کہ بڑے سائز کے 80 صفحات (225 تا 305) پر پھیلا ہوا ہے؟

جواب: (اوراقِ گم گشتہ مطبوعہ لاہور 1968ء)

سوال۲۱۰: سجدۂ تعظیمی کی حُرمت پر مولانا احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے جس کی تعریف آپ کے مخالف علماء نے بھی کی ہے، آپ رسالہ کا نام بتایئے؟

جواب: (الزبدہ الزکیہ لتحریم سجود التحیۃ)

سوال۲۱۱: مولانا احمد رضا کی اُس معروفِ زمانہ کتاب کا نام بتایئے، جو اُنھوں نے مکہ معظّمہ میں حالتِ بخار میں لکھی؟

جواب: (الدولتہ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ)

سوال۲۱۲: جس وقت مولٰینا احمد رضا اس کتاب کی تصنیف میں مشغول تھے، اُس وقت ایک بزرگ نے آپ سے علمِ حدیث کی اجازت کا شرف بھی حاصل کیا تھا، آپ نام بتایئے؟

جواب: (مولانا سید عبدالحیٔ بن مولٰینا سیّد عبدالکریم)

سوال۲۱۳: بتایئے مکہ میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمِ غیب سے متعلق جو استفتاء مولانا احمد رضا کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا، وہ کتنے سوالات پر مشتمل تھا؟

جواب: (پانچ سوالات پر)

سوال۲۱۴: اِس استفتاء کا جواب لکھنے کی فرمائش کس نے کی تھی؟

جواب: (مفتی حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

سوال۲۱۵: کتاب "الدولۃ المکیہ" میں بحث "علم خمس" بڑھانے کا مشورہ مولانا احمد رضا خاں کو کس جلیل القدر عالمِ دین نے دیا تھا؟

جواب: (الشیخ مولانا احمد ابوالخیر میرداد نے)

سوال ۲۱۶: "الدولة المکیه" کے دوسرے حصے میں اعلیٰحضرت نے "اعلام الاز کیا" کی ایک عبارت کا جواب بھی دیا ہے، بتایئے اس عبارت کا محرر کون تھا؟

جواب: (مولینا شاہ سلامت اللہ)

سوال ۲۱۷: اس کتاب کا نام بتایئے جو اُن کثیر التعداد اجازات پر مشتمل ہے، جو علماء حرمین و دیگر ممالکِ اسلامیہ نے اعلیٰحضرت سے حاصل کی تھیں؟

جواب: (الاجازۃ الرضویہ)

متفرقات

سوال۱: ایک بار اعلیٰحضرت نے کسی بزرگ کو خواب میں دیکھا تھا جو فرما رہے تھے کہ ''اے احمد رضا اِس بار رمضان میں تمھیں بیماری ہوگی، روزہ نہ چھوڑنا'' بتایئے وہ بزرگ کون تھے؟

جواب: (مولانا نقی علی خان آپ کے والدِ محترم)

سوال۲: امام احمد رضا نے تا دمِ زیست تین مقدّس جگہوں کی سمت کبھی بھی پیر نہیں پھیلائے، کیا آپ اُن جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (کعبہ شریف، مدینۂ منوّرہ اور بغداد شریف)

سوال۳: بتایئے وہ عورت کون تھی جس کے مَرنے کی خبر امام احمد رضا نے ایک ماہ پیشگی دے دی تھی؟

جواب: (رام پُور کے نواب کی بیگم)

سوال۴: بتایئے امام احمد رضا نے یہ پیشین گوئی کس کے سامنے کی تھی؟

جواب: (مولانا ہدایت رسول رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے)

سوال۵: اُس عظیم ریاضی دان کا نام بتایئے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات میں متاثر ہوکر داڑھی اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کا عہد کرلیا تھا؟

جواب: (ڈاکٹر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی)

سوال۶: ایک ہندو آریہ نے اپنے مذہب کے بارے میں ایک کِتاب لکھی تھی جس کا نام ''آریہ دھرم پَرچار'' تھا۔ مولانا احمد رضا نے اس کتاب کے حاشیے پر اُس کا رَد لکھا تھا، بتایئے کس نام سے؟

جواب: (آریہ دھرم پرچار حرف'')

سوال ۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے ہاں مجالسِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں کن لوگوں کو دوگنا حصہ ملتا تھا؟
جواب: (سیّدوں کو)
سوال ۸: اعلیٰحضرت کے وصال کی خبر سن کر سید علی حسین شاہ اشرفی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جملہ بے ساختہ ارشاد فرمایا تھا، بتایئے کیا؟ واضح رہے کہ اس جملے سے آپ کی تاریخِ وفات بھی نکلتی ہے؟
جواب: (رحمۃ اللہ علیہ)
سوال ۹: ''میں فرشتوں کے کاندھوں پر قطب الارشاد کا جنازہ دیکھ رہا ہوں''۔ اعلیٰحضرت کے وصال کے دن کس بزرگ نے مندرجہ بالا جملہ محدّثِ اعظم سید محمد کچھوچھوی سے ارشاد فرمایا تھا؟
جواب: (شیخ المشائخ سید علی حسین شاہ اشرفی)
سوال ۱۰: امام احمد رضا کی وفات پر مولینا غلام احمد اخگر امرتسری نے قطعۂ تاریخ کہا تھا آپ وہ مصرع بتایئے جس سے تاریخ نکلتی ہے؟
جواب: (''نادر العصر آفتابِ علم و دیں'')
سوال ۱۱: بتایئے اس قطعۂ تاریخ کا مطلع کیا ہے؟
جواب: (حامیٔ دینِ متیں، احمد رضا رخت از دُنیا سوئے خلدِ بریں)
سوال ۱۲: اعلیٰحضرت کے پیر و مرشد کے وصال کے بعد اُن کے سجّادہ نشین کون تھے؟
جواب: (سید ابو الحسن احمد نوری)
سوال ۱۳: بتایئے مولینا عبد الاحد کس عظیم المرتبت عالم کے صاحبزادے تھے؟
جواب: (مولینا وصی احمد محدث سورتی کے)
سوال ۱۴: جن دنوں امام احمد رضا مکہ معظمہ دوبارہ تشریف لے گئے تھے اُنہی دنوں دیوبندی مکتبۂ فکر کے ایک مشہور عالم بھی مکہ میں آئے ہوئے تھے، آپ نام بتا دیجئے؟
جواب: (مولینا خلیل احمد)

سوال ۱۵: اعلیٰحضرت کا دار العلوم بنام "منظرِ اسلام" 1322ھ میں قائم ہوا تھا، بتایئے اس نام کا مادۂ تاریخ کیا ہے؟

جواب: (1322ھ ہی ہے)

سوال ۱۶: بتایئے اعلیٰحضرت کے زمانے میں اُن کی مسجد کی توسیع کا کام کس کی زیرِ نگرانی ہوا تھا؟

جواب: (مستری علی حسین قادری)

سوال ۱۷: بتایئے کس کتاب کو اعلیٰحضرت نے "انجاس الخناس" کہا تھا؟

جواب: (جناس الاجناس کو)

سوال ۱۸: بتایئے اس کتاب کا موضوعِ سخن کیا ہے؟

جواب: (خلفائے راشدین کی مخالفت)

سوال ۱۹: مولوی خرم علی بلہوری نے ائمۂ دین کی تنقیص میں ایک کتاب بنام "نصیحت المسلمین" لکھی تھی، بتایئے اعلیٰحضرت نے اس کتاب کا کیا نام رکھا تھا؟

جواب: (فضیحت المسلمین)

سوال ۲۰: فضیحت المسلمین کے ٹائیٹل پر خرم علی بلہوری کا نام اس طرح تحریر تھا، مولوی خرم علی بلہوری، بتایئے اعلیٰحضرت نے اس نام کو کس طرح پڑھا تھا؟

جواب: (مولوی خرِ معلّٰی بلہوری)

سوال ۲۱: مولوی اسمٰعیل دہلوی کی مشہور زمانہ کتاب کا نام "تقویۃ الایمان" ہے، یہ کتاب اعلیٰحضرت کے کتب خانہ میں بھی موجود تھی، مگر اس کا نام ذرا مختلف تھا، بتایئے کیا؟

جواب: (تفویت الایمان)

سوال ۲۲: بتایئے اس "تفویت الایمان" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (شرک و بدعت کی آڑ میں انبیاء اور اولیاء کی توہین)

سوال ۲۳: بتایئے مولوی اشرف علی تھانوی کی کتاب ''حفظ الایمان'' کا اعلیٰحضرت نے کیا نام رکھا ہوا تھا؟

جواب: (ضبط الایمان)

سوال ۲۴: بتایئے ''ضبط الایمان'' کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمِ غیب کی مخالفت)

سوال ۲۵: مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کے تالیف کردہ رسالہ ''سبیل الرشاد'' کو جب اعلیٰحضرت نے ملاحظہ فرمایا تو بتایئے اس نام سے پہلے قرآن کریم کی کونسی پوری آیت لکھی تھی؟

جواب: (قَالَ فِرْعَوْنُ مَا اُرِيْكُمْ اِلَّا مَا اَرٰى وَمَا اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادْ)

ترجمہ: ''کہا فرعون نے نہیں دکھاتا تم کو مگر جو کچھ میں دیکھتا ہوں اور نہیں بتاتا میں تم کو راہ بھلائی کی'' (سورۂ مومن)

سوال ۲۶: فیروز سنز لاہور کا مطبوعہ کتابچہ جس کو مظہر عرفانی نے مرتب کیا ہے۔ بتایئے اُس میں اعلیٰحضرت کی عمر کتنی بیان کی گئی ہے؟

جواب: (63 برس، جو کہ غلط ہے)

سوال ۲۷: بتایئے عربی قصیدہ ''امال الابرار'' کس کا تحریر کردہ ہے، واضح رہے کہ اس شخصیت سے اعلیٰحضرت کو بیحد محبت تھی؟

جواب: (مولٰینا عبدالقادر بدایونی)

سوال ۲۸: بتایئے کن کے متعلق اعلیٰحضرت نے ارشاد فرمایا تھا کہ ''وہ ایسے عالِم ہیں کہ جب کسی ویرانے میں اُترتے ہیں تو اُن کے دم قدم سے وہ ویرانہ بھی بارونق شہر معلوم ہوتا ہے اور جب وہ کسی شہر سے چلے جاتے ہیں تو وہ شہر بھی ویرانہ نظر آتا ہے؟

جواب: (مولٰینا عبدالقادر بدیونی کے متعلق)

سوال ۲۹: مکہ معظمہ میں تقریباً سب ہی علماء کرام اعلٰحضرت سے ملاقات کے لئے تشریف لاتے تھے، لیکن ایک عالم اپنے سرکاری وقار اور حشمت و شوکت کی وجہ سے نہیں مل سکے تھے، تاہم کتب خانہ حرم میں اُن سے اتفاقیہ طور پر ملاقات ہو گئی، آپ اُن کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (مُفتی حنفیہ حضرت مولٰینا عبداللہ بن صدیق)

سوال ۳۰: بتایئے کتب خانہ حرم میں اعلٰحضرت اور مولٰینا عبداللہ بن صدیق کو، کس نے متعارف کرایا تھا؟

جواب: (حضرت مولٰینا اسمٰعیل آفندی نے)

سوال ۳۱: بوقتِ تعارف سید اسمٰعیل آفندی کے بھائی بھی موجود تھے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (سیّد مصطفیٰ آفندی)

سوال ۳۲: مولٰینا غلام احمد اخگر امرتسری، جنھوں نے اعلٰحضرت کے وصال پر مادۂ تاریخ نکالا تھا، بتایئے کس کے خلیفہ تھے؟

جواب: (پیر سید جماعت علی شاہ، علی پوری کے)

سوال ۳۳: بتایئے اِن کا مادہ تاریخ "زبدۂ مومنین و فاضل دہر" "الفقیہ" امرتسر کی کس اشاعت میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (20 دسمبر 1921ء کی اشاعت میں)

سوال ۳۴: جب دار العلوم دیوبند کا پہلا سالانہ جلسۂ دستار بندی منعقد ہوا تھا، تو اعلٰحضرت نے مدرسۂ دیوبند کے مہتمم کے نام اپنا ایک مکتوب بھیجا تھا جس میں دیوبندی عقائد کی وضاحت طلب کی گئی تھی، بتایئے یہ مکتوب کس کے ذریعے بھیجا گیا تھا؟

جواب: (مولٰینا الحاج سید محمد حسین بریلوی کے ذریعے)

سوال ۳۵: بتایئے مولٰینا الحاج سید محمد حسین بریلوی کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

جواب: (کراچی میں)

سوال ۳۶: بتایئے بانیِ مدرسہ درسیہ کراچی، مولینا عبدالکریم درس نے امام احمد رضاؒ کے وصال کا مادۂ تاریخ کیا نکالا تھا؟

جواب: ("مقبولِ حق احمد رضا" 1340ھ)

سوال ۳۷: بتایئے اکثر علماء و مشائخ اپنے آپ کو "بریلوی" کہلوانا کیوں پسند کرتے ہیں؟

جواب: (محض امام احمد رضا سے عقیدت کی بناء پر)

سوال ۳۸: امام احمد رضا کے نام سے منسوب پاکستان کی کوئی سی دو بڑی دانش گاہوں کے نام بتایئے؟

جواب: ("جامعہ رضویہ لائلپور" اور "جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور")

سوال ۳۹: امام احمد رضا نے برصغیر کے مشہور علمائے خمسہ پر اُن کی کفری عبارات پر مطلع ہونے کے بعد فتویٰ کفر صادر فرمایا تھا، کیا آپ اُن علماء خمسہ کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱۔ مرزا غلام احمد قادیانی ۲۔ مولینا رشید احمد گنگوہی ۳۔ مولینا محمد قاسم نانوتوی ۴۔ مولینا خلیل احمد انبیٹھوی اور ۵۔ مولینا اشرف علی تھانوی)

سوال ۴۰: آپ اُن علمائے خمسہ کی اُن کتابوں کے نام بھی بتایئے جس میں وہ عباراتِ کفریہ موجود ہیں؟

جواب: (علی الترتیب: ۱۔ اعجاز احمدی وغیرہ ۲۔ فتاویٰ رشیدیہ ۳۔ تحذیر الناس، ۴۔ براہینِ قاطعہ اور ۵۔ حفظ الایمان)

سوال ۴۱: علمائے خمسہ کے خلاف احمد رضا کے فتاویٰ نے کفر کی توثیق مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کے کتنے علماء نے کی تھی؟

جواب: (مکہ کے 20 اور مدینہ کے 13 علماء نے)

سوال ۴۲: بتایئے علمائے عرب امام احمد رضا کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

جواب: (المجدّد لھٰذہ الاُمّۃ کے لقب سے)

سوال۴۳: ''اگر امام احمد رضا بعض دیو بند عالموں کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے'' بتایئے
یہ اعتراف کس دیو بندی عالم نے کیا ہے؟
جواب: (مولٰینا حسن چاند پوری نے)
سوال۴۴: علمائے حجاز میں تین علماء نے خصوصیت کے ساتھ امام احمد رضا کو ''المجدد'' کہا
تھا، آپ اُن کے اسمائے گرامی بتایئے؟
جواب: (شیخ موسیٰ علی شامی، شیخ حسن بن عبد القادر اور علامہ سیّد اسمٰعیل خلیل)
سوال۴۵: امام احمد رضا نے کن دو سنّی عالموں کو ''ندوۃ العلماء'' میں شرکت کرنے سے
روک دیا تھا؟
جواب: (مولانا احمد حسن کانپوری اور مولانا لُطف اللہ علیگڑھی کو)
سوال۴۶: جون 1966ء میں ناگپور سے شائع ہونے والے ایک ماہنامے نے ''مجددِ
اعظم'' نمبر شائع کیا تھا، آپ ماہنامے کا نام بتادیجئے؟
جواب: (''ماہنامہ تجلیات'')
سوال۴۷: ماہنامہ تجلّیات کے مدیر کا نام بتایئے؟
جواب: (غُلام محمد خان اشہر)
سوال۴۸: بتایئے ماہنامہ تجلّیات کے اِس نمبر کی ضخامت کتنی تھی؟
جواب: (176 صفحات)
سوال۴۹: مولوی اشرف علی تھانوی کے چار فتوؤں پر گرفت کرتے ہوئے امام احمد رضا نے
ایک کتاب لکھی تھی، آپ نام بتادیجئے؟
جواب: (اَلصِّلَادَۃُ الْمُرَصَّعَۃُ فِیْ نَحْرِ الْاَجْوِبَۃِ الْاَرْبَعَۃِ)
سوال۵۰: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بھی بتایئے؟
جواب: (اُردو، 1313ھ)

سوال ۵۱: بتایئے بائبل پلٹے اسلام کی حقانیت اور بطلانِ نصرانیت پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (بیبل مثردہ آراو کیفر کفرانِ نصارٰی)

سوال ۵۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1313ھ)

سوال ۵۳: امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں آپ نے متعدد سوالات فرقہ ہائے باطلہ کے علماء سے کئے اور وہ جواب دینے سے قاصر رہے؟

جواب: (الاسئلہ الفاضلہ علی الطوائف الباطلہ)

سوال ۵۴: بتایئے اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1300ھ)

سوال ۵۵: بتایئے ہندوستان میں امام احمد رضا کے لئے ''مجدّدِ مائتہ خاضرہ'' کا لقب سب سے پہلے کس عالمِ دین نے استعمال کیا تھا؟

جواب: (مولٰینا عبدالمقتدر بدایونی نے)

سوال ۵۶: ایک مرتبہ عیدبقر کے موقع پر گائے کی قربانی کو موقوف کردینے کا زبردست فتنہ پیدا ہوا تھا، جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا، نام بتایئے؟

جواب: (انفس البقرفی قربانُ البقر)

سوال ۵۷: بتایئے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر ہوا تھا؟

جواب: (1298ھ کو، اُردو زبان میں)

سوال ۵۸: دارالعلوم دیوبند کے اُس ناظمِ تعلیمات کا نام بتایئے جس نے اپنی کتاب ''اشدّ العذاب'' میں لکھا ہے کہ ''خانصاحب (یعنی امام احمد رضا) کے نزدیک بعض علمائے دیوبند واقعی ایسے تھے جیسا کہ اُنھوں نے سمجھا تو خانصاحب پر اُن علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی، اگر وہ اُن کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے؟

جواب: (مولانا مرتضٰی حسن دربھنگی)

سوال۵۹: ''آج ہندو پاک میں جو مذہب اہلسنت اپنی اصلی حالت میں نظر آرہا ہے وہ محض اُن کے تجدیدی کارناموں کا ثمرہ ہے''۔ امام احمد رضا کے بارے میں یہ لاہور کے کس فاضل نے کہا تھا؟

جواب: (علاّمہ ابوالبرکات سید محمد احمد لاہوری)

سوال۶۰: مکہ معظّمہ کے اُس فاضل کا نام بتایئے جس نے کہا تھا کہ ''میں کہتا ہوں کہ اگر اُس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدّد ہے تو بے شک حق وصحیح ہے''؟

جواب: (شیخ اسمٰعیل کی نے)

اعلیٰ حضرت کے ہم عصر مشاہیر

نمبر	نام	نمبر	نام
۱۔	مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مُراد آبادی	۲۔	حضرت حاجی شاہ وارث علی شاہ، دیوہ شریف
۳۔	مولانا شاہ عبدالکریم گنج مُراد آبادی	۴۔	حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی
۵۔	پیر سید جماعت علی شاہ، علی پوری	۶۔	مولانا کرامت اللہ دہلوی
۷۔	مولانا شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی	۸۔	مولانا عبداللطیف پیلی بھیتی
۹۔	مولانا نور احمد بدیونی	۱۰۔	مولانا فیض الحسن سہارنپوری
۱۱۔	ابُو الحسنات مولانا عبدالحیٔ فرنگی محلی	۱۲۔	مولانا شاہ عبدالرزاق فرنگی محلی
۱۳۔	مولانا ارشاد حسین رامپوری	۱۴۔	مولانا عبدالحق خیر آبادی
۱۵۔	مولانا شاہ عبدالقادر بدایونی	۱۶۔	مولانا احمد حسن کانپوری
۱۷۔	مولانا ہدایت اللہ خان جونپوری	۱۸۔	مولانا وصی احمد محدّث سُورتی
۱۹۔	مولانا لطف اللہ علیگڑھی	۲۰۔	مولانا علی احمد محدّث سہارنپوری
۲۱۔	مولانا شاہ علی حسین کچھوچھوی	۲۲۔	مولانا سلامت اللہ رامپوری
۲۳۔	مولانا عبدالغفار خان رامپوری	۲۴۔	مولانا ریاست علی خاں شاہجہانپوری
۲۵۔	حضرت شاہ حاجی محمد شیر میاں، پیلی بھیتی	۲۶۔	مولانا محمد حسین الہ آبادی
۲۷۔	مولانا رحیم بخش آروی	۲۸۔	مولانا شاہ اسمٰعیل حسن مارہروی

۲۹۔	مولانا محمد شفیع ناصر رامپوری	۳۰۔	مولانا نذیر احمد خان احمد آبادی
۳۱۔	مولانا ہدایت رسول لکھنوی قادری برکاتی	۳۲۔	مولانا سید بشیر احمد علیگڑھی
۳۳۔	مولانا لائق علی بریلوی	۳۴۔	مولانا یعقوب علی خان بریلوی
۳۵۔	مولانا حکیم شاہ ابوالحسین پٹنوی	۳۶۔	مولانا قاضی فضل احمد مجدّدی لدھیانوی
۳۷۔	مولانا شاہ ظہور الحسن رامپوری	۳۸۔	مولانا اعظم شاہ، شاہجہانپوری
۳۹۔	مولانا محمد فاخر اِلٰہ آبادی	۴۰۔	مولانا عُمر الدین بمبئی
۴۱۔	مولانا عبید اللہ کانپوری	۴۲۔	مولانا مشتاق احمد کانپوری
۴۳۔	مولانا احمد اللہ پشاوری	۴۴۔	مفتی شاہ محمد عبد المنّان قادری
۴۵۔	مولانا تاج الدین لاہوری	۴۶۔	علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی
۴۷۔	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال سیالکوٹی	۴۸۔	مولانا شبلی نعمانی
۴۹۔	مولوی عبد الرحیم مظفر پوری	۵۰۔	مولوی عبد اللہ غازی
۵۱۔	مولوی قاسم نانوتوی	۵۲۔	مولوی محمد مظہر نانوتوی
۵۳۔	مولوی نواب صدیق حسن، قنوجی	۵۴۔	مولوی رشید احمد گنگوہی
۵۵۔	مولوی احمد حسن امروہوی	۵۶۔	مولوی نذیر حسن دہلوی
۵۷۔	مولوی خلیل احمد انبیٹھوی	۵۸۔	مولوی انور شاہ کشمیری
۵۹۔	مولوی اشرف علی تھانوی	۶۰۔	مولوی محمد یعقوب نانوتوی
۶۱۔	مولوی رفیع الدین	۶۲۔	مولوی محمود الحسن
۶۳۔	مولوی حسین احمد ٹانڈوی	۶۴۔	مولانا ابو الکلام آزاد
۶۵۔	مولینا محمد علی جوہر	۶۶۔	مولینا عبد الباری فرنگی محلی
۶۷۔	مولانا عبد الوہاب فرنگی محلی	۶۸۔	مولینا فضل الحسن حسرت موہانی

خلفاء وتلامذہ

حرمین شریفین میں اعلیٰ حضرت کے وہ خلفا وتلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہو سکے:

۱۔	شیخ اسمٰعیل خلیل مکی رحمتہ اللہ علیہ	۲۔	شیخ احمد خضراوی المکی رحمتہ اللہ علیہ
۳۔	شیخ صالح کمال مکی رحمتہ اللہ علیہ	۴۔	شیخ سید مصطفیٰ بن خلیل رحمتہ اللہ علیہ
۵۔	شیخ ابو حسین محمد مرزوقی مکی رحمتہ اللہ علیہ	۶۔	شیخ اسعد الدھانی مکی رحمتہ اللہ علیہ
۷۔	شیخ محمد عابد حسین مکی رحمتہ اللہ علیہ (مفتی مالکیہ)	۸۔	شیخ جمال حسین مکی رحمتہ اللہ علیہ
۹۔	شیخ محمد عبدالحیٔ الحسنی رحمتہ اللہ علیہ	۱۰۔	شیخ مامون البری المدنی رحمتہ اللہ علیہ
۱۱۔	شیخ عبدالرحمان رحمتہ اللہ علیہ	۱۲۔	شیخ علی بن حسین رحمتہ اللہ علیہ
۱۳۔	شیخ جمال بن محمد الامیر رحمتہ اللہ علیہ	۱۴۔	شیخ عبداللہ بن ابی الخیر رحمتہ اللہ علیہ
۱۵۔	شیخ عبداللہ دحلان رحمتہ اللہ علیہ	۱۶۔	شیخ بکر رفیع رحمتہ اللہ علیہ
۱۷۔	شیخ حسن العجمی رحمتہ اللہ علیہ	۱۸۔	شیخ الدلائل سید محمد سعید رحمتہ اللہ علیہ
۱۹۔	شیخ عمر الحروسی رحمتہ اللہ علیہ	۲۰۔	شیخ عمر بن حمدان رحمتہ اللہ علیہ
۲۱۔	شیخ ابوالحسن مرزوقی رحمتہ اللہ علیہ	۲۲۔	شیخ حسین المالکی رحمتہ اللہ علیہ

۲۳۔	شیخ محمد جمال رحمتہ اللہ علیہ	۲۴۔	شیخ عبداللہ میر داد رحمتہ اللہ علیہ
۲۵۔	شیخ احمد ابی الخیر میر داد رحمتہ اللہ علیہ	۲۶۔	شیخ سید سالم رحمتہ اللہ علیہ
۲۷۔	شیخ سید علوی بن حسن رحمتہ اللہ علیہ	۲۸۔	شیخ سید ابُو بکر بن سالم رحمتہ اللہ علیہ
۲۹۔	شیخ محمد بن عثمان دحلان رحمتہ اللہ علیہ	۳۰۔	شیخ محمد یُوسف رحمتہ اللہ علیہ
۳۱۔	شیخ عبدالقادر کروی رحمتہ اللہ علیہ	۳۲۔	شیخ محمد سید ابی بکر الرشیدی رحمتہ اللہ علیہ
۳۳۔	شیخ محمد سعید بن سید المغربی رحمتہ اللہ علیہ	۳۴۔	شیخ محمد سعید شافعی رحمتہ اللہ علیہ
۳۵۔	شیخ الحاج ضیاء الدین مہاجر مدنی رحمتہ اللہ علیہ		

اساتذۂ کرام

اعلیٰ حضرت کے وہ مشہور اساتذۂ کرام جن سے مختلف وقتوں میں اکتسابِ فیض کیا:

۱۔ مولانا مرزا عبدالقادر بیگ رحمۃ اللہ علیہ (ابتدائی تعلیم سے میزانِ منشعب تک کے اُستاذ)

۲۔ مولانا عبدالعلی رامپوری رحمۃ اللہ علیہ (علمِ ہیئت وریاضی کے اُستاذ)

۳۔ مولانا شاہ ابوالحسین نوری رحمۃ اللہ علیہ (علمِ جفر وتکسیر کے اُستاذ (م 1324ھ / 1906ء)

۴۔ مولانا نقی علی خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (سب سے زیادہ علوم اِنہی سے حاصل کئے)

۵۔ شاہ آلِ رسُول رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1297ھ / 1879ء)

۶۔ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ (م 1299ھ / 1881ء)

۷۔ شیخ عبدالرحمٰن مکی رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1301ھ / 1883ء)

۸۔ شیخ حسین بن صالح کمال رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1302ھ / 1884ء)

خلفاء وتلامذہ

ہندوستان میں اعلیٰ حضرت کے وہ خُلفاء وتلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہو سکے:

نمبر	نام	نمبر	نام
۱۔	صدرالشریعت مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	۲۔	صدر الافاضل سید نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۳۔	حُجت الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۴۔	مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۵۔	رئیس الاطبا مولانا سید حکیم عزیز غوث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۶۔	مولانا حسنین رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۷۔	مولانا محمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۸۔	مولانا سیّد ایوب علی رحمۃ اللہ علیہ
۹۔	مولانا رحم الٰہی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۰۔	مولانا حسین رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۱۱۔	مَلک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ (پرنسپل شمس العلوم پٹنہ)	۱۲۔	مولانا شاہ غلام محمد بہاری رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔	سُلطان المناظرین مولانا سیّد محمد اشرف کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۔	محدّثِ اعظم مولانا سید محمد محدّث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔	سلطان الواعظین مولانا عبدالاحد پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ	۱۶۔	مولانا مفتی ضیاء الدین پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔	مولانا حبیب الرحمٰن خان پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸۔	مولانا عبدالحق پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔	مولانا عبدالحیٔ پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ	۲۰۔	شیخ المحدثین مولانا سید دیدار علی شاہ محدث لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔	مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۔	مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔	مبلغ اسلام مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ	۲۴۔	مولانا احمد مختار صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔	مولانا شاہ حبیب اللہ قادری میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶۔	مولانا محمد حسین میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔	مولانا سید عبدالسلام جبلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۲۸۔	مولانا مفتی بُرہان الحق جبلپوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔	مولانا قاری محمد بشیر الدین جبلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۳۰۔	مولانا سید فتح علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (کھروٹہ سیداں)
۳۱۔	مولانا ابو محمد امام الدین کوٹلی لوہاراں رحمۃ اللہ علیہ	۳۲۔	مولانا محمد شریف کوٹلی لوہاراں رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔	مولانا سید احمد شریف جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۳۴۔	مولانا مفتی ابو یوسف محمد شریف سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ
۳۵۔	مولانا سید غلام جان جام جودھپوری رحمۃ اللہ علیہ	۳۶۔	مولانا نواب سلطان احمد خان رحمۃ اللہ علیہ

۳۷۔	مولانا سید امیر احمد رحمۃ اللہ علیہ	۳۸۔	مولانا حافظ سید عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ
۳۹۔	مولانا محمد منوّر چاٹگامی رحمۃ اللہ علیہ	۴۰۔	مولانا سید نور احمد چاٹگامی رحمۃ اللہ علیہ
۴۱۔	مولانا واعظ الدین بنگالی رحمۃ اللہ علیہ	۴۲۔	مولانا سید شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ
۴۳۔	مولانا محمد اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ	۴۴۔	مولانا رحیم بخش قریشی رحمۃ اللہ علیہ
۴۵۔	مولانا سید شاہ احمد اشرف رحمۃ اللہ علیہ	۴۶۔	مولانا عبدالرشید عظیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۴۷۔	مولانا میر مومن علی جنیدی رحمۃ اللہ علیہ	۴۸۔	مولانا حافظ یقین الدین رحمۃ اللہ علیہ
۴۹۔	مولانا منور حُسین رحمۃ اللہ علیہ	۵۰۔	مولانا سید سلیمان اشرف رحمۃ اللہ علیہ (صدر شعبۂ دینیات، مُسلم یُونیورسٹی علیگڑھ)
۵۱۔	مولانا قطب الدین برہمچاری رحمۃ اللہ علیہ	۵۲۔	مولانا محمد شفیع احمد رحمۃ اللہ علیہ
۵۳۔	مولانا عرفان علی رحمۃ اللہ علیہ	۵۴۔	مولانا علی حُسین سیتاپوری رحمۃ اللہ علیہ
۵۵۔	مولانا سید مختار اشرف رحمۃ اللہ علیہ	۵۶۔	مولانا حاجی لعل خان کلکتوی رحمۃ اللہ علیہ
۵۷۔	مولانا احمد حسین خان رامپوری رحمۃ اللہ علیہ	۵۸۔	مولانا قادر بخش سہسرامی رحمۃ اللہ علیہ
۵۹۔	مولانا قاضی عبدالوحید پٹنوی رحمۃ اللہ علیہ	۶۰۔	مولانا ابرار حسین صدیقی تلہری رحمۃ اللہ علیہ
۶۱۔	مولانا لعل محمد خان مدراسی رحمۃ اللہ علیہ	۶۲۔	مولانا عمر بن ابُو بکر رحمۃ اللہ علیہ
۶۳۔	مولانا محمد شفیع بیسلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۶۴۔	مولانا مفتی غلام جان ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ
۶۵۔	مولانا محمد عمر دین ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ	۶۶۔	مولانا احمد حسین امروہوی رحمۃ اللہ علیہ

تلامذہ واَساتذہ

سوال ۱: بتایئے امام احمد رضا اپنے کس شاگرد کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ''وہ علماء زمانہ میں ''علمِ توقیت'' سے تنہا واقف ہیں؟

جواب: (مولوی ظفر الدین بہاری کے بارے میں)

سوال ۲: امام احمد رضا کے اُس عظیم المرتبت تلمیذ کا نام بتایئے جس کا ادب واحترام آپ زیادہ کیا کرتے تھے؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی)

سوال ۳: کیا آپ اِس ادب واحترام کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

جواب: (سید ہونے کے ناطے)

سوال ۴: سلسلۂ تاجیہ کے اُن نامور خلیفہ کا نام بتایئے جو اعلیٰحضرت کے مدرسہ میں بھی پڑھ چکے ہیں؟

جواب: (بابا محمد یُوسف شاہ تاجی)

سوال ۵: بتایئے بابا محمد یُوسف شاہ تاجی کس کے خلیفہ تھے؟

جواب: (بابا تاج الدین ناگپوری کے)

سوال ۶: بتایئے مولانا امجد علی صاحب فنِ حدیث میں کس بلند پایہ محدّث کے شاگرد تھے؟

جواب: (وصی احمد محدّث سورتی کے)

سوال ۷: بتایئے صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی کا مولد کون سا مقام ہے؟

جواب: (گھوسی ضلع اعظم گڑھ)

سوال۸: بتایئے اعلیٰحضرت کے دارالعلوم میں آنے سے قبل مولینا امجد علی کیا کام کرتے تھے؟

جواب: (پٹنہ میں حکمت کیا کرتے تھے)

سوال۹: بتایئے آپ پٹنہ میں کتنے عرصہ مطب کرتے رہے؟

جواب: (صرف ایک سال)

سوال۱۰: بتایئے صدرالشریعہ اعلیٰحضرت کی وفات کے بعد غالباً 1924ء میں کس دارالعلوم کی صدر مدرس کے لئے اجمیر شریف تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (دارالعلوم معینیہ عثمانیہ)

سوال۱۱: بتایئے آپ اعلیٰحضرت کی خدمت میں کتنے عرصہ رہے؟

جواب: (تقریباً اٹھارہ سال)

سوال۱۲: بتایئے مولانا امجد علی اعظمی کے کتنے صاحبزادے اور کتنی صاحبزادیاں تھیں؟

جواب: (9 صاحبزادے اور 3 صاحبزادیاں)

سوال۱۳: بتایئے صدرالشریعہ کے کتنے صاحبزادے ''شیخ الحدیث'' کی مسند پر فائز المرام ہیں؟

جواب: ((۱) مولینا عبدالمصطفیٰ ازہری سابق شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ کراچی (۲) شیخ الحدیث مولینا ضیاءالمصطفیٰ اعظمی)

سوال۱۴: بتایئے اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن کس کی کوششوں سے معرضِ تحریر میں آیا؟

جواب: (صدرالشریعہ کی)

سوال۱۵: علمِ فقہ میں مولانا امجد علی اعظمی نے سترہ حصوں پر مشتمل نہایت عمدہ کتاب تصنیف فرمائی ہے، بتایئے اُس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب: (بہارِ شریعت)

سوال۱۶: بتایئے اس کتاب میں کتنے مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے؟

جواب: (تقریباً دس ہزار مسائل کا)

سوال ۱۷: صدرالشریعہ نے ایک نہایت علمی کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتایئے کس کا؟

جواب: (شرحِ معانی الآثار کا)

سوال ۱۸: بتایئے آپ کا وصال کہاں ہوا، مقام بتایئے؟

جواب: (بمبئی)

سوال ۱۹: بتایئے آپ کا وصال کب ہوا، دن اور وقت بھی بتایئے؟

جواب: (6 ستمبر 1948ء/2 ذیقعدہ 1327ھ، بروز پیر گیارہ بجے شب)

سوال ۲۰: اعلیٰحضرت کے وہ کون سے شاگرد ہیں جو اکثر اعلیٰحضرت کے ساتھ سفر میں رہا کرتے تھے؟

جواب: (سید ایوب علی)

سوال ۲۱: اُن دو شاگردوں کے نام بتایئے جن سے اعلیٰحضرت نے ایک موقع پر کہا تھا، ''میرے لئے جیسے مصطفٰے میاں ہیں ویسے ہی تم بھی ہو؟ واضح رہے کہ مصطفٰے میاں، اعلیٰحضرت کے سگے بیٹے تھے؟

جواب: (سید ایوب علی اور سید قناعت علی)

سوال ۲۲: مرزا غلام قادر بیگ، جس زمانے میں اعلیٰحضرت کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کررہے تھے، بتایئے اُس وقت اُن کی عُمر کتنی تھی؟

جواب: (ساٹھ سال سے متجاوز تھی)

سوال ۲۳: مرزا غلام قادر بیگ صاحب کے اُن فرزند کا نام بتایئے جو بریلی کے مشہور طبیب تھے؟

جواب: (مرزا عبدالعزیز)

سوال ۲۴: اعلیٰحضرت کے تمام اساتذہ میں سب سے طویل عُمر کس استاد کی تھی؟

جواب: (مرزا عبدالقادر بیگ کی)

سوال ۲۵: بتایئے بریلی کے علاوہ ہندوستان کے کس مشہور شہر میں اعلیٰحضرت نے کچھ عرصے تعلیم حاصل فرمائی تھی؟

جواب: (رامپور میں)

سوال ۲۶: بتایئے رامپور میں آپ نے کس کے روبرو زانوئے تلمذ تہہ کیا تھا؟

جواب: (مولٰینا عبدالعلی کے روبرو)

سوال ۲۷: صحاح ستہ کی وہ سند جو گیارہ واسطوں سے حضرت امام بخاری تک جا پہنچتی ہے، بتایئے وہ سند اعلیٰحضرت کو کس نے دی تھی؟

جواب: شیخ حسین بن صالح جمیل اللیل مُفتی شافعیہ)

سوال ۲۸: اعلیٰحضرت کے وہ کون سے استاد ہیں جن کے نام کے ساتھ لفظ ''سندھی'' بھی آتا ہے؟

جواب: (سید عابد سندھی)

سوال ۲۹: مولٰینا احمد رضا خاں کی ابتدائی تعلیم کے استاد کا نام بتایئے؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ)

سوال ۳۰: بتایئے اعلیٰحضرت نے ''میزان منشعب'' نامی کتاب کس سے پڑھی تھی؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ سے)

سوال ۳۱: بتایئے امام احمد رضا کے اساتذہ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی اور شیخ عبدالرحمان مکی کا سنہ وفات کیا ہے؟

جواب: (1299ھ / 1301ھ)

سوال ۳۲: امام احمد رضا کے اُستاد شیخ حسین بن صالح کا سنہ وفات بتایئے؟

جواب: (1302ھ بمطابق 1884ء)

سوال ۳۳: بتایئے امام احمد رضا کے اُستاد مولٰینا شاہ ابوالحسین احمد النوری کا انتقال کب ہوا تھا؟

جواب: (1324ھ/1904ء)

سوال ۳۴: رامپور کے اُس فاضل کا نام بتایئے، جسے امام احمد رضا کے اُستاد ہونے کا شرف حاصل ہے؟

جواب: (مولانا عبدالعلی رامپوری)

سوال ۳۵: بتایئے امام احمد رضا نے اُن سے کیا پڑھا تھا؟

جواب: (شرحِ چغمینی)

سوال ۳۶: بتایئے علمِ تکسیر وجفر میں امام احمد رضا کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (مولانا شاہ ابوالحُسین احمد نوری مارہروی کے)

سوال ۳۷: بتایئے علمِ ہئیت میں اِمام احمد رضا کس کے شاگرد ہیں؟

جواب: (مولانا عبدالعلی رامپوری کے)

سوال ۳۸: ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد سے امام احمد رضا کی کسور اعشاریہ متوالیہ کے موضوع پر جب گفتگو ہوئی تو ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ میں صرف تیسری قوت تک کا سوال حل کر سکتا ہوں، اس پر امام احمد رضا نے اپنے کن دو شاگردوں کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: کہ آپ اِنھیں جس قوت کا سوال دے دیں گے اِن شآء اللّٰہ وہ یہ حل کر دیں گے؟

جواب: (سیّد قناعت علی اور سیّد ایوب علی)

خُلفاء

سوال ۱: خلیفۂ اعلیٰحضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مُراد آبادی کے نام سے منسوب ہندوستان کے ایک بہت بڑے دانش کدہ کا نام بتایئے؟

جواب: (جامع نعیمیہ مُرادآباد)

سوال ۲: اسی نام کے دو علمی ادارے پاکستان میں بھی قائم ہیں، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ ادارے کن دو شہروں میں ہیں؟

جواب: (لاہور اور کراچی میں)

سوال ۳: بتایئے جامعہ نعیمیہ لاہور کے بانی و مہتمم کون تھے؟

جواب: (مفتی محمد حسین نعیمی سابق رکن اسلامی مشاورتی کونسل)

سوال ۴: بتایئے جامعہ نعیمیہ کراچی کے بانی و مہتمم کون ہیں؟

جواب: (پروفیسر مفتی سید شجاعت علی قادری)

سوال ۵: خلیفۂ اعلیٰحضرت مولینا امجد علی اعظمی کے نام سے منسوب پاکستان کی ایک بڑی دانش گاہ کا نام بتایئے؟

جواب: دارالعلوم امجدیہ کراچی)

سوال ۶: اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنھوں نے اعلیٰحضرت کی مدح میں ایک منقبت لکھ کر آپ کے رُوبرو پیش کی تھی، جواباً آپ نے اپنا قیمتی جُبّہ بطورِ انعام مرحمت فرمایا تھا؟

جواب: (مولینا عبدالعلیم صدیقی)

سوال ۷: کیا آپ عبدالعلیم صدیقی صاحب کی مشہورِ زمانہ منقبت کا مطلع اور مقطع سُنا سکتے ہیں؟

جواب: تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اُس سے سِوا تم ہو
قسیمِ جامِ عرفان اے شہِ احمد رضا تم ہو
علیمِ خستہ اِک ادنیٰ گدا ہے آستانے کا
کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو

سوال ۸: مولینا احمد رضا خاں جب دُوسری مرتبہ زیارتِ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مدینۂ منورہ تشریف لے گئے تو اس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے چھوٹے بھائی، آپ کے فرزند اور آپ کی اہلیۂ محترمہ کے علاوہ آپ کے ایک خلیفہ بھی تھے، آپ صرف نام بتا دیجئے؟

جواب: (مولینا عبدالاحد)

سوال ۹: ملک العُلماء مولینا ظفرالدین بہاری نے جب اپنا پہلا فتویٰ بغرض اصلاح اعلیٰحضرت کی خدمت میں پیش کیا تو بتایئے انھوں نے بطورِ انعام کیا چیز عنایت فرمائی تھی؟

جواب: (چاندی کا ایک روپیہ)

سوال ۱۰: اعلیٰحضرت کی وفات سے ایک ہفتے قبل، بتایئے آپ کے کون سے خلیفۂ مجاز لکھنؤ سے دو طبیب لے کر آئے تھے؟

جواب: (حضرت مولینا عبدالاحد صاحب)

سوال ۱۱: اعلیٰحضرت کے جانشین اوّل کا نام بتایئے؟

جواب: (مولینا شاہ حامد رضا خان صاحب)

سوال ۱۲: بتایئے حامد رضا خان نے کتنے عرصے اپنے والدِ ماجد کی جگہ مسندِ رُشد و ہدایت کو رونق بخشی؟

جواب: (تقریباً 22 سال)

سوال ۱۳: اعلیٰحضرت کے نامور خلیفہ مولٰینا عبدالاحد کی تاریخ و جائے ولادت بتائیے؟
جواب: (1883ء، بمقام پیلی بھیت)
سوال ۱۴: بتائیے مولٰینا عبدالاحد صاحب نے علوم اِسلامیہ کی تکمیل کس سے کی تھی؟
جواب: (اپنے والدِ ماجد مولٰینا وصی احمد محدّث سُورتی سے)
سوال ۱۵: بتائیے مسلمانانِ ہندوستان آپ کو کس لقب سے یاد کرتے تھے؟
جواب: (سُلطان الواعظین کے لقب سے)
سوال ۱۶: مولٰینا عبدالاحد کے سُسر کا نام بتائیے؟
جواب: (مولٰینا عبدالکریم صاحب)
سوال ۱۷: بتائیے مولٰینا نثار احمد کانپوری آپ کے کون تھے؟
جواب: (حقیقی خالہ زاد بھائی)
سوال ۱۸: بتائیے آپ کی اہلیہ محترمہ، مولٰینا شاہ فضل الرحمٰن گنج مُرادآبادی کی کون تھیں؟
جواب: (نواسی)
سوال ۱۹: بتائیے آپ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟
جواب: (13 شعبان 1352ھ/1933ء دوشنبہ کے دن لکھنؤ میں)
سوال ۲۰: بتائیے آپ کا مزار کہاں ہے؟
جواب: (مُرادآباد میں)
سوال ۲۱: بتائیے مولٰینا نعیم الدین مُرادآبادی کے آباؤاجداد اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں کس جگہ سے ہندوستان تشریف لائے تھے؟
جواب: (مشہد سے)
سوال ۲۲: بتائیے آپ کو کس خطاب سے یاد کیا جاتا تھا؟
جواب: (صدرالافاضل کے خطاب سے)
سوال ۲۳: بتائیے آپ مُرادآباد میں کس جگہ اور کب پیدا ہوئے؟
جواب: (سنبھل میں 1300ھ کو)

سوال ۲۴: بتایئے آپ کا تاریخی نام کیا رکھا گیا تھا؟
جواب: (غلام مصطفیٰ)
سوال ۲۵: بتایئے آپ نے کتنی عمر میں قرآن حفظ کیا تھا؟
جواب: (9 سال کی عمر میں)
سوال ۲۶: بتایئے آپ نے درسِ نظامی کی تکمیل کس مدرسہ سے کی تھی؟
جواب: (مدرسۂ امدادیہ مُرادآباد سے)
سوال ۲۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے علاوہ آپ نے کون کون سے بزرگوں سے علمی و رُوحانی اِستفادہ کیا؟
جواب: (شاہ جی محمد شیر میاں، وصی احمد محدّث سُورتی اور مولٰینا گل محمد سے)
سوال ۲۸: بتایئے آپ سلسلۂ قادریہ میں کس سے بیعت تھے؟
جواب: (مولٰینا گل محمد سے)
سوال ۲۹: بتایئے مُرادآباد میں آپ کے قائم کردہ مدرسہ کا کیا نام ہے؟
جواب: (جامعہ نعیمیہ)
سوال ۳۰: آپ کے تلامذہ میں سے کسی دو کے اسمائے گرامی بتایئے؟
جواب: (مولٰینا محمد عمر نعیمی اور مولٰینا محمد حسین نعیمی)
سوال ۳۱: بتایئے صدر الافاضل علیہ رحمۃ اللہ کی تاریخ وفات کیا ہے؟
جواب: (18 ذوالحجہ 1327ھ مطابق 23/ اکتوبر 1948ء)
سوال ۳۲: مولٰینا عبدالعلیم صدیقی کی جائے پیدائش اور تاریخ و سنہ بتایئے؟
جواب: (میرٹھ 15/ رمضان 1310ھ مطابق 13/ اپریل 1892ء)
سوال ۳۳: مولٰینا عبدالعلیم صدیقی کے والدِ ماجد کا نام بتایئے؟
جواب: (مولٰینا عبدالحکیم صاحب جوش)
سوال ۳۴: مولٰینا صدیقی کے داماد اور محبوب خلیفہ کا نام بتایئے؟
جواب: (مولٰینا ڈاکٹر فضل الرحمان انصاری)

سوال ۳۵: بتایئے مولانا ظفر الدین بہاری، کس مشہور ولی اللہ کی اولاد میں سے ہیں؟
جواب: (غوثِ پاک عبدالقادر جیلانی کی اولاد میں سے)۔
سوال ۳۶: بتایئے مولانا ظفر الدین بہاری کس مدرسہ میں مدرسِ اعلیٰ (پرنسپل) تھے؟
جواب: (شمسُ الہدیٰ پٹنہ میں)
سوال ۳۷: بتایئے آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: تقریباً ستر (70) سال)
سوال ۳۸: پیلی بھیت کے اُس مدرسہ کا نام بتایئے جو مولانا وصی احمد سورتی کا قائم کردہ ہے؟
جواب: (مدرسۃ الحدیث)
سوال ۳۹: بتایئے مولانا ظفر الدین بہاری نے علمِ حدیث کس مدرسہ سے حاصل کیا تھا؟
جواب: (مدرسۃ الحدیث سے)
سوال ۴۰: بتایئے صحیح بخاری کی شرح آپ نے کس نام سے لکھی تھی؟
جواب: (صحیح البہاری)
سوال ۴۱: بتایئے آپ کی تاریخ وفات کیا ہے؟
جواب: (19 نومبر 1962ء)
سوال ۴۲: مولانا امجد علی کہاں کے رہنے والے تھے؟
جواب: (اعظم گڑھ کے)
سوال ۴۳: بتایئے آپ کا پیشہ کیا تھا؟
جواب: (پارچہ بافی)
سوال ۴۴: بتایئے آپ نے علمِ حدیث کی تکمیل پیلی بھیت کے کس نامور عالِم سے کی؟
جواب: (مولانا وصی احمد سُورتی سے)
سوال ۴۵: آپ کی اُس مشہورِ زمانہ تصنیف کا نام بتایئے، جو علمِ فقہ کا اُردو زبان میں اِنسائیکلوپیڈیا ہے؟
جواب: (بہارِ شریعت)

سوال ۴۶: اعلیٰحضرت کے خلیفۂ مجاز مولانا نثار احمد کانپوری کے والد کا نام بتایئے؟
جواب: (مولانا احمد حسن کانپوری)
سوال ۴۷: بتایئے مولانا احمد حسن کانپوری طریقت میں کن دو بزرگوں سے وابستہ تھے؟
جواب: (حاجی امداد اللہ مہاجر مکی اور شاہ فضل الرحمان گنج مُرادآبادی)
سوال ۴۸: بتایئے مولانا نثار احمد کانپوری نے جملہ علوم وفنون کی تکمیل کس سے کی تھی؟
جواب: (اپنے ابا جان سے)
سوال ۴۹: مولانا نثار احمد کانپوری کا سنہ ولادت بتایئے؟
جواب: (1880ء)
سوال ۵۰: آپ کا انتقال سفرِ حج کے دوران جدّہ میں ہوا تھا، بتایئے کب؟
جواب: (1931ء میں)
سوال ۵۱: اعلیٰحضرت کے اُن خلیفۂ مجاز کا نام بتایئے، جو شروع شروع میں ہندو مُسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے، لیکن بعد میں مخالف ہو گئے تھے؟
جواب: (مولانا نثار احمد کانپوری)
سوال ۵۲: اعلیٰحضرت کے اُن خلیفہ کا نام بتایئے جو مولانا محمد علی جوہر کے ساتھ بغاوت کے جُرم میں گرفتار ہوئے اور جن پر خالق دینا ہال کراچی میں مقدمہ بھی چلا اور دو (2) سال کی سزا بھی ہوئی تھی؟
جواب: (مولانا نثار احمد کانپوری)
سوال ۵۳: مولانا نثار احمد کے اُن بڑے بھائی کا نام بتایئے جو مدرسۂ صولیتہ مکہ مکرمہ میں مدرسِ اعلیٰ (پرنسپل) تھے؟
جواب: (مولانا مشتاق احمد کانپوری)
سوال ۵۴: بتایئے مولانا مشتاق احمد کانپوری کس کے خلیفۂ مجاز تھے؟
جواب: (اعلیٰحضرت کے)

سوال ۵۵: بتایئے مولینا مشتاق احمد کانپوری نے کس سنہ میں انتقال فرمایا تھا؟
جواب: (1941ء میں)
سوال ۵۶: مولینا عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ پیدائش بتایئے؟
جواب: (10 ربیع الثانی 1295ھ)
سوال ۵۷: مولینا عبدالباری کے والدِ محترم کا نام بتایئے؟
جواب: (مولینا عبدالوہاب)
سوال ۵۸: بتایئے آپ نے علومِ اِسلامیہ کی تکمیل کس سے کی؟
جواب: (اپنے ابا جان سے)
سوال ۵۹: بتایئے مولینا محمد علی جوہر اعلیٰحضرت کے کس نامور خلیفہ سے بیعت تھے؟
جواب: (مولینا عبدالباری فرنگی محلی سے.)
سوال ۶۰: بتایئے عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ وصال کیا ہے؟
جواب: (4 رجب 1344ھ)
سوال ۶۱: کیا آپ بتا سکتے ہیں اتنے بڑے عالم کی عرفیت کیا تھی؟
جواب: (بُدھو میاں)
سوال ۶۲: بتایئے خلیفۂ اعلیٰحضرت مولینا محمود جان صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟
جواب: (صوبۂ سرحد کے)
سوال ۶۳: مولینا محمود جان صاحب نے اپنے پیرو مرشد کی منظوم سوانح عمری لکھی تھی، کس نام سے؟
جواب: (ذکرِ رضا کے نام سے)
سوال ۶۴: بتایئے ''ذکرِ رضا'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
جواب: (1921ء)
سوال ۶۵: بتایئے مولینا محمود جان صاحب نے علمِ حدیث کی تکمیل کس سے کی تھی؟
جواب: (مولینا وصی احمد سُورتی سے)

سوال ۶۶: بتایئے خلیفۂ اعلیٰحضرت سید سلیمان اشرف نے علمِ حدیث کس سے حاصل کیا تھا؟
جواب: (مولیٰنا وصی احمد سورتی سے)
سوال ۶۷: بتایئے اعلیٰحضرت آپ کو کیا کہہ کر خطاب فرماتے تھے؟
جواب: (سید صاحب)
سوال ۶۸: بتایئے علیگڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سر ضیاء الدین کس کے ہمراہ، اعلیٰحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟
جواب: (مولینا سید سلیمان اشرف کے)
سوال ۶۹: ہر چند کہ سید سلیمان اشرف صاحب اعلیٰحضرت کے خلیفہ تھے مگر اِس کے باوجود اعلیٰحضرت اُن کا بیحد احترام کرتے تھے، بتایئے کس وجہ سے؟
جواب: (اِس لئے کہ سید تھے)
سوال ۷۰: اعلیٰحضرت کے خلیفہ مولینا ضیاء الدین مدنی صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟
(سیالکوٹ کے)
سوال ۷۱: بتایئے اُنھوں نے علمِ حدیث کی تکمیل کس دار العلوم سے کی؟
جواب: (مدرستہ الحدیث پیلی بھیت سے)
سوال ۷۲: بتایئے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ تھے، جنھوں نے اپنے پیرو مرشد سے فرمائش کی تھی کہ "میں آپ کے دستِ مبارک سے صرف 22 گز کپڑا کفن کے لئے چاہتا ہوں"۔ اور اعلیٰحضرت نے دُوسرے دن اُن کی یہ فرمائش پُوری کر دی تھی؟
جواب: (مولینا سید محمود جان صاحب)
سوال ۷۳: خلیفۂ اعلیٰحضرت مولینا شاہ محمد حبیب اللہ قادری کا سنہ پیدائش بتایئے؟
جواب: (رمضان المبارک 1304ھ)
سوال ۷۴: شاہ محمد حبیب اللہ قادری کے والدِ محترم کا اسمِ گرامی کیا ہے؟
جواب: (الحافظ الحاج الشاہ محمد عظیم اللہ)

سوال۷۵: بتایئے اُنھوں نے سب سے پہلے، کس عمر میں، نمازِ تراویح میں قرآن شریف سُنانے کی سعادت حاصل کی تھی؟

جواب: (گیارہ برس کی عمر میں)

سوال۷۶: بتایئے شاہ حبیب اللہ قادری علمِ طب میں کس نامور طبیب کے شاگرد تھے؟

جواب: (نصیر الدین دہلوی کے)

سوال۷۷: بتایئے آپ کس دار العلوم کے فارغ التحصیل تھے؟

جواب: (مدرسہ قومی میرٹھ کے)

سوال۷۸: بتایئے اس دار العلوم کی بنیاد کب رکھی گئی تھی؟

جواب: (1294ھ میں)

سوال۷۹: بتایئے آپ کس سنہ میں فارغ التحصیل ہوئے؟

جواب: (1327ھ میں)

سوال۸۰: بتایئے آپ کے جشنِ دستارِ فضیلت کے موقع پر، امام احمد رضا کے کون سے نامور خلیفہ بھی موجود تھے؟

جواب: (مولٰینا شاہ عبد العلیم صدیقی)

سوال۸۱: بتایئے اُن دنوں "مدرسۂ قومی" کے صدر کون تھے؟

جواب: (مولٰینا عبد المومن)

سوال۸۲: دستار بندی کے موقع پر دار العلوم دیو بند کے ایک مدرس بھی موجود تھے، کیا آپ نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولوی اعزاز علی)

سوال۸۳: اِس پُر مسّرت موقع پر الہ باد یونیورسٹی کے ایک پروفیسر بھی موجود تھے، کیا آپ نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (پروفیسر مولٰینا محمد علی نامی)

سوال۸۴: بتایئے حبیب اللہ قادری نے میرٹھ کے کس مشہور مدرسہ میں چند سال عربی و فارسی کی تدریسی خدمات بھی انجام دی ہیں؟

جواب: (مدرسہ امداد الاسلام (صدر) میں)

سوال۸۵: بتایئے آپ کی شادی کب اور کس سے ہوئی تھی؟

جواب: 16 صفرالمظفر 1322ھ کو بعمر 18 سال اپنی چچازاد بہن سے)

سوال۸۶: بتایئے آپ کے خسر کا کیا نام تھا؟

جواب: (مولٰینا حافظ حفیظ اللہ)

سوال۸۷: بتایئے آپ کے ہاں کتنی اولاد تولد ہوئی تھیں؟

جواب: (چودہ، سات لڑکے اور سات لڑکیاں)

سوال۸۸: کیا آپ اُن کے سب سے زیادہ نامور صاحبزادے کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولٰینا شاہ عارف اللہ قادری میرٹھی)

سوال۸۹: بتایئے مولٰینا محمد حبیب اللہ قادری نے اعلٰحضرت کے آستانہ عالیہ (بریلی شریف میں) پہلی بار حاضر ہونے کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (محرّم الحرام 1331 ہجری کو)

سوال۹۰: بتایئے مولٰینا سید حبیب اللہ شاہ قادری میرٹھی کو اعلٰحضرت نے کب شرفِ خلافت واجازتِ بیعت سے نوازا؟

جواب: (21 ذوالحجہ 1322ھ/1913ء)

سوال۹۱: بتایئے آپ بیعت سے کتنے دنوں بعد شرف خلافت سے نوازے گئے تھے؟

جواب: (صرف گیارہ مہینے بیس دن بعد)

سوال۹۲: بتایئے شاہ حبیب اللہ کو خلافت دیتے وقت اعلٰحضرت نے بطور تبرک کیا چیز مرحمت فرمائی تھی؟

جواب: (اپنے سر کا مستعمل عمامہ)

سوال ۹۳: بتایئے خلافت نامے میں اعلیٰحضرت نے ان کا کیا نام تحریر کیا تھا؟

جواب: (حبیب رضا)

سوال ۹۴: بتایئے اسی مناسبت سے مولانا حامد رضا خان نے منظوم شجرہ شریف میں کن دو شعروں کا اضافہ فرمایا تھا؟

جواب: کر حبیب اللہ یارب واسطہ محبوب کا
شاہ حبیب اللہ محبوبِ رضا کے واسطے
دے محبت اپنی اور اپنے حبیب پاک کی
شاہ حبیب اللہ میرے پیشوا کے واسطے

سوال ۹۵: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ میں نوعمری کی بناء پر امام رضا کی خدمت میں حاضری دے سکا، جس کا مجھے آج تک قلق ہے۔ البتہ وصال کے بعد حضرتِ والد ماجد کے ہمراہ مجلس اربعین (چہلم) میں شرکت کی سعادت پائی ہے؟

جواب: (مولانا شاہ عارف اللہ قادری)

سوال ۹۶: بتایئے مولانا شاہ عارف اللہ قادری، سلسلۂ عالیہ رضویہ کے فیوض وبرکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے کب اپنے والدِ ماجد سے بیعت ہوئے تھے؟

جواب: (30 جون 1944ء کو)

سوال ۹۷: بتایئے وہ کون سے بزرگ ہیں جنھوں نے مولانا حبیب اللہ قادری کو، اعلیٰحضرت کے وصال سے دو تین ماہ قبل بتا دیا تھا کہ "اب وصال قریب ہے جو کچھ لینا ہے، حاصل کرلو"؟

جواب: (شیخ المشائخ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی گیلانی کچھوچھوی)

سوال ۹۸: بتایئے کس کی روایت ہے کہ امام احمد رضا بریلوی اور شیخ المشائخ اشرفی میاں بوقتِ ملاقات ایک دوسرے کی قدمبوسی فرماتے تھے؟

جواب: (مولانا حبیب اللہ قادری کی)

سوال ۹۹: بتایئے آپ کا انتقال کب ہوا تھا؟

جواب: (26 شوال المکرّم 1367ھ / یکم ستمبر 1948ء)

سوال ۱۰۰: بتایئے بوقت انتقال آپ کی زبان پر کونسا لفظ تھا؟

جواب: (اللہ)

سوال ۱۰۱: بتایئے آپ نے کس وقت اِس دار فانی سے عالمِ جاودانی کی طرف کوچ کیا؟

جواب: (ٹھیک 2 بجکر 15 منٹ پر)

سوال ۱۰۲: بتایئے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جو چودہ سال مسلسل بیمار رہنے کے بعد فوت ہوئے؟

جواب: (مولینا شاہ محمد حبیب اللہ قادری)

سوال ۱۰۳: بتایئے آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: (مولینا سید غلام جیلانی صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ عربیہ نے)

سوال ۱۰۴: بتایئے دورانِ علالت آپ کی زبانِ مبارک پر کون سا قطعہ اکثر جاری رہتا تھا؟

جواب: قطعہ:

رحمت کا تری اُمید وار آیا ہوں
چلنے نہ دیا بارِ گنہ نے پیدل

سوال ۱۰۵: بتایئے چودہ برس آپ کس بیماری میں مبتلا رہے؟

جواب: (ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی)

سوال ۱۰۶: بتایئے جب آپ کا وصال ہوا تو اُس وقت کس نماز کا وقت تھا؟

جواب: (ظہر کی نماز کا)

سوال ۱۰۷: بتایئے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے معتمد خلیفہ تھے جو آپ کے مسودات میں بعض سخت الفاظ کو تبدیل کرتے ہوئے عرض کرتے تھے کہ حضرت میں نے اس کو اس طرح تبدیل کر دیا ہے تو فاضل بریلوی جواباً ارشاد فرماتے کہ "مولینا مجھے آپ پر اعتماد ہے اور آپ کو یہ اختیار حاصل ہے؟

جواب: (مولٰینا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی)

سوال ۱۰۸: بتایئے صرف حرمین شریفین میں امام احمد رضا کے کتنے خُلفاء تھے؟

جواب: (تقریباً بتیس (32))

سوال ۱۰۹: امام احمد رضا کے اُن خلیفہ کا نام بتایئے جنھیں قائدِاعظم محمد علی جناح نے اُن کی خدماتِ جلیلہ پر سفیرِ پاکستان کا خطاب دیا تھا؟

جواب: (مولٰینا عبدالعلیم صدیقی متوفی 1954ء)

سوال ۱۱۰: بتایئے اعلیٰحضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنھوں نے اپنی ایک صاحبزادی کو مشکوٰۃ شریف و تفسیر جلالین تک پڑھایا تھا؟

جواب: (مولٰینا امجد علی اعظمی)

سوال ۱۱۱: امام احمد رضا نے اپنے بعض مشاہیر خلفاء کے اسمائے گرامی اپنی کن دو (2) کتابوں میں درج کیے ہیں؟

جواب: (الاجازت المتینۃ اور الاستمداد)

سوال ۱۱۲: امام احمد رضا کے ایک شاگرد کو نقشِ مُربع پُر کرنے کے علم میں خاصی مہارت حاصل تھی، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (مولانا ظفرالدین بہاری)

سوال ۱۱۳: بتایئے ظفرالدین بہاری نقش مربع پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟

جواب: (گیارہ سو باون طریقے)

سوال ۱۱۴: امام احمد رضا کے اُس شاگرد کا نام بتایئے جسے علمِ توقیت میں کمال حاصل تھا؟

جواب: (مولانا ظفرالدین بہاری)

سوال ۱۱۵: مولانا ظفرالدین بہاری نے علمِ توقیت پر ایک نہایت معرکۃ الآرا کتاب تصنیف فرمائی تھی، نام بتایئے؟

جواب: (الجواھرالیواقیت فی علمِ التوقیت)

اعلیٰحضرت پر کتابیں

سوال ۱: امین برادرس آرام باغ روڈ کراچی نے ایک مفصل کتاب بنام "سوانح حیات اعلیٰحضرت بریلوی" شائع کی ہے، بتایئے اس کتاب کا مصنف کون ہے؟

جواب: (الحاج شاہ مانا میاں قادری)

سوال ۲: اُن مفتی شافعیہ کا نام بتایئے جنھوں نے حسام الحرمین پر چند ورق کی تقریظ لکھی ہے، جو الگ رسالہ کی شکل میں شائع ہوئی ہے؟

جواب: (حضرت سید احمد برزنجی)

سوال ۳: اعلیٰحضرت پر لکھی جانے والی معرکتہ الآراء کتاب "فاضلِ بریلوی علماء حجاز کی نظر میں" اُردو زبان کے کس مایہ ناز محقق اور ادیب نے لکھی ہے؟

جواب: (پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب نے)

سوال ۴: اُن دو کتابوں کے نام بتایئے جن کا مطالعہ مندرجہ بالا کتاب لکھنے کا محرک ثابت ہوا؟

جواب: (الدولتہ المکیہ" اور "الفیوضات الملکیہ")

سوال ۵: اُس شخصیت کا نام بتایئے جس نے یہ دونوں کتابیں ڈاکٹر مسعود احمد کو برائے مطالعہ فراہم کی تھیں؟

جواب: (قاری محمد شاہد، ٹنڈو محمد خان)

سوال ۶: بتایئے "ادارہ مرکزی مجلس رضا لاہور" اپنی شائع کردہ کتب کن کن ممالک کے کتب خانوں اور لائبریریوں میں بھیجتا ہے؟

جواب: (حجازِ مقدّس، مصر، اُردن، کویت، شارجہ، ابوظہبی، دُوبئی، تُرکی، ایران، افغانستان، انگلستان، کنیڈا، نیدرلینڈ، تھائی لینڈ، ماریشس (افریقہ) بھارت، نیپال، امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہم)

سوال ۷: بتایئے ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے اعلیٰحضرت پر سب سے پہلے کون سا مقالہ تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (فاضلِ بریلوی اور ترکِ موالات)

سوال ۸: بتایئے ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد صاحب نے اپنی علمی زندگی میں پہلی بار کس سنہ میں اعلیٰحضرت پر قلم اُٹھایا تھا؟

جواب: (1970ء میں)

سوال ۹: بتایئے ڈاکٹر مسعود احمد کا تحقیقی مقالہ بعنوان "رضا بریلوی" اِنسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی کون سی جلد میں شامل اشاعت ہے؟

جواب: (جلد نمبر 10، جز نمبر 5 میں)

سوال ۱۰: بتایئے ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری صاحب کی کس کتاب کا ترجمہ انگریزی میں انگلستان سے عنقریب شائع ہونے والا ہے؟

جواب: (فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں)

سوال ۱۱: بتایئے پاکستان کے کس مؤرخ نے مرکزی مجلس رضا لاہور کے نام ایک مکتوب 7 نومبر 1973ء میں لکھا تھا کہ "میں چاہتا ہوں کہ مجھے اعلیٰحضرت کی کوئی مستند اور جامع سوانح عمری اُردو زبان میں مل جائے؟

جواب: (میاں عبدالرشید صاحب نے)

سوال ۱۲: سندھ یونیورسٹی کے اُس چیئر مین پروفیسر کا نام بتایئے جس نے مرکزی مجلس رضا لاہور کو اپنے ایک مکتوب (مرسلہ 16 دسمبر 1973ء) میں تحریر فرمایا تھا کہ "حکیم محمد ادریس خان صاحب مہند (پُرانا سکھر) کو اعلیٰ حضرت کی علمی اور ادبی

خدمات کا موضوع پی، ایچ، ڈی کے لئے دیا ہے، ان کو مجلسِ رضا لاہور کی مطبوعات کی ضرورت ہوگی۔ از راہِ کرم اُن کی مدد فرمائیں''۔

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر سید سخی احمد ہاشمی)

سوال۱۳: ملک شیر محمد اعوان کے علمی مقالے ''محاسنِ کنزالایمان'' کا پیش لفظ پاکستان کے کس عظیم عالم نے لکھا ہے؟

جواب: (علامہ غلام رسول سعیدی نے)

سوال۱۴: بتایئے اس علمی رسالہ کا انتساب کس عظیم المرتبت بزرگ کے نام کیا گیا ہے؟

جواب: (خلیفۂ اعلیٰحضرت مولانا ضیاء الدین احمد مدنی کے نام)

سوال۱۵: حضرت علامہ سید افق کاظمی امروہوی ناظمِ اعلیٰ مدرسۂ عربیہ انوار العلوم نے احمد رضا کی شان میں جو منقبت کہی ہے، کیا آپ اس کا مطلع اور مقطع بتا سکتے ہیں؟

جواب: مقتدائے اہلسنت حضرتِ احمد رضا
پیشوائے دین و ملّت حضرتِ احمد رضا
درحجاز و درد یارِ ہندو پاکستان افق
از مجدّد یافت شہرت حضرتِ احمد رضا

سوال۱۶: بتایئے علامہ ظفر الدین بہاری کی مشہورِ زمانہ تصنیف ''المجمل المعد دلتالیفات المجد د'' کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1327ھ)

سوال۱۷: بتایئے اس تصنیف میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں اور رسالوں کی تفصیل پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (تین سو پچاس کتب و رسائل کی)

سوال۱۸: بتایئے یہ تین سو پچاس کتب و رسائل کتنے علوم و فنون پر مشتمل ہیں؟

جواب: (50 علوم و فنون پر)

سوال ۱۹: مولینا اختر شاہجہانپوری نے ایک معتبر تاریخی کتاب ''معارفِ رضا'' نام کی تحریر فرمائی ہے، بتائیے اس کتاب کی ضخامت کتنی ہے؟

جواب: (فل اسکیپ سائز کے کئی ہزار صفحات)

سوال ۲۰: بتائیے اس کتاب کے کتنے حصے ہیں؟

جواب: (چار(4))

سوال ۲۱: اعلٰحضرت پر بزبانِ عربی ایک مبسُوط اور مفصل کتاب لکھی گئی ہے، بتائیے وہ کتاب کس نے لکھی ہے؟

جواب: (مُفتی سید شجاعت علی قادری بدایونی نے)

سوال ۲۲: بتائیے اس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (مجدّد الاُمّہ)

سوال ۲۳: بتائیے اِس تصنیف کو کراچی کے کس ادارے نے شائع کیا ہے؟

جواب: (مرکزی انجمن اشاعتِ اسلام)

سوال ۲۴: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1399ھ/1979ء)

سوال ۲۵: بتائیے اس کتاب کی تقدیم کراچی کی کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر کی ہے؟

جواب: (شاہ سید تراب الحق قادری نے)

سوال ۲۶: بتائیے یہ کتاب کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (218 صفحات پر)

سوال ۲۷: ''معارفِ رضا'' نامی ایک مجلّہ 1401ھ میں کراچی سے شائع کیا گیا ہے، بتائیے اُس کے مرتبین کون کون ہیں؟

جواب: (مولینا محمد اطہر نعیمی، سید محمد ریاست علی قادری)

سوال ۲۸: بتایئے ڈاکٹر مختار الدین آرزو، مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں کس حیثیت سے کام کرتے ہیں؟
جواب: (ڈین، فیکلٹی آف آرٹس کی حیثیت سے)
سوال ۲۹: اعلیٰحضرت پر لکھی جانے والی اُس کتاب کا نام بتایئے جس میں آپ کے مکتوبات بھی شامل ہیں؟
جواب: (حیات اعلیٰحضرت)
سوال ۳۰: ہندوستان کے اُس عظیم عالمِ دین کا نام بتایئے جس نے اُمام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک عظیم کتاب بعنوان ''امام احمد رضا کا ترجمۂ قرآن حقائق کی روشنی میں'' تحریر فرمائی ہے؟
جواب: (علامہ اختر رضا ازہری)
سوال ۳۱: مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے ایک مطبوعہ مُراسلہ جاری کیا تھا، جس میں اہل علم حضرات سے اعلیٰحضرت کی دینی خدمات پر انعامی مضامین لکھنے کی فرمائش کی گئی تھی، بتایئے یہ مراسلہ کب جاری کیا گیا؟
جواب: (10 محرم الحرام 1389ھ کو)
سوال ۳۲: بتایئے وہ کون سے مشہور عالم ہیں جن کا مقالہ فتاویٰ رضویہ (جلد پنجم) میں بطور دیباچہ شامل اشاعت ہے؟
جواب: (مفتی سید شجاعت علی قادری)
سوال ۳۳: مولینا غلام رسول سعیدی نے امام احمد رضا کی فقاہت پر ایک مبسُوط رسالہ قلمبند کیا ہے؟ بتایئے کس نام سے؟
جواب: (فاضل بریلوی کا فقہی مقام)
سوال ۳۴: ''حیاتِ اعلیٰحضرت'' جو چار جلدوں میں ہے، بتایئے کس نے لکھی ہے؟
جواب: (ظفر الدین بہاری نے)

سوال ۳۵: اسی کتاب کی صرف پہلی جلد کی ضخامت بتادیجئے؟
جواب: (320 صفحات)
سوال ۳۶: ''مقالاتِ یومِ رضا'' نامی کتاب جو دو حصوں پر مشتمل ہے، بتایئے کس نے مرتّب کی ہے؟
جواب: (قاضی عبدالنبی کوکب نے)
سوال ۳۷: امام احمد رضا کی شخصیت پر ''مجددِ اسلام'' نامی کتاب کس نے لکھی ہے؟
جواب: (محمد صابر قادری نسیم بستوی نے)
سوال ۳۸: بدرالدین احمد قادری بھی امام احمد رضا کے سوانح نگار ہیں، آپ اُن کی کتاب کا نام بتادیجئے؟
جواب: (سوانحِ اعلیٰحضرت)
سوال ۳۹: بتایئے ''کراماتِ اعلیٰحضرت'' کا مصنف کون ہے؟
جواب: (اقبال احمد نوری)
سوال ۴۰: بتایئے ''پیغاماتِ یوم رضا'' کا مرتب کون ہے؟
جواب: (محمد مقبول احمد نوری)
سوال ۴۱: بتایئے امام احمد رضا پر سب سے پہلے کس رسالہ نے نمبر شائع کیا تھا؟
جواب: (ماہنامہ ''پاسبان'' الٰہ آباد نے)
سوال ۴۲: بتایئے یہ نمبر کس کی زیرِ اِدارت نکلا تھا؟
جواب: (مشتاق احمد نظامی کی)
سوال ۴۳: کیا آپ اِس نمبر کا سنہ اشاعت بتا سکتے ہیں؟
جواب: (اپریل 1962ء)
سوال ۴۴: 1962ء میں بریلی کے ایک ماہنامہ نے بھی احمد رضا پر ایک رسالہ شائع کیا تھا؟ آپ اس کا نام بتایئے؟
جواب: (ماہنامہ اعلیٰحضرت)

سوال ۴۵: بتایئے یہ نمبر کس ماہ میں شائع ہوا تھا؟
جواب: (جون 1962ء میں)
سوال ۴۶: بتایئے یہ نمبر کس کی زیر ادارت نکلا تھا؟
جواب: (مُجیب الاسلام اعظمی کی)
سوال ۴۷: کراچی کا وہ کون سا ماہنامہ ہے جس نے سب سے پہلے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟
جواب: (ماہنامہ ترجمانِ اہلسنت)
سوال ۴۸: کیا آپ اس نمبر کا سنہ و ماہِ اشاعت بتا سکتے ہیں؟
جواب: (مارچ 1970ء)
سوال ۴۹: بتایئے اس نمبر کی اشاعت کے وقت مجلس ادارت میں کون کون تھا؟
جواب: (مولانا سعادت علی قادری، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا احمد میاں برکاتی)
سوال ۵۰: لاہور کے اُس ہفت روزہ کا نام بتایئے جس نے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟
جواب: (تعمیرِ وطن)
سوال ۵۱: ہفت روزہ تعمیرِ وطن لاہور، کس کی زیرِ ادارت نکلا تھا؟
جواب: (ایس، ایم، ناز)
سوال ۵۲: بہاولپور کا وہ کون سا ہفت روزہ ہے جس نے ''اعلحضرت نمبر'' شائع کیا؟
جواب: (الہام)
سوال ۵۳: ''ہفت روزہ الہام'' بہاولپور کے مدیر کون تھے؟
جواب: (مسعود حسن شہاب)
سوال ۵۴: بتایئے ''تذکرۂ رضا'' کا مصنف کون ہے؟
جواب: (محمد احمد مصباحی)

سوال۵۵: حکیم محمد ادریس خان کے مقالۂ ڈاکٹریٹ کی ضخامت بتایئے، جو امام احمد رضا کی علمی وادبی خدمات پر لکھا گیا ہے؟

جواب: (1500 صفحات)

سوال۵۶: اُردو انسائیکلوپیڈیا، جو فیروز سنز لمیٹیڈ، لاہور نے 1962ء میں شائع کیا تھا، بتایئے اُس کے کس صفحے پر امام احمد رضا کا ذکر ملتا ہے؟

جواب: صفحہ نمبر 86 پر)

سوال۵۷: ہندوستان کے ''عربی گوشعراء'' نامی کتاب میں ڈاکٹر حامد علی خاں نے امام احمد رضا کا ذکر کِس صفحے پر کیا ہے؟

جواب: (صفحہ 46 اور صفحہ 47 پر)

سوال۵۸: قامُوس الکتب (جلد اوّل) میں بابائے اُردو مولوی عبدالحق نے امام احمد رضا کا ذکر کن کن صفحوں پر کیا ہے؟

جواب: (صفحہ 463، صفحہ 464، صفحہ 382، صفحہ 186، صفحہ 218، صفحہ 910، صفحہ 923، صفحہ 1000، صفحہ 1063، صفحہ 1064)[1]

سوال۵۹: ''تاریخ اسلام'' (جلد پنجم) میں ایس ذاکر حسین نے امام احمد رضا کا ذِکر کِس صفحے پر کیا ہے؟

جواب: (صفحہ 46 پر)

سوال۶۰: نسیم بستوی کی مجددِ اسلام'' کی ضخامت بتایئے؟

جواب: (240 صفحات)

سوال۶۱: بتایئے ''ماہنامہ فیضِ رضا'' لائلپور اور ''ماہنامہ عرفات'' لاہور نے کس سنہ عیسوی میں ''اعلیٰحضرت نمبر'' شائع کیے تھے؟

---

[1] بابائے اُردو نے اعلیٰحضرت کی کُتب کا مفصل تذکرہ فرمایا ہے اور اس پر نوٹ قلمبند کیے ہیں اور امام احمد رضا کی شخصیت اور علمیت کو ہر باب میں مدِّ نظر رکھا گیا ہے۔

جواب: (1970ء میں)

سوال ۶۲: یہ دونوں ماہنامے ایک ہی شخص کی زیرِ ادارت نکلتے تھے، کیا آپ اُس شخص کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مُدیر، محمد افضل کوٹلوی ایم۔اے)

سوال ۶۳: امام احمد رضا پر سب سے زیادہ کتب و رسائل پاکستان کے کس اِدارے نے شائع کیے ہیں؟

جواب: (مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے)

سوال ۶۴: بتایئے یہ مرکزی اِدارہ کس شخصیت کی زیرِ سرپرستی مصروفِ تگوتاز ہے؟

جواب: (حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ)

سوال ۶۵: امام احمد رضا پر سب سے پہلے شائع ہونے والی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (مجددِ اسلام)

سوال ۶۶: بتایئے یہ کتاب کب شائع ہوئی تھی؟

جواب: (1959ء میں)

سوال ۶۷: امام احمد رضا پر شائع ہونے والی دوسری بڑی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: (سوانح اعلیٰحضرت)

سوال ۶۸: اس کتاب کا سنہ اشاعت بتا دیجئے؟

جواب: (1963ء)

سوال ۶۹: بتایئے پشاور کا وہ کون سا پندرہ روزہ رسالہ ہے جس نے مارچ 1975ء کو رضا نمبر شائع کیا تھا؟

جواب: (الحسن)

سوال ۷۰: ''الحسن'' پشاور کے مدیر کا نام بتایئے؟

جواب: (سید امیر شاہ قادری گیلانی)

امام احمد رضا کی تصنیفات

میدانِ تصنیف و تالیف میں امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان کا دوسرے مصنفین و مؤلفین سے موازنہ کرنے پر یہ بخوبی سمجھ میں آتا ہے کہ نہ صرف اُن کے دور میں بلکہ ان سے پہلے کے اَدوار میں بھی تحقیق و تدقیق، تجرِ علمی اور کثرتِ تصانیف کے لحاظ سے امامِ موصوف بلاشبہ نادر روزگار بزرگ تھے اور جامعیت علوم مین کوئی بھی عالم آپ کا مدِ مقابل نہ ٹھہرے گا۔

آپ کے محبوب شاگرد اور خلیفہ ملک العلماء حضرت مولانا ظفرالدین بہاری علیہ الرحمہ نے آپ کی 1327ھ تک کی تصانیف کی فہرست کو ایک کتاب کی صورت میں ترتیب دے کر شائع کرایا ہے جس کا نام "المجمل المعد دلتالیفات المجدد" ہے۔ اس کتاب میں آپ نے تین سو پچاس کتابوں کو شمار کرایا ہے۔ جس میں سنِ تصنیف، زبان، مسودہ، مبیضہ یا مطبوعہ کی کیفیت اور مضامین کا تذکرہ فرمایا ہے۔

ایک اندازہ کے مطابق فاضلِ بریلوی نے ایک ہزار کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ حضرت ملک العلماء نے باوجو دیکہ اپنی تصنیف میں ساڑھے تین سو کتابوں کا تذکرہ فرمایا ہے لیکن امام احمد رضا کی تصنیفات کے ایک عظیم ذخیرہ کی طرف بھی اِشارہ فرمایا ہے اور یہ اِس لئے کہ اُنھوں نے اپنے تئیں جملہ تصانیف کا تذکرہ کر ڈالا تھا مگر بعد میں اُنھیں 96 رسائل و کتب ملے۔ اور اُنھوں نے تصریح فرمادی کہ یہ فہرست 1327ھ تک کی بھی مکمل نہیں ہے۔ بلکہ اس وقت جن کتابوں کے نام معلوم ہو سکے درج کر دیئے گئے وہ خود فرماتے ہیں۔

"میں نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقراء میں

میرے پیشِ نظر ہیں۔ فضلِ خدا سے اُمید واثق ہے کہ اگر تفحص تام اور تمام قدیم و جدید بستوں پر نظر کی جائے تو کم وبیش پچاس رسالے اور نکلیں کہ پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصانیف کی فہرست تمام کر چکا تھا، پھر دوبارہ قدیم بستے اور فتوٰی کی جلدیں دیکھنے سے چھیانوے رسالے اور نکلے جن میں بعض مطبوعات تھے کہ باوصفِ طبع مجھے یاد نہ آئے اور سب مبیضہ پائے''۔(المجمل المعد دلتالیقات المجد دصفحہ 4)

علاوہ ازیں امام احمد رضا 1327ھ کے لگ بھگ 13 سال تک حیات رہے اور آپ کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ یہ دور آپ کی تصنیف و تالیف کا مصروف ترین دور تھا، ہمہ وقت تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ رہتے۔ مصروفیت کا یہ عالم تھا کہ ایک ایک وقت میں کئی کئی سوالات جن کے جوابات پُورے اہتمام سے بھجوائے جاتے اور ایک ایک دو دو دن میں پورا رسالہ قلم بند کر دیا جاتا۔ اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ جس کی ابتداء اتنی شاندار تھی اس کی اِنتہا کا کیا عالم ہوگا۔

تاثّرات

سوال۱: ازہر یونیورسٹی کے اُس فاضل کا نام بتایئے جس نے باوجود شدید اختلاف مسلک کے امام احمد رضا کی شخصیت پر عربی زبان میں مقالہ تحریر کیا؟

جواب: (ڈاکٹر محی الدین الوائی)

سوال۲: بتایئے ڈاکٹر الوائی کا یہ مقالہ قاہرہ کے کس مشہور جریدے میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (''صوت الشرق'' 16۔17 شمارہ فروری 1970ء)

سوال۳: بتایئے ڈاکٹر صاحب کے عربی مقالہ کا اُردو ترجمہ علیگڑھ یونیورسٹی کے کس فاضل نے کیا ہے؟

جواب: (مُحبّ الحق اعظمی نے)

سوال۴: ''مجدّد زمانۂ حاضرہ، مؤیدِ ملّتِ طاہرہ، آیت مِن آیت اللہ تھے، معجزۂ معجزاتِ سیّدالمرسلین تھے''۔ بتایئے اعلیٰحضرت کے بارے میں یہ خیالات کس پاکستانی دانشور کے ہیں؟

جواب: (اشفاق احمد رضوی کے)

سوال۵: ''اعلیٰ حضرت کی علمی و عملی برتری کا سُورج اہل پاک و ہند اور اہل حجاز کو اپنی نورانی شعاعوں سے روشن کر رہا ہے''۔ بتایئے یہ الفاظ کس شخصیّت کے ہیں؟

جواب: (غلام رسول گوھر کے)

سوال۶: وہ محبّ مُرسلِ آخری جو فنا بہ حُبّ رسول ہے
وہ رضائے پاک بریلوی جو فنا بہ حُبِ رسول ہے
شاعر کا نام بتایئے؟

جواب: (مولینا محمد ابراہیم خطیب مسجد انگولیا سدگار پور)

سوال ۷: مدینۂ منورہ کے اُس عالمِ دین کا نام بتایئے جو بوقتِ خطاب اعلیٰحضرت کو "سیدی" کہا کرتے تھے؟

جواب: (حضرت مولانا محمد سعید مغربی)

سوال ۸: بتایئے اعلیٰحضرت نے اُنھیں کس لقب سے ملقب کیا ہے؟

جواب: (شیخ الدلائل)

سوال ۹: بتایئے اعلیٰحضرت کے بارے میں کس مشہور پاکستانی عالم نے کہا تھا کہ آپ "آیت مِن آیات اللہ تھے"؟

جواب: (شیخ الاسلام محمد قمر الدین سیالوی نے)

سوال ۱۰: بتایئے درجِ ذیل الفاظ کی صورت میں اعلیٰحضرت کو کس مشہور دیوبندی عالم نے خراجِ تحسین پیش کیا تھا کہ "مولینا احمد رضا خاں ایک مسئلہ کی وضاحت میں کتابوں کے حوالہ جات کے ڈھیر لگا دیتے ہیں، یہ ان کا علمی کمال نہیں بلکہ قدوسی ملکہ ہے جو اُنھیں عطا ہوا ہے۔ ورنہ ایک عالمِ دین کہاں اور اتنے حوالہ جات کہاں"؟

جواب: (مولینا انور شاہ کشمیری)

سوال ۱۱: بتایئے مولینا انور شاہ کشمیری کی اس روایت کا راوی کون ہے؟

جواب: (محدثِ اعظم پاکستان علامہ سردار احمد لائلپوری)

سوال ۱۲: مکہ مکرمہ کے اُس عالم کا نام بتایئے جس نے اعلیٰحضرت کو "المجدد لِھٰذہِ الاُمہ" کا خطاب دیا تھا؟

جواب: (شیخ موسیٰ علی شامی ازہری احمدی)

سوال ۱۳: بتایئے اُس کتاب کا کیا نام ہے جس میں یہ خطاب مذکور ہے؟

جواب: (الفیوضات الملکیہ لمحب الدولۃ المکیہ صفحہ ۶۲،۴)

سوال ۱۴: بتایئے مکہ معظّمہ کے کس عالم نے اعلیٰ حضرت کی بابت کہا تھا؟
"لو قیل فی حقه ان مجدّد هٰذا القرن لكان حقا و صدقا"۔
ترجمہ: "اگر اُس کے (یعنی احمد رضا) کے حق میں کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو حق و صحیح ہے۔"

جواب: (شیخ اسمٰعیل بن سید خلیل حافظ کتب الحرام)

سوال ۱۵: بتایئے یہ تحریر کس کتاب سے لی گئی ہے؟

جواب: (حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین سے، صفحہ ۱۴۰، صفحہ ۱۴۲)

سوال ۱۶: مُلکِ عرب کے اُس عالمِ دین کا نام بتایئے جنھوں نے فرمایا تھا کہ
"مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ علمائے حرم شریف جب اعلیٰحضرت سے ملتے تو اُن کی دست بوسی کرتے اور اِتنا احترام فرماتے کہ میں نے اتنا احترام کسی ہندوستانی عالمِ کا نہیں دیکھا۔"

جواب: (مولانا عبدالرحمان درویش)

سوال ۱۷: مکہ مکرمہ کے اُس عالمِ جلیل کا نام بتایئے جنھوں نے اعلیٰحضرت سے کہا تھا،
اَنَا اُقَبِّلُ اَرْجُلَكُمْ، اَنَا اُقَبِّلُ اَرْجُلَكُمْ"
ترجمہ "میں تمھارے قدموں کو بوسہ دوں، میں تمھارے قدموں کو بوسہ دوں"۔

جواب: (شیخ احمد ابوالخیر)

سوال ۱۸: بتایئے جس وقت شیخ ابوالخیر نے یہ فرمایا تھا اُس وقت اُن کی عمر شریف کتنی تھی؟

جواب: (ستر (70) برس سے زائد)

سوال ۱۹: اے امام اہلسنت! اے فقیہہ بے عدیل
رحمتہ اللعالمین کی تیغ اُلفت کے قتیل
بتایئے اعلیٰ حضرت کے حضور یہ کس شاعر نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

جواب: (ابو الطاہر فدا حُسین فِدا، مدیر "مہر و ماہ" لاہور نے)

سوال۲۰: بتایئے پروفیسر سید سلیمان اشرف بہاری (صدر شعبۂ دینیات مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ) سے اعلیٰ حضرت کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ "صحیح معنیٰ میں یہ ہستی نوبل پرائز کی مستحق ہے"؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد نے (وائس چانسلر مُسلم یونیورسٹی علیگڑھ)

سوال۲۱: جامعہ ازھر مصر کے اُس فاضل کا نام بتایئے جو اعلیٰحضرت کی عبقریت و ذہانت کے معترف و معتقد ہیں؟

جواب: (پروفیسر محی الدین الوائی)

سوال۲۲: علمائے عرب امام احمد رضا کو "اَرشد العباد" بھی کہا کرتے تھے، بتایئے اس کے معنیٰ کیا ہیں؟

جواب: (بندوں کی رہنمائی کرنے والا)

سوال۲۳: علمائے عرب نے امام احمد رضا کی بارگاہ میں جو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے بتایئے اُس کی تفصیل ہمیں کس کتاب میں ملتی ہے؟

جواب: (حسام الحرمین میں)

سوال۲۴: "بے شک اعلیٰ حضرت مرکزِ تحقیق اور اہلسنت کے امام ہیں۔ موافقین و مخالفین کی فقہی تصانیف موجود ہیں، اُنھیں سامنے رکھ کر دیکھئے نتیجہ ظاہر ہے۔" بتایئے ان الفاظ میں امام احمد رضا کو خراجِ تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

جواب: (مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری نے)

سوال۲۵: بتایئے ذیل کے کلمات کس مکی عالم نے امام احمد رضا کی شان میں کہے۔ "امام احمد رضا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہیں"؟

جواب: (شیخ مختار بن عطارد الجاوی مکہ معظمہ)

سوال۲۶: بتایئے امام احمد رضا کو دیکھ کر یہ کس نے کہا تھا:

(ترجمہ) "بے شک میں اس کی پیشانی میں اللہ کا نُور پاتا ہوں۔"؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح نے)

سوال ۲۷: بتایئے شیخ حسین بن صالح نے امام احمد رضا کو سب سے پہلے کہاں دیکھا تھا؟

جواب: (مقامِ ابراہیم پر)

سوال ۲۸: بتایئے یہ کس عالمِ دین کا بیان ہے کہ ''ہم سالہا سال سے مدینہ طیبہ میں مقیم ہیں، اطراف واکناف سے علماء آتے ہیں اور جوتیاں چٹخاتے چلے جاتے ہیں کوئی انھیں پوچھتا تک نہیں، لیکن امام بریلوی وہ واحد عالم ہیں کہ جن کی زیارت وملاقات کے لئے پورا مدینہ منورہ ٹوٹ پڑا تھا اور سوائے رات کے اور کسی وقت بھی خلوت میسر نہ آسکی تھی''؟

جواب: (مولانا کریم اللہ مہاجر مکی)

سوال ۲۹: اربابِ فکر ونظر کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ امام احمد رضا بریلوی فنا فی الرسول اور عشقِ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اس سرحد کو عبور فرما چکے تھے جہاں محبت کے احساسات وتصورات کو الفاظ کے پیکر میں ڈھالنا ممکن نہیں ہے، بتایئے یہ خیالات کس شخصیت کے ہیں؟

جواب: (مولانا عبید اللہ اعظمی سکریڑی آل انڈیا سنی لیگ)

سوال ۳۰: امام احمد رضا کو ''راس المؤلفین فی زمانہ'' یعنی اپنے دور کے مؤلفین کے سردار'' کا خطاب مکہ معظمہ کے کس عالم نے دیا تھا؟

جواب: (شیخ محمد صالح امام مسجد حرام)

سوال ۳۱: مولانا احمد رضا کے علمی کمالات کا جائزہ لینا ہمارے موضوع علم اور دائرۂ فکر سے باہر ہے، یہ وہ سمندر ہے جس کی وسعت وگہرائی کو ناپنے کے ہم اہل نہیں، وہ تو صرف چند موجیں ہیں جو ہماری نظروں کے سامنے ہیں اور صرف یہی موجیں کسی بحرِ ذخار کا پتہ دیتی ہیں''۔ بتایئے ان لفظوں میں اعلیٰحضرت کو خراجِ تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

جواب: (ڈاکٹر وحید اشرف۔ ایم اے۔ پی ایچ ڈی)

سوال ۳۲: اعلیٰ حضرت مجدّدِ ملّت
اہلسنت کا مقتدا ہے رضا
فقہ حنفی کا بے مثال فقیہہ
بُو حنیفہ کا لاڈلا ہے رضا
بتایئے اعلیٰحضرت کے حضور کس نے یہ خراجِ عقیدت پیش کیا؟
جواب: (مفتی خلیل خان برکاتی نے)
سوال ۳۳: بتایئے یہ الفاظ امام احمد رضا کی شان میں کس عظیم محدّث نے اَدا کئے ''مُلا محمود جونپوری آج ہوتے تو اعلیٰحضرت کی طرف رجُوع کرنے کی حاجت محسوس کرتے ہیں؟
جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی)
سوال ۳۴: ''اللہ تعالیٰ مجھے اور سب مسلمانوں کو ان کی زندگی سے بہرہ ور فرمائے اور ہمیں اُن کی روش نصیب فرمائے کہ ان کی روش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے''۔ بتایئے مکہ کے کس عظیم عالِم نے امام احمد رضا کے بارے میں اپنے اِن خیالات کا اظہار فرمایا تھا؟
جواب: (حضرت علامہ شیخ عبدالرحمان دحلان مکی نے)
سوال ۳۵: ''افسوس صد افسوس کہ مجھے اعلیٰحضرت کے وصال سے دو سال پہلے اُن کا پتہ معلوم ہوا۔ صرف ایک مسئلہ ''رابع ذوی الارحام'' کو حل کراسکا اور باقی صنفِ ثانی ذوی الارحام اُن سے حل نہ کراسکا، بتایئے امامِ احمد رضا کے بارے میں برِصغیر کے کس بُڑے محقق نے یہ کہا تھا؟
جواب: (مُفتی سراج احمد نے)
سوال ۳۶: بتایئے مُفتی سراج احمد کہاں کے رہنے والے تھے؟
جواب: (خانپور کے)

سوال ۳۷: ''آج ہمیں ایسا عالمِ دین نظر نہیں آتا کہ جس سے ہم اپنی علمی اُلجھنیں دُور کرائیں'' بتایئے کس نے امام احمد رضا کو ان لفظوں میں خراجِ عقیدت پیش کیا؟

جواب: (مُفتی سراج احمد نے)

سوال ۳۸: ''حق میں صدیقِ اکبر کا پرتو، باطل کو چھانٹنے میں فاروقِ اعظم کا مظہر، رحم و کرم میں ذوالنّورین کی تصویر اور باطل شکنی میں حیدری شمشیر''۔ بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس کے تاثرات ہیں؟

جواب: (سید محمد محدّث کچھوچھوی کے)

سوال ۳۹: بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس وہابی عالم نے کہا تھا کہ ''افسوس کہ میں اُن کے زمانہ میں رِہ کر بے خبر و بے فیض رہا۔''؟

جواب: (مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

سوال ۴۰: علامہ شامی اور صاحب فتح القدیر مولانا کے شاگرد ہیں۔ یہ تو امامِ اعظم ثانی معلوم ہوتے ہیں''۔ بتایئے ان لفظوں میں امام احمد رضا کو کس نے خراجِ تحسین پیش کیا؟

جواب: (مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

سوال ۴۱: بتایئے مکہ کے کس عالمِ دین نے امام احمد رضا کو ''علمائے محققین کا بادشاہ لکھا ہے؟

جواب: (شیخ محمد مختار بن عطار والجاوی نے)

سوال ۴۲: بتایئے مکہ کے کس عالِم نے امام احمد رضا کو ''دائرۃ معارف کا مرکز'' لکھا ہے؟

جواب: شیخ علی بن حسین مکی مدرّس مسجد الحرام نے)

سوال ۴۳: بتایئے امام احمد رضا پر سب سے زیادہ تحقیق پاکستان کے کس محقق نے کی ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادریؒ نے)

سوال ۴۴: علیگڑھ مُسلم یونیورسٹی کے اس وائس چانسلر کا نام بتایئے جو علمِ ریاضی میں اپنے آپ کو امام احمد رضا کا شاگرد سمجھتا تھا؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین)

سوال ۴۵: بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس شہرۂ آفاق شخصیت نے کہا تھا کہ ''اُن کی طبیعت میں شدّت زیادہ تھی، اگر یہ چیز درمیان میں نہ ہوتی تو مولانا احمد رضا خاں گویا اپنے دور کے امام اَبُو حنیفہ ہوتے؟

جواب: (شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال نے)

سوال ۴۶: بتایئے پہلی ہی ملاقات میں احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ ''میں سُنا کرتا تھا کہ علمِ لدنی بھی کوئی شے ہے آج آنکھ سے دیکھ لیا''؟

جواب: ڈاکٹر سر ضیاء الدین نے)

سوال ۴۷: بتایئے درج ذیل شعر میں امام احمد رضا کو کس شاعر نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے؟

رضائے احمد اِسی میں سمجھوں
کہ مجھ سے احمد رضا ہوں راضی

جواب: (مولانا معین الدین نزہت نے)

سوال ۴۸: بتایئے مولانا معین الدین نزہت، امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے والد تھے؟

جواب: (مولانا نعیم الدین مُرادآبادی کے)

سوال ۴۹: برِصغیر میں شاید ہی کوئی ایسا عاشقِ رسول ہو، جسے آپ کے بے مثال قصیدہ مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' کے چند شعر حفظ نہ ہوں''۔ بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس دانشور نے کہا تھا؟

جواب: (پروفیسر یوسف سلیم چشتی نے)

سوال۵۰: علمائے دین میں نعت نگاری کی حیثیت سے سب سے ممتاز نام مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا ہے"۔ بتایئے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس مشہور نقاد کی رائے ہے؟

جواب: (ڈاکٹر فرمان فتحپوری)

سوال۵۱: مولانا عبدالحئی کی اُس تصنیف کا نام بتایئے جس کی آٹھویں جلد میں بعُنوان "المُفتی احمد رضا البریلوی" امام احمد رضا کے حالات قلمبند کئے گئے ہیں؟

جواب: (نزھتہ الخواطر)

سوال۵۲: متذکرہ بالا کتاب کی از سرِ نو ترتیب و تکمیل میں ایک بڑی شخصیت کا بھی ہاتھ ہے، نام بتایئے؟

جواب: (مولانا ابوالحسن ندوی)

سوال۵۳: اُس مشہور دیوبندی عالِم کا نام بتایئے جس نے کہا تھا کہ میرے دل میں احمد رضا کے لئے بے حد احترام ہے، وہ ہمیں کافر کہتا ہے۔ لیکن عشقِ رسول کی بِناء پر کہتا ہے، کسی غرض سے تو نہیں کہتا۔"

جواب: (مولوی اشرفعلی تھانوی) بحوالہ "چٹان لاہور" 22 اپریل 1969ء)

سوال۵۴: بتایئے احمد رضا کے بارے میں ہندوستان کے کِس دانشور نے کہا تھا کہ "آپ جیسی ستودہ صفات سے متصف انسان کے لئے بجا طور پر شاعرِ مشرق علامہ اقبال کا یہ شعر پڑھا جاسکتا ہے۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خاں، مُسلم یونیورسٹی)

سوال۵۵: مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

بتائیے ہندوستان کی کس شخصیت کے بقول مندرجہ بالا شعر احمد رضا پر صادق آتا ہے؟

جواب: (ڈاکٹر طلحہ رضوی برق داناپوری)

سوال ۵۶: بتائیے پاکستان کے کس سیاستدان نے کہا تھا کہ ''اعلیٰحضرت سے شدید اختلاف رکھنے والے حضرات کو بھی آپ کے علم و فضل، غیرتِ ایمانی، اور سیاسی تدبّر کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔''؟

جواب: (عبدالستار خان نیازی)

سوال ۵۷: اس مشہور مؤرخ و مصنف کا نام بتائیے جنھوں نے کہا تھا کہ اگرچہ فاضلِ بریلوی تمام علوم متداولہ میں مہارتِ کاملہ رکھتے تھے مگر فقہ میں اُن کا کوئی مدمقابل نہ تھا۔''؟

جواب: (پروفیسر محمد ایوب قادری)

سوال ۵۸: اُس مشہور محقق کا نام بتائیے جنھوں نے کہا تھا کہ ''وہ جید عالم، متبحّر، حکیم، عبقری، فقیہہ، صاحبِ نظر، مفسّرِ قرآن، عظیم محدّث، سحر بیاں خطیب تھے؟

جواب: (ڈاکٹر سید عبداللہ)

سوال ۵۹: مُسلم یُونیورسٹی علیگڑھ کے اس ڈاکٹر کا نام بتائیے جنھوں نے کہا تھا کہ ''امام احمد رضا خاں علوم وفنون کے جامع تھے''؟

جواب: (ڈاکٹر نسیم قریشی)

سوال ۶۰: ہندوستان کے وہ کون سے فاضل ہیں جنھوں نے کہا تھا کہ ''فقیہہ اسلام اور مترجمِ قرآن شریف کی حیثیت سے حضرت (مولانا احمد رضا) کو جو مقام و مرتبہ حاصل ہے اس کا اعتراف تمام اہل نظر نے کیا ہے۔''؟

جواب: (ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی)

سوال ۶۱: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''ایسی جامع کمالات ہستی صدیوں میں ظہور پذیر ہوتی ہے۔ کون سا علم ہے جس میں آپ کو مہارتِ تامہ حاصل نہیں۔''؟

جواب: (سید عابد علی عابد)

سوال ۶۲: بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ ''مولانا احمد رضا خاں بریلوی عابد وزاہد، خوش خصال، حاضر جواب، ذکی و ذہین، صائب الرّائے، خطیب و مناظر، اور جملہ علوم وفنون میں ماہر تھے''۔؟

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خان)

سوال ۶۳: اعلیٰحضرت کے دماغ میں سیدنا امام اعظم کی مجتہدانہ ذہانت، عقل ابُو بکر رازی کی ہے اور حافظہ قاضی خان کا معلوم ہوتا ہے۔'' بتایئے ان خیالات کا اظہار کس عالِم نے کیا؟

جواب: (غلام رسول سعیدی)

سوال ۶۴: احمد رضا خاں کسی فردِ واحد کا نام نہیں، تقدیس رسالت کی تحریک کا نام تھا۔'' بتایئے یہ پاکستان کے کس فاضل نے کہا ہے؟

جواب: (ملک شیر محمد خان اعوان)